Published from Ranchi & Deoghar

روزنامہ

رانچی

جدید بھارت

Urdu Daily
JADEED BHARAT Ranchi

اردو دیناک جدید بھارت رانچی

8 صفحات

Rs.2/-

RNI.No.JHAURD/2016/67653 S.S. Post Office Ranchi Registration No. RN/263/2023-25

Sunday
May 04 2025
اتوار، ۴ مئی ۲۰۲۵
۵ ذی قعدہ ۱۴۴۶ ہجری
ایڈیٹر: مظفر حسن

E-Paper: jadeedbharat.com
Email:jadeedbharat@gmail.com
Vol.: 10 Issue : 118

وقف ترمیمی ایکٹ کے خلاف چترپور میں احتجاجی ریلی وجلسہ عام کا انعقاد

حکومت شادی کے رجسٹریشن کے لیے بیداری مہم چلائی جائے گی

اداریہ
نقصان ہر حال میں دنیا کا ہی ہے

گوشہ نسواں
حُسن تو حُسن ہے، ہر رنگ میں اِتراتا ہے۔۔۔

ہندستان انگولا کو اپنی مسلح افواج کی جدید کاری کیلئے 20 کروڑ ڈالر دے گا

امریکا اور اسرائیل غزہ میں امداد داخل کرنے کے معاہدے کے قریب

سبھا شیش بوس، سومیا گلو لوتہ کو ہندوستان کے اعلیٰ فٹ بال اعزازات سے نوازا گیا

وکلاء کو ہیلتھ انشورنس فراہم کرنے والی ملک کی پہلی ریاست بن گئی جھارکھنڈ؛ وزیر اعلیٰ نے کی شروعات

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 3 مئی:۔ اب جھارکھنڈ کے وکلا کو ہیلتھ انشورنس کا فائدہ ملے گا۔ ہیمنت حکومت نے اس اسکیم کو چیف منسٹر ایڈوکیٹ ہیلتھ انشورنس اسکیم کے نام سے شروع کیا ہے۔ یہ ملک میں اپنی نوعیت کی پہلی اسکیم ہے جو ریاست کے وکلاء کے ساتھ ساتھ ان کے اہل خانہ اور زیر کفالت افراد کو بھی دستیاب ہوگی۔ فی الحال ریاست کے 14937 وکلاء کو اس اسکیم کا فائدہ ملے گا۔ ہیمنت حکومت کی جانب سے یکم مئی سے شروع کی گئی اس اسکیم کے تحت پریمیم کی پوری رقم حکومت برداشت کرے گی۔ جس میں عام امراض کے لیے 5 لاکھ روپے تک کی کوریج ہوگی۔ جبکہ سنگین بیماری کی صورت میں یہ رقم 10 لاکھ روپے تک ہوگی۔ جھارکھنڈ حکومت نے بتایا ہے کہ اس کے ساتھ انشورنس اسکیم کے معاہدے پر دستخط کیے ہیں۔ اس سکیم کے تحت وکلاء ملک بھر کے متعلقہ سرکاری اور نجی ہسپتالوں میں مفت سہولیات حاصل ہوں گی۔

آج جوش اور خوشی کا دن ہے: وزیر اعلیٰ

رانچی کے کھیل گاؤں میں واقع مانا جگت اسٹیڈیم آڈیٹوریم میں منعقدہ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین نے کہا کہ آج کا دن جوش اور خوشی کا دن ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کو معاشرے کے ہر طبقے کی فکر ہے، چاہے وہ شہر ہو یا گاؤں میں، چاہے وہ نوجوان ہوں یا پسماندہ یا بوڑھے، حکومت کو ہر ایک کی فکر ہے۔ ہمارے ساتھ رہیں کہتے ہیں کہ ہم ووٹ بینک کے لیے کام کرتے ہیں۔ میں کہتا ہوں کہ ہم کام کریں گے تو لوگ خود بخود ہمارے ساتھ شامل ہو جائیں گے۔ یہی وجہ ہے کہ ہمیں ایک بار پھر طاقت کے ساتھ موقع ملا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وکلاء اور ان کے اہل خانہ کے لئے ہیلتھ انشورنس سکیم شروع کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آپ سب کو ریاست میں قانونی پیشے کو بہتر بنانے میں تعاون کرنا چاہیے۔ حکومت نے گروپ کریڈٹ کارڈ اسکیم شروع کی ہے، جس کے ذریعے آپ کو روپے تک کا قرض ملتا ہے۔ بغیر کسی خاص دلچسپی کے 15 لاکھ روپے، جس کے ذریعے آپ اپنے بچوں کو ملک کے نامور کالجوں میں انجینئرنگ، ڈاکٹر، قانون وغیرہ کے شعبوں میں تعلیم حاصل کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ریاست میں بہتر سے بہتر لا کالج کھولنے کی کوشش کر رہی ہے۔

وزیر اعلیٰ نے مستحقین میں انشورنس کارڈ تقسیم کئے

چیف منسٹر ایڈوکیٹ ہیلتھ انشورنس اسکیم کے آغاز کے پروگرام کے دوران چیف منسٹر ہیمنت سورین کے ذریعہ کچھ مستفیدین میں بیمہ کارڈ تقسیم کئے گئے۔ اس موقع پر وزیر صحت عرفان انصاری نے وزیر اعلیٰ کے اس اقدام کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایک تاریخی قدم ہے جس کے ذریعے وکلاء کو صحت طبی سہولیات حاصل ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ اس اسکیم کے تحت معذوروں کو حاصل بیمہ کے فوائد حاصل ہوں گے۔ صحت کے سکریٹری اے کارتکھ نے کہا کہ پورٹل کے ذریعے اس اسکیم کے فوائد حاصل کرنے کے لیے دخواستیں دی جا سکتی ہیں۔ اب تک 14937 وکلاء کو انشورنس کارڈ جاری کیے جا چکے ہیں۔ ایڈوکیٹ جنرل راجیو رنجن نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایک تاریخی موقع ہے جو سماجی انصاف کی شکل میں ہے۔ میں جھارکھنڈ ایڈوکیٹ کمیٹی کی جانب سے وزیر اعلیٰ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں یہ پہلا موقع ہے جہاں ریاستی حکومت نے وکلاء کے لئے ہیلتھ انشورنس اسکیم کا فائدہ فراہم کرنے کی پہل کی ہے۔ اس اسکیم سے فائدہ اٹھانے والے وکلاء نے حکومت کے اس اقدام کو سراہا اور کہا کہ اس کا کافی عرصے سے مطالبہ کیا جا رہا تھا اور حکومت نے اپنے اعلان کے مطابق آج نیت کا عملی کر کے وکلاء کے لیے بہت اچھا کام کیا ہے۔

ڈی جی پی معاملے میں چیف سکریٹری نے وزارت داخلہ کو بھیجی رپورٹ

کھا-ڈی جی پی انوراگ گپتا کی تقرری صحیح ہے

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 3 مئی:۔ جھارکھنڈ کے ڈی جی پی انوراگ گپتا کی ریٹائرمنٹ کے معاملے میں ریاست کی چیف سکریٹری الکا تیواری نے مرکزی وزارت داخلہ کو رپورٹ بھیجی ہے۔ اس رپورٹ میں ڈی جی پی انوراگ گپتا کی تقرری کو مناسب بتایا گیا ہے۔ اس حوالے سے رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ڈی جی پی انوراگ گپتا کی تقرری کابینہ میں لیے گئے فیصلے اور تشکیل شدہ کمیٹی کی سفارش پر کی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی رپورٹ کے ذریعے مرکزی وزارت داخلہ کو پورے معاملے کی پوائنٹ وار جانکاری دی گئی ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ جھارکھنڈ کے ڈی جی پی کے عہدے پر انوراگ گپتا کی تقرری درست ہے۔ یہی وجہ ہے کہ انہیں 30 اپریل سے ریٹائر کرنے کا کوئی فیصلہ نہیں کیا گیا ہے۔ بتا دیں کہ ڈی جی پی معاملے میں مرکزی وزارت داخلہ کی طرف سے چیف سکریٹری کو خط بھیجا گیا تھا۔

نیٹ یو جی پیپر لیک معاملہ میں 26 طلبہ معطل

14 کے داخلے منسوخ، 42 کے آئندہ امتحانات میں شرکت پر پابندی

نئی دہلی، 3 مئی:۔ (ایجنسی) نیٹ یو جی 2024 میں مبینہ پیپر لیک اور امتحانی عمل میں بے ضابطگیوں کے الزامات کے بعد نیشنل میڈیکل کمیشن (این ایم سی) نے سخت قدم اٹھاتے ہوئے 26 ایم بی بی ایس طلبہ کو معطل کر دیا ہے۔ ان طلبہ پر الزام ہے کہ انہوں نے امتحان کے دوران غیر قانونی ذرائع کا استعمال کیا تھا۔ اس کے ساتھ ہی این ایم سی نے 14 طلبہ کے داخلے منسوخ کرتے ہوئے انہیں میڈیکل کورسز سے باہر کر دیا ہے۔ یہ کارروائی نیٹ یو جی 2025 کے انعقاد سے محض ایک دن قبل کی گئی ہے، جو 4 مئی 2025 کو منعقد ہونا ہے۔ اس فیصلے کو میڈیکل داخلہ امتحانات میں شفافیت، دیانتداری اور میرٹ کو یقینی بنانے کی سمت میں ایک اہم قدم قرار دیا جا رہا ہے۔ این ایم سی کا کہنا ہے کہ اس طرح کی بے ضابطگیوں سے نہ صرف نظام کی ساکھ متاثر ہوتی ہے بلکہ ان طلبہ کے ساتھ ناانصافی بھی ہوتی ہے جو دیانتداری سے محنت کرتے ہیں۔ این ایم سی کے مطابق 42 امیدواروں پر تین سال یعنی 2024، 2025 اور 2026 کے نیٹ امتحانات میں شرکت پر پابندی لگا دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ 9 مزید امیدواروں کو 2025 اور 2026 کے لیے امتحانات میں شرکت سے روکا گیا ہے۔ یہ تفتیش سینٹرل بیورو آف انویسٹیگیشن (این ٹی اے) نے یہ کارروائی مرکزی تفتیشی ادارے (سی بی آئی) کی ابتدائی رپورٹ کی بنیاد پر کی ہے، جو نیٹ 2024 پیپر لیک کے معاملے کی تحقیقات کر رہا ہے۔ سی بی آئی اور دیگر ایجنسیاں اس وقت پیپر لیک معاملے میں ملوث افراد، امتحانی مراکز اور تکنیکی خامیوں کی چھان بین کر رہی ہیں۔ این ٹی اے نے مزید 215 امیدواروں کی جانچ مکمل ہونے تک ان کی امیدواری معطل کر رکھی ہے۔ این ایم سی نے اپنے بیان میں واضح کیا ہے کہ وہ طبی حکومت کی خلاف زیر دفاتر کی پالیسی پر مکمل پیرا ہے۔

این آئی اے نے تہوّر رانا سے آواز اور تحریر کے نمونے کیے حاصل

تھاڑ منتقلی سے قبل اہم شواہد جمع

نئی دہلی، 3 مئی:۔ (ایجنسی): 26/11 ممبئی دہشت گرد حملوں کے کلیدی ملزم تہوّر رانا سے قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے تفتیش کے روز ان کی آواز اور تحریر کے نمونے حاصل کر لیے۔ یہ کارروائی این آئی اے ہیڈ کوارٹر میں انجام دی گئی جہاں دونوں نمونے ایک ہی دن میں جمع کیے گئے۔ یہ پیش رفت اس وقت سامنے آئی ہے جب رانا کی تفتیشی حراست کا وقت محدود ہے اور 10 مئی کو ممکنہ طور پر اسے تہاڑ جیل کی ہائی سکیورٹی سیل میں منتقل کیا جا سکتا ہے۔ گزشتہ ہفتے، 30 اپریل کو پٹیالہ ہاؤس کورٹ کی خصوصی این آئی اے عدالت نے تفتیشی ایجنسی کو رانا کے وائس سیمپل اور ہینڈ رائٹنگ سیمپل لینے کی اجازت دی تھی۔ اگرچہ رانا کے وکیل نے اس کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ اس کو کوئی ضرورت نہیں لیکن این آئی اے نے مؤقف اختیار کیا کہ اس کے پاس رانا کی پرانی فون کالز کی ریکارڈنگز موجود ہیں اور ان کی سائنسی تصدیق کے لیے آواز کے نمونے لینا ناگزیر ہے۔ عدالت نے یہ دلیل تسلیم کرتے ہوئے اجازت دے دی۔ ذرائع کے مطابق، این آئی اے کی ٹیم گزشتہ کئی دنوں سے تہوّر رانا سے مسلسل تفتیش کر رہی ہے اور ہر دن تقریباً آٹھ گھنٹے کی پوچھ گچھ ہو رہی ہے۔ تفتیشی حکام کا کہنا ہے کہ رانا کئی سوالات کے جوابات گول مول دے رہا ہے اور حقائق چھپانے کی کوشش کر رہا ہے، جس کی وجہ سے آواز اور تحریر کے نمونے تفتیشی تجزیے کے لیے اہم ثابت ہو سکتے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ 10 اپریل کو تہوّر رانا کو امریکہ سے بھارت لایا گیا تھا، جب امریکی سپریم کورٹ نے اس کی دوعرضی مسترد کر دی تھی جس میں اس نے بھارت حوالگی کے خلاف اپیل کی تھی۔ رانا کی حوالگی کے بعد، این آئی اے نے اسے پٹیالہ ہاؤس کورٹ میں پیش کیا اور 18 دن کی حراست حاصل کی۔ بعد ازاں عدالت نے این آئی اے کی درخواست پر 12 دن کی توسیع دی، جو اب 10 مئی کو مکمل ہو رہی ہے۔

چار بینکوں پر 1.91 کروڑ کا جرمانہ عائد

ممبئی، 3 مئی (یو این آئی) ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) نے مختلف معاملات میں آئی سی آئی سی آئی بینک لمیٹڈ، ایکسس بینک، بینک آف مہاراشٹرا اور آئی ڈی بی آئی بینک پر مجموعی طور پر 1.91 کروڑ روپے کا جرمانہ عائد کیا ہے۔ گل دیر شام جاری کردہ ایک بیان میں آر بی آئی نے کہا کہ آئی سی آئی سی آئی بینک کو بینکوں میں سائبر سیکیورٹی فریم ورک، اپنے کسٹمر کو جانیں (کے وائی سی)، اور کریڈٹ کارڈز اور ڈیبٹ کارڈز جاری کرنے اور اور طرز عمل پر آر بی آئی کی طرف سے جاری کردہ کچھ ہدایات کی عدم تعمیل کے لیے 97.80 لاکھ روپے کا مالی جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔ یہ جرمانہ بینکنگ ریگولیشن ایکٹ 1949 کے سیکشن 46(4)(i) کے ساتھ 47A(1)(c) دفعات کے تحت آر بی آئی کو حاصل اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے لگایا گیا ہے۔ اسی طرح، مرکزی بینک نے ایکسس بینک لمیٹڈ پر اندرونی / دفتری کھاتوں کے غیر مجاز آڈیٹرز پر آر بی آئی کی طرف سے جاری کردہ کچھ ہدایات کی عدم تعمیل کے لیے 60.29 لاکھ روپے کا مالی جرمانہ عائد کیا ہے۔

’ای ڈی کے 98 فیصد معاملے اپوزیشن لیڈران کے خلاف‘

ای ڈی ڈائریکٹر کے بیان پر ساکیت گوکھلے کا تلخ تبصرہ

نئی دہلی، 3 مئی:۔ (ایجنسی) ترنمول کانگریس لیڈر ساکیت گوکھلے نے ای ڈی ڈائریکٹر راہل نوین کے ذریعہ یکم مئی کو دیے گئے ایک بیان پر اپنا سخت ردعمل ظاہر کیا ہے۔ انھوں نے الزام عائد کیا ہے کہ ای ڈی کے 98 فیصد معاملے اپوزیشن لیڈران کے خلاف درج ہوتے ہیں۔ وہ مزید کہتے ہیں کہ باقی سے دو فیصد وہ لوگ ہیں جو بی جے پی میں شامل ہو گئے۔ دراصل راہل نوین نے گزشتہ دنوں اپنے ایک بیان میں کہا تھا کہ 2014 سے قبل پی ایم ایل اے (انسداد منی لانڈرنگ ایکٹ) کافی حد تک بے اثر تھا لیکن 2014 کے بعد ای ڈی کے ذریعہ درج معاملوں میں قابل ذکر تیزی آئی ہے۔ اسی تعلق سے ساکیت گوکھلے نے آج سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ کی ہے۔ جس میں انھوں نے دعویٰ کیا ہے کہ 2014 کے بعد ای ڈی کے ذریعہ درج معاملوں میں تیزی مودی حکومت کے اشارے پر آئی ہے۔ دراصل راہل نوین نے گزشتہ دنوں اپنے ایک بیان میں کہا تھا کہ 2014 سے قبل پی ایم ایل اے (انسداد منی لانڈرنگ ایکٹ) کافی حد تک بے اثر تھا لیکن 2014 کے بعد ای ڈی کے ذریعہ درج معاملوں میں قابل ذکر تیزی آئی ہے۔ اسی تعلق سے ساکیت گوکھلے نے آج سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ کی ہے۔ جس میں انھوں نے دعویٰ کیا ہے کہ 2014 کے بعد ای ڈی کے ذریعہ درج معاملوں میں تیزی مودی حکومت کے اشارے پر آئی ہے۔ ترنمول کانگریس کے سینئر لیڈر اور راجیہ سبھا رکن ساکیت گوکھلے کا کہنا ہے کہ ”کل مرکزی ایجنسی ای ڈی کے سربراہ نے اعتراف کیا کہ 2014 میں مودی حکومت کے اقتدار میں آنے کے بعد درج معاملوں میں تیزی آئی ہے۔ گزشتہ 11 سالوں میں ای ڈی کے ذریعہ مجموعی طور پر 5297 معاملے درج کیے گئے۔ کتنے معاملوں میں سماعت کے لیے عدالت میں لے جایا گیا؟ صرف 47۔“ وہ مزید کہتے ہیں کہ ”ای ڈی کے معاملوں میں قصور ثابت ہونے کی شرح محض 7.0 فیصد ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ درج کردہ 1000 معاملوں میں سے صرف 7 معاملے میں ہی ملزم قصوروار پائے گئے۔ ہر 1000 معاملوں میں سے 993 معاملے ای ڈی کے ذریعہ صرف اس لیے درج کیے جاتے ہیں تاکہ کسی شخص کو جیل میں رکھا جا سکے، کیونکہ سخت پی ایم ایل اے قانون کے تحت ضمانت ملنا تقریباً ناممکن ہے۔“

گودھرا سانحہ: ڈیوٹی سے غفلت برتنے پر 9 جی آر پی اہلکاروں کی برطرفی برقرار

احمد آباد، 3 مئی:۔ (ایجنسی) گجرات ہائی کورٹ نے 2002 کے گودھرا سانحے سے متعلق ایک اہم مقدمے میں ریاستی حکومت کے اس فیصلے کو برقرار رکھا ہے، جس کے تحت 9 جی آر پی (ریلوے پولیس) اہلکاروں کو ڈیوٹی سے غفلت برتنے پر برطرف کر دیا گیا تھا۔ عدالت نے کہا کہ اگر یہ اہلکار اپنی ذمہ داری پوری کرتے اور وقت پر ٹرین پر سوار ہوتے، تو ممکن ہے کہ گودھرا میں پیش آنے والا دلخراش واقعہ رونما ہی نہ ہوتا۔ جسٹس وسیما وی شاہ نے 24 اپریل 2025 کو اپنے فیصلے میں کہا کہ ان اہلکاروں نے دسمبر اپنی ڈیوٹی سے جان چھڑانی چاہی، ریلوے مدن ذخیرہ اندراج کرکے یہ ظاہر کیا کہ وہ ڈیوٹی پر موجود ہیں۔ انہوں نے اصل میں شاتنگی ایکسپریس سے واپس لوٹنے کا فیصلہ کیا، کیونکہ سابرمتی ایکسپریس کا ٹرین کا شکار تھی۔ یہ 27 فروری 2002 کا واقعہ ہے جب ساتنگی ایکسپریس کے ایس-6 کوچ میں گودھرا اسٹیشن کے قریب آگ لگ گئی تھی، جس میں 59 افراد ہلاک ہو گئے تھے۔ زیادہ تر ہلاک شدگان کارسیوک تھے جو اودھیا سے واپس لوٹ رہے تھے۔ ان اہلکاروں کو واحد واقعہ سے زمین میں سوار ہو کر احمد آباد تک گشت کرنا تھا۔ تاہم، جب انہوں نے ٹرین کو ٹرین سے آتے ہی تو انہوں نے واپسی کا فیصلہ کیا اور فرضی انٹری درج کر دی۔ ریاستی حکومت نے اس واقعے کی تحقیقات کے بعد 2005 میں ان نو اہلکاروں کو معطل کر کے برطرف کر دیا تھا۔ ان میں تین سب انسپکٹر اہلکار اور چھ ہیڈ کانسٹیبل اہلکار شامل تھے۔

دہلی یونیورسٹی: سائیکولوجی کے نصاب میں تبدیلی طلبا کو اب نہیں پڑھایا جائے گا مسئلہ کشمیر اور فلسطین

نئی دہلی، 3 مئی:۔ (ایجنسی) دہلی یونیورسٹی نے سائیکولوجی بعنی نفسیات کے نصاب میں کچھ اہم تبدیلی کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ سائیکولوجی کے نصاب میں اب مسئلہ کشمیر کے ساتھ ساتھ اسرائیل فلسطین کے درمیان جاری جنگ اور ڈیٹنگ ایپس سے متعلق خوشبو کے معاملوں پر مبنی مواد بھی شامل نہیں ہوگا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق یہ فیصلہ گزشتہ جمعہ کو منعقد تعلیمی امور سے متعلق اسٹینڈنگ کمیٹی کی نصاب پر مبنی میٹنگ کے دوران لیا گیا ہے۔ میٹنگ میں شامل فیکلٹی ممبرس نے دعویٰ کیا کہ کمیٹی کے سربراہ پروفیسر پرکاش سنگھ نے مغربی نظریات کے اور پریزینٹیشن پر اعتراض ظاہر کیا اور سائیکولوجی آف ڈیٹنگ ایپ کے یونٹ 4 کو ہٹانے پر زور دیا۔ میڈیا رپورٹس میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ اس پیپر میں مہابھارت اور بگھوت گیتا جیسے ہندوستانی زمینہ داستانوں کے ساتھ ساتھ اسرائیل-فلسطین اور کشمیر مسئلہ کے موضوعات کو شامل کیا گیا تھا۔ لیکن اب فیکلٹی ممبرس کے مطابق پروفیسر پرکاش سنگھ نے کہا ہے کہ کشمیر مسئلہ سلجھ چکا ہے، اور اسرائیل-فلسطین مسئلہ میں پڑھانے کی ضرورت نہیں ہے۔ موصول اطلاع کے مطابق پروفیسر پرکاش سنگھ نے ڈیجیٹل میڈیا ایکسیشن کے تحت ڈیٹنگ ایپس کی سائیکولوجی کو شامل کرنے سے متعلق ایک دیگر تجویز کو بھی خارج کر دیا۔ انھوں نے دلیل پیش کی کہ ہندوستانی فیملی نظام مضبوط ہے اور مغربی نظریات کو اختیار کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

’مودی حکومت کا ’راج دھرم‘ کہاں ہے؟‘

منی پور تشدد کے دو سال مکمل ہونے پر کھڑگے کا بیان

نئی دہلی، 3 مئی:۔ (ایجنسی) منی پور میں جاری تشدد کو دو سال مکمل ہونے پر کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے وزیر اعظم مودی پر سخت تنقید کی ہے۔ انہوں نے سوشل میڈیا پوسٹ کے ذریعہ کہا کہ منی پور میں دو سال سے تشدد جاری ہے لیکن وزیر اعظم نے اب تک ریاست کی سرزمین پر قدم نہیں رکھا۔ کھڑگے نے وزیر اعظم سے تین سوالات پوچھتے اور کہا کہ ان کی حکومت راج دھرم نبھانے میں ناکام رہی۔ کھڑگے نے کہا کہ تشدد کا آغاز 3 مئی 2023 کو ہوا تھا اور یہ سلسلہ اب بھی جاری ہے۔ انہوں نے حالیہ واقعے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ سرحد دو روز قبل جاتنگ لونگ ضلع میں پرنٹیڈ جھرپ میں 25 افراد زخمی ہوئے۔ کھڑگے کے مطابق اس تشدد میں اب تک 260 سے زائد افراد ہلاک ہو چکے ہیں، 68 ہزار افراد بے گھر ہو چکے ہیں اور ہزاروں اب بھی راحت کیمپوں میں زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نے جنوری 2022 میں اپنی آخری انتخابی ریلی کے بعد صرف منی پور کا دورہ نہیں کیا، جبکہ انہوں نے دنیا بھر میں 44 غیر ملکی دورے اور ملک بھر میں 250 داخلی دورے سے کئی منی پور کے لیے ایک مجوزہ وقت نہیں نکالا۔ کھڑگے نے سوال کیا، ”منی پور کے عوام کے تئیں یہ بے حسی کیوں؟ سیاسی جوابدہی کہاں ہے؟“ کھڑگے نے کہا کہ ریاست میں صدر راج کے نفاذ کا مطالبہ خود عوام کی طرف سے آیا تھا لیکن جب کانگریس کی طرف سے عدم اعتماد کی تحریک آئی اور بی جے پی کے اپنے ارکان اسمبلی بھی کسی وزیر اعلیٰ پر متفق نہ ہو سکے تو 20 مہینے بعد مرکزی حکومت نے مجبوراً صدر راج نافذ کیا۔

ہماچل پردیش: عدالت نے سنجولی مسجد کی سبھی منزلیں توڑنے کا فیصلہ سنایا

وقف بورڈ نہیں پیش کر پایا مالکانہ حقوق کے کاغذات

شملہ، 3 مئی:۔ (ایجنسی) ہماچل پردیش کے شملہ واقع سنجولی مسجد کی سبھی منزلیں توڑنے کا فیصلہ مقامی عدالت نے سنایا ہے۔ یہ فیصلہ وقف بورڈ اور مسجد انتظامیہ کے لیے شدید جھٹکا ہے۔ سنجولی مسجد تنازعہ پر آج شملہ میونسپل کارپوریشن کمشنر کورٹ میں سماعت ہوئی۔ وقف بورڈ کے ذریعہ مسجد سے متعلق ضروری دستاویزات پیش نہیں کیے جانے پر میونسپل کارپوریشن کمشنر نے مسجد کی باقی بچی کچی 2 منزلوں کو بھی توڑنے کا حکم جاری کر دیا ہے۔ اوپری منزلوں کو پہلے ہی توڑنے کا حکم دے دیا گیا تھا، جس پر مسجد انتظامیہ نے خود ہی انہدامی کارروائی شروع بھی کر دی تھی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق وقف بورڈ کو آج مسجد کی زمین پر مالکانہ حق کے کاغذات عدالت میں پیش کرنے سمیت مسجد کا نقشہ بھی عدالت کو دینا تھا۔ لیکن وقف کے وکیل نے تو درست کاغذات عدالت کے سامنے پیش کر پائے، نہ ہی مضبوطی کے ساتھ اپنی بات ہی رکھ پائے۔ وقف بورڈ کے وکیل نے کہا کہ اس جگہ مسجد 1947 سے قبل تھی، جس کو توڑ کر نئی مسجد تعمیر کی گئی۔ اس معاملے میں سنجولی لوگل ریٹیڈنٹ کے وکیل جگت پال نے کہا کہ میونسپل کارپوریشن کورٹ نے سوال کیا کہ اگر مسجد 1947 سے قبل کی تھی، تو پرانی مسجد کو توڑ کر نئی بنانے سے میونسپل کارپوریشن سے نقشہ سمیت دیگر ضروری اجازت کیوں نہیں لی گئی۔ عدالت نے کہا کہ اصولوں کو طاق پر رکھ کر پوری مسجد تعمیر کر لی گئی۔ تقریباً ایک گھنٹہ تک چلی بحث کے بعد عدالت نے اپنا فیصلہ محفوظ رکھ لیا۔ بعد ازاں دوپہر تقریباً ایک بجے میونسپل کارپوریشن کمشنر مجھ پنڈ راتری نے اپنا فیصلہ سنایا، جس میں صاف طور پر کہا کہ پوری مسجد ناجائز ہے اور اسے منہدم کیا جانا چاہیے۔

وقف ترمیمی ایکٹ کے خلاف چترپور میں احتجاجی ریلی وجلسہ عام کا انعقاد

تحفظ اوقاف مہم اب ایک عوامی آواز ہے: مفتی صلاح الدین مظاہری

وقف ترمیمی ایکٹ دستور ہند اور انسانی مساوات کے خلاف ہے: قاضی کلیم اللہ مظہر قاسمی

جدید بھارت نیوز سروس

چترپور رام گڑھ 3 مئی: وقف ترمیمی ایکٹ 2025 کے دونوں ایوانوں لوک سبھا راجیہ سبھا سے منظور ہونے کے بعد آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کی تحریک پر ملک بھر میں عوامی احتجاج کا سلسلہ جاری ہے اسی کے تحت چترپور رام گڑھ میں امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ ومغربی بنگال اور جماعت اسلامی ہند کی آواز پر تحفظ اوقاف کارواں تشکیل دیے کر پہلے مرحلے میں خواتین وحضرات پر مشتمل علاقائی سطح کا ہزاروں افراد پر مشتمل تقریباً دس سے زائد پروگرام منعقد کیا گیا جس کے بہت زبردست اثرات مرتب ہوئے اور آج اسی کے تحت خواتین وحضرات پر مشتمل ایک عظیم الشان ریلی کا انعقاد کیا گیا۔ ریلی چترپور عید گاہ میدان سے نکل کر مختلف راستوں سے لمبی مسافت طے کر کے ہائی اسکول چترپور پہنچا اور ایک اجلاس عام کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع سے تحفظ اوقاف کارواں کے کنوینر مفتی صلاح الدین مظاہری امام وخطیب جامع مسجد چترپور نے اجلاس میں شریک ہونے والے افراد کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اس تاریخ ساز ریلی وجلسہ کے لیے چترپور اور اطراف کے جن علماء کرام، ائمۂ عظام اور سماجی شخصیات مرد وخواتین حضرات نے جس طرح کی بھی قربانیاں دی ہے اس پر ہم آپ کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ آپ حضرات کے تعاون سے اس علاقہ میں بھی یہ تحریک ایک عوامی آواز میں تبدیل ہوگئی اور مسلک کی اجتماعی بیداری اور اپنے دینی ملی تہذیبی شخصیں کی حفاظت بن کر ابھرا یہ احتجاجی پروگرام آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ، امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ ومغربی بنگال کی طرف سے جاری کل ہند مہم کا حصہ ہے آپ ان اداروں کے سایہ تلے چلتے رہیں اس اجلاس کا مقصد وقف ایکٹ میں غیر شرعی وغیر دستوری ترمیمات کے خلاف ملت کو بیدار کرنا اور اس کالے قانون کی واپسی کے مطالبہ کی تحریک کو بیدار اور تحفظ کی فکر پیدا کرنا ہے۔ اس پروگرام کے نائب کنوینر اور دارالافتاء امارت شرعیہ ضلع رام گڑھ کے قاضی شریعت مولانا کلیم اللہ مظہر قاسمی نے اجلاس کی نظامت کرتے ہوئے کہا کہ یہ وقت متحد ہو کر اپنی قیادت آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ ومغربی بنگال کی آوازوں پر لبیک کہنے اور جانثاری کا وقت ہے۔ وقف ایکٹ 2025 دستور میں دیئے گئے انسانی اور مذہبی حقوق کے خلاف ہے اس لیے ہمیں بہت منظم اور متحد ہو کر ملی قیادت کے سایہ تلے اس لڑائی کو لڑنا ہے ہماری یہ تحریک کسی کمیونٹی کے خلاف نہیں ہے بلکہ حکومت ہند سے آئین میں دیئے گئے حقوق کے مطالبہ کی تحریک ہے، برادران وطن کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ہم اور آپ برسوں سے اس ملک کے ساتھ رہتے آئے ہیں ہمارا اور آپ کا بھائی کا رشتہ ہے آئیے ساتھ مل کر اس مہم میں شریک ہوں ورنہ یہ یاد رکھیں کہ آج ہماری مسجد مدرسہ قبرستان کا نمبر آیا ہے اور حکومتی قبضہ کی کوشش کی گئی ہے کل آپ کی مندروں اور مٹھوں پر قبضہ کی کوشش کی جائے گی۔ معروف سیاسی رہنما شہزادہ انور نے کہا کہ مرکزی سرکار نے بڑا دل دکھاتے ہوئے اپنی گلطی کو سدھار کر جس طرح کرشی قانون کو واپس لیا ہے اسی طرح وقف قانون کو واپس لے۔ جماعت اسلامی ہند کے نمائندہ ظلحہ اکبر خان نے کہا کہ بیدار ہو کر اپنے آئینی حقوق کو جانیں اور اس قانون کی واپسی کے لیے ہر پرامن طریقہ اپنائیں۔ یہ اجلاس مولانا توحید مظاہری کی تلاوت کلام پاک سے شروع ہوا اور اجلاس کے اختتام پر امارت شرعیہ بہار، اڑیسہ، جھارکھنڈ و مغربی بنگال کے امیر شریعت حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی کی طرف سے جاری کردہ میمورنڈم سرکار کے نمائندہ کے پیش کیا گیا اور حکومت ہند سے اس کالے قانون کی واپسی کا مطالبہ کیا گیا۔ اس اجلاس کو کامیاب بنانے میں انتخاب عالم ذ کاالله، مشیع الله، فیروز عالم، ذیشان الله، شہبا پروین، رحمانہ پروین، ترنم پروین، نجیبہ پروین، فیروز انصاری، طلعت یوسف، اخلاق احمد، دلاور علی راجن، توقیر احمد، یوسف مظہر، ماسٹر توقیر خان، ماسٹر دلاور خان، ثناء الله، زاہد احمد، فلاح الدین، ارشد الله، حافظ امان الله، علاؤ الدین، مولانا توحید، نظر فی، اسد الله، راجن، مولانا مظہر الحق، حاجی پرویز، سلیم انصاری، جبّر عالم، ایس خان، حامد ہاشمی، اطہر حسین، شعیب اسلام، مصعب بن اسد، رونق نعیم، انور نعیم، فیصل خالد، حافظ نبیل الله، بہادر علی، عبدالله، حکیم انصاری، احتشام، اقبال انصاری، اعجاز احمد، غلام محمد، طاہر مقصود، وغیرہ نے ایک اہم کردار ادا کیا۔

ایڈوکیٹ ہیلتھ انشورنس اسکیم پورے ملک کیلئے ایک مثال بنے گی: کیشو مہتو کملیش

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 3 مئی: پورے ملک میں پہلی بار ایڈوکیٹ ہیلتھ انشورنس اسکیم کا آغاز نہ صرف جھارکھنڈ بلکہ سماجی تحفظ کے میدان میں بھی ایک بڑا انقلابی قدم ہے۔ جھارکھنڈ حکومت کا یہ قدم پورے ملک کے لیے ایک مثال بنے گا۔ جھارکھنڈ حکومت کی طرف سے وکلاء کے لیے شروع کی گئی ہیلتھ انشورنس اسکیم کا خیر مقدم کرتے ہوئے، ریاستی کانگریس کے صدر کیشو مہتو کملیش نے وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین ممیت تمام کابینہ وزراء کو مبارکباد دی۔ انہوں نے کہا کہ انتخابات سے پہلے جس طرح عظیم اتحاد کے لیڈروں نے مشترکہ طور پر جھارکھنڈ کے ہر طبقے اور برادری کے لوگوں کو سماجی تحفظ کی یقین دہانی کرائی تھی، یہ اسی سمت میں اٹھا قدم ہے۔ اس سے پہلے حکومت مہیا سمان یوجنا کے ذریعے خواتین کے لیے کام کر چکی ہے۔ اس وقت معاشرے میں بہت سے ایسے طبقے ہیں جو سماجی تحفظ کے دائرے سے باہر ہیں۔ حکومت ان کے لیے بھی پالیسیاں بنانے کے عمل میں آگے بڑھ رہی ہے۔ گلگ ورکرز معاشرے کے ایک بڑے طبقے کو اپنی خدمات فراہم کرتے ہیں لیکن انہیں کسی قسم کی سوشل سیکیورٹی نہیں ملتی، امید ہے کہ آنے والے وقت میں حکومت انہیں سوشل سیکیورٹی فراہم کرنے کے لیے بھی کچھ بڑے اقدامات کرے گی۔ حکومت ہر شعبے میں کام کرنے والے لوگوں پر نظر رکھے ہوئے ہے اور انہیں جہاں بھی، جب بھی اور جس سطح پر ضرورت ہو انہیں معاشی تحفظ فراہم کرنے کے لیے پالیسی فیصلے لیتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جھارکھنڈ حکومت پر الزام تراشی کرنے والے بی جے پی لیڈر آج سمجھ گئے ہوں گے کہ عوام نے انہیں انتخابات میں کیوں مسترد کر دیا اور ہمیں قبول کیا۔ عوام جانتی ہے کہ ہمارا نظریہ ترقی کا ہے جبکہ بی جے پی نفرت کے سہارے حکومت چلانا چاہتی ہے۔ مفاد عامہ کے لیے حکومت سے سوال کرنے کے بجائے اپنے ذاتی ایجنڈے کی تکمیل کے لیے آئے روز حکومت پر سوال اٹھاتے ہیں۔ لوگوں کو مذہب کی آگ میں جھرکانے کی کوشش کرنے والے بی جے پی لیڈر ہوشیار رہیں، جھارکھنڈ میں ان کا سیاسی کاروبار جلد ہی بند ہونے والا ہے۔

وقف ترمیمی ایکٹ کے خلاف ڈورنڈا میں احتجاجی اجلاس آج

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 3 مئی: وقف ترمیمی ایکٹ 2025 کے خلاف آغاز کو دوپہر 02 بجے رسالدار شاہ بابا عرس گراؤنڈ، ڈورنڈا، رانچی میں ایک "احتجاجی میٹنگ" کا اہتمام کیا گیا ہے۔ اس پروگرام کا اہتمام مسلم یوتھ فورم نے کیا ہے جس میں سماجی اور مذہبی تنظیموں بشمول امارت شرعیہ جھارکھنڈ، ادارہ شرعیہ جھارکھنڈ، آمیا آرگنائزیشن، رسالدار شاہ بابا درگاہ کمیٹی، جھارکھنڈ سنّیم، ملت چیتنا یت ہند پیرحبی، اقرا ایڈین رانچی، جمعیت المومنین چوراسی جھارکھنڈ، مرکزی عرصہ کمیٹی رانچی، مجلس علماء جھارکھنڈ، جماعت اسلامی ہند، انجمن جعفریہ، مرکزی انجمن کمیٹی نکھد ورد کا نکیے، ڈورنڈا مہا پنچایت، مومن اصلاحیہ پنچایت کڈو، وسیع سماجی اور مذہبی تنظیمیں نے حمایت کی۔ سیاسی جماعتوں کے نمائندے، جھارکھنڈ انیتی تیشن کے عہدیدار اور وقف کے معاملات سے واقف لوگ پروگرام میں حصہ لیں گے۔ پروگرام میں آنے والے لوگوں سے پرامن طریقے سے شرکت کی اپیل کی گئی ہے۔ جلسہ گاہ میں ہی پلے کارڈز، پوسٹرز، تختیاں اور بینرز کا انتظام کیا گیا ہے۔ یہ جانکاری مسلم یوتھ فورم کے صدر شاہد ایوبی نے دی۔

پلاموں میں پانچ ماہ کی بچی کی موت کے بعد باپ پر قتل کا الزام

دفنائی گئی لاش کو نکال کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیجا گیا

جدید بھارت نیوز سروس

پلاموں، 3 مئی: حیدرنگر تھانہ علاقے کے پرتا گاؤں میں ایک دل دہلا دینے والا واقعہ سامنے آیا ہے۔ جہاں ایک نومولود بچی مشتبہ حالات میں دم توڑ گئی۔ یہ واقعہ 27 اپریل کا بتایا جاتا ہے۔ حیران کن بات یہ ہے کہ مردہ نومولود کی ماں آرتی دیوی نے اپنے ہی شوہر سماب رام پر بچی کے قتل کا الزام لگایا ہے۔ معلومات کے مطابق 26 اپریل کی رات آرتی دیوی اور صاحب رام کے درمیان اس کے بیٹے کی تدفین کو لے کر تنازعہ ہوا۔ اس دوران آرتی دیوی نے اپنے شوہر صاحب رام پر اپنی بیٹی کے قتل کا الزام لگایا۔ اس کے بعد دونوں جماعتوں کے درمیان الزامات اور جوابی الزامات کا سلسلہ شروع ہوگیا۔ کچھ لوگوں کے دباؤ کے بعد مقامی تھانے کو بتائے بغیر مردہ لڑکی کو دریائے سون کے کنارے دفنا دیا گیا۔ تدفین کے وقت آرتی دیوی کے گھر والے بھی موجود تھے، جو بعد میں اسے نوہٹہ ماں آرتی دیوی اسے لینے چلی گئیں۔ اسے دیوی سیدنگر پولیس اسٹیشن پہنچی اور اپنے شوہر کے خلاف بیٹی کے قتل کا مقدمہ درج کرایا۔ درخواست ملنے کے بعد پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے ہفتہ کی صبح لڑکی کی میڈیکل لاش کو نکال کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ وہیں، متوفی لڑکی کے والد کے گھر والے اس واقعے کے لیے ماں آرتی دیوی کو ذمہ دار ٹھہرا رہے ہیں۔ واقعہ کے بعد صاحب رام کام کے سلسلے میں دوسری ریاست چلے گئے ہیں۔ تھانیدار انجارج افضال انصاری نے بتایا کہ کیس کی تفتیش جاری ہے اور پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد ہی موت کی اصل وجہ سامنے آئے گی۔

رانچی میں دو خواتین اور ایک مرد سے چھین چھین کر بدمعاش فرار

لالپور تھانے میں دو اور کوتوالی تھانے میں ایک کیس درج کیا گیا

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 3 مئی: دارالحکومت کے دو مختلف تھانوں کے علاقوں میں سوار سائیکل سواریگنگ کے جرائم پیشہ افراد نے دو خواتین اور ایک مرد کے گلے سے سونے کی چین چھین کر فرار ہو گئے۔ اس معاملے میں واقعہ بینک کالونی کے رہنے والے پروین کمار نے لالپور پولیس اسٹیشن میں مقدمہ درج کرایا ہے۔ اس نے بتایا ہے کہ یکم مئی کو دوپہر 2.05 بجے وہ آدکالپوری ہیلپکس کے قریب تھے۔ اسی دوران بلیک موٹر سائیکل پر سوار دو مجرم آئے اور اس کے گلے سے سونے کی چین چھین کر فرار ہو گئے۔ چین اسنیچنگ کی دوسری واردات کے حوالے سے اسسٹنٹ پٹیر نے تھانہ لالپور میں مقدمہ درج کرایا۔ اس نے پولیس کو بتایا کہ یہ واقعہ یکم مئی کو دوپہر 2.05 بجے پیش آیا۔ وہ بینٹ ایناسکول میں کاپیوں کی جانچ کا کام کر رہی ہیں۔ وہ دوپہر 2.05 بجے اسکول سے نکلی اور جی این گوری تلور کے قریب پہنچی، جب موٹر سائیکل پر سوار دو نوجوان اس کے قریب پہنچے، اس کے گلے سے چین چھین کر سینٹ اینا اسکول کی طرف فرار ہو گئے۔ پولیس کو شبہ ہے کہ یہ دونوں وارداتیں ایک ہی گینگ نے کی ہیں۔ وہ عبادت کے بعد مندر سے واپس آ رہی تھی، جب وہ اس کی زنجیر چھین کر بھاگ گئے: تیسرا واقعہ کوتوالی تھانہ علاقہ کے کلارٹ سرائے روڈ بالی لین کی رہائشی 58 سالہ خاتون کے ساتھ پیش آیا۔ 30 اپریل کو جب خاتون اپنے گھر کے قریب ایک مندر میں نماز پڑھ کر واپس آ رہی تھی تو موٹر سائیکل پر سوار مجرم آئے اور خاتون کے گلے سے چین چھین کر فرار ہو گئے۔ خاتون کے مطابق زنجیر کا وزن تقریباً 20 گرام تھا۔

جدید بھارت نیوز سروس

لالپور تھانے میں دو خواتین اور ایک مرد سے چھین چھین کر فرار ہونے والے دو ملزمان کی تصویر جاری کی گئی ہے۔ ان کے خلاف کوتوالی تھانے میں مقدمہ درج کرایا گیا ہے۔ پولیس کو شبہ ہے کہ یہ دونوں ایک ہی گینگ کے رکن ہیں۔ وہ عبادت کے بعد مندر سے واپس آ رہی تھی، جب وہ اس کی زنجیر چھین کر بھاگ گئے: تیسرا واقعہ کوتوالی تھانہ علاقہ کے کلارٹ سرائے روڈ بالی لین کی رہائشی 58 سالہ خاتون کے ساتھ پیش آیا۔ 30 اپریل کو جب خاتون اپنے گھر کے قریب ایک مندر میں نماز پڑھ کر واپس آ رہی تھی تو موٹر سائیکل پر سوار مجرم آئے اور خاتون کے گلے سے چین چھین کر فرار ہو گئے۔ خاتون کے مطابق زنجیر کا وزن تقریباً 20 گرام تھا۔

پلاموں: پولکین کو آگ لگا کر اوکنسٹرکشن سائٹ پر فائرنگ

جدید بھارت نیوز سروس

پلاموں، 3 مئی: موٹر سائیکل سوار جرائم پیشہ افراد نے جمعہ کی رات دیر گئے حسین آباد ضلع سوبیا بلاز میں واقع ادے ماسٹر اسٹون پرکھرنی پولکین مشین کو آگ لگا دی۔ یہی نہیں، فرار ہونے سے قبل جرائم پیشہ افراد نے ہوا میں تین سے چار راؤنڈ فائر کر کے دہشت پھیلانے کی کوشش کی۔ عینی شاہدین کے مطابق، رات تقریباً 10 سے 10:30 بجے، دو سے تین بدمعاش موٹر سائیکل پر کان کے پاس پہنچے اور اپنے ساتھ لائے ہوئے آتش گیر مواد کا استعمال کرتے ہوئے پولکین کو آگ لگا دی۔ رات کے چوکیدار کی چیخ و پکار پر مزدوران ہوا میں 3-4 راؤنڈ فائر کرتے ہوئے بھاگ گئے۔ یہاں واقعہ کی اطلاع ملتے ہی حسین آباد پولیس موقع پر پہنچ گئی اور تفتیش شروع کر دی۔ جس پولکین کو آگ لگائی گئی ہے وہ مہادیو اوکنسٹرکشن کمپنی سے متعلق بتایا جاتا ہے۔ کان کے مالک نے بتایا کہ چار پانچ روز قبل دو نامعلوم افراد نے پولکین کی چابیاں چھین کر دھمکی دی تھی کہ یہاں کوئی کام نہیں کیا جائے گا۔ ایسے میں خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ پولکین کو آگ لگانے میں دیگر لوگ ملوث ہو سکتے ہیں۔

ہنٹر گنج بلاک کے عازمین حج جدہ کیلئے بودھ گیا ایئر پورٹ سے بھڑی اڑان

جدید بھارت نیوز سروس

چترا، 3 مئی: عازمین حج کا آج دوسرا کھیپ مدینہ شریف پہنچ چکا ہے۔ دوسرے قافلے میں چترا ضلع کے منٹرج بلاک کے ڈمی گاؤں کے رہنے والے ریٹائرڈ ٹیچر محمد الدین اور اچلا بریار چک گاؤں کے باشندہ محمد بشیر الدین اور ان کی اہلیہ اختری خاتون نے انٹرنیشنل ایئر پورٹ بودھ گیا سے صبح 8:30 بجے سعودی عرب کیلئے انٹرنیشنل ایئر پورٹ جدہ کیلئے اڑان بھرا ہے۔ یہ ہوائی جہاز کل 138 عازمین حج کو لیکر سیدھے جدہ کیلئے روانہ ہوا۔ عازمین حج کو چھوڑنے کیلئے علاقے کے پروج عالم، امتیاز عالم، تنویر عالم، ذاکر حسین، کلیم الدین، نسرین خاتون کے علاوہ درجنوں مرد وخواتین ایئر پورٹ تک پہنچے۔ وہیں حج پر جانے والے عازمین کے چہرے پر جہاں خوشی جھلک رہی تھی وہیں اپنے وطن اور اپنے رشتہ داروں سے بچھڑنے کا ملال صاف جھلک رہا تھا۔

نئی دھلی، سناتن سنسکرتی جاگرن مہوتسو کی صد سالہ تقریب کے موقع پر مندا سماج کے 100 سماجی کارکن دھلی ہیونچے۔ ان کا استقبال مرکزی وزیر مملکت سنجے سیٹھ نے اپنی رہائش گاہ پر کیا۔۔۔ جدید بھارت

جی ایس ٹی انٹیلی جنس کا چانباسہ کے 3 کاروباریوں کے احاطے پر چھاپہ 24 گھنٹے بعد بھی جاری

جدید بھارت نیوز سروس

چانباسہ، 3 مئی:۔ جی ایس ٹی انٹیلی جنس کا چانی باسہ کے تین تاجروں کے اماٹے پر چھاپہ گزشتہ 24 گھنٹوں سے جاری ہے۔ جھارکھنڈ تھینی برانڈ پانٹر زتین پرکاش، پنچ پرانیہ اور ایک اور تاجر پنٹو اگروال کے ٹھکانوں پر چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ جی ایس ٹی انٹیلی جنس ٹیم جمعرات کی سہ پہر تقریباً 3 بجے چھ گاڑیوں میں پہنچی اور دونوں تاجروں کے مختلف مقامات پر چھاپے مارنے شروع کیے۔ جو آج بروز ہفتہ سہ پہر 3 بجے تک 24 گھنٹے تک جاری ہے معلومات کے مطابق تین پرکاش کے نمیدیہ میں واقع رہائش گاہ اور صدر بازار میں واقع ان کے دفتر پر چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ ادھر دیر رات پی ایس ٹی اوارز میں پنچ پرانیہ کے گھر کی تلاشی لی جا رہی ہے۔ ٹیم جھارکھنڈ تھینی کے ایجنٹ پنٹو اگروال کے گھر بھی پہنچ گئی ہے اور چھاپے مار رہی ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ ان تاجروں کی آمدنیہ پوری رائس مل، ستو اور چنے کے آٹے کی فیکٹری بھی ہے، جہاں ٹیم دستاویزات کی باریک بینی سے جانچ کر رہی ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں سے جی ایس ٹی ٹیم ان تاجروں کی رہائش گاہوں، دفاتر اور دیگر مقامات پر چھاپے مار رہی ہے اور ان کے دستاویزات کی جانچ میں مصروف ہے۔ چانباسہ کے تین پرکاش، جھارکھنڈ تھینی کے علاوہ، چاول کی چکی، چنے کی دال، ستو، چنے کا آٹا وغیرہ کے کاروبار سے بھی منسلک ہیں، انہوں نے کئی دوسرے کاروباروں میں بھی سرمایہ کاری کی ہے۔ جبکہ پنچ پرانیہ تین پرکاش کے ساتھی ہیں۔ پنٹو اگروال چاول اور کئی دوسرے کاروبار سے بھی منسلک ہیں۔

تین روزہ ریفری سیمینار کا آغاز تقریباً 70 ریفریوں نے حصہ لیا

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 3 مئی: چھوٹا ناگ پور الیکٹیکل ایسوسی ایشن (CAA) کے تعاون سے آج تین روزہ ریفری سیمینار شروع ہوا۔ اس سیمینار میں رانچی ضلع کے تقریباً 70 ریفریوں نے حصہ لیا۔ سیمینار میں شریک ریفریوں کو جھارکھنڈ ریفری بورڈ کے انسٹرکٹر نوین ہے منڈی نے فیفا کے نئے قوانین سے واقف کروایا۔ ریفری کے مستقبل کے بارے میں بھی معلومات دیں۔ انہوں نے کہا کہ آج جھارکھنڈ ریفرینگ کے میدان میں بہت آگے ہے۔ یہاں سے کئی ریفری قومی سطح کا درجہ حاصل کر چکے ہیں۔ حال ہی میں رانچی سے ایک قومی سطح کا ریفری مقرر کیا گیا ہے جو ایک بہت بڑی کامیابی ہے۔ سنڈی نے کہا کہ اگر آپ چاہیں تو اس میدان میں بہت پیسہ کما سکتے ہیں لیکن اس کے لیے آپ کو پہلے ریفرینگ کی سرٹیفکیشن حاصل کرنی ہوگی۔ اس کے علاوہ آپ کو مکمل طور پر فٹ رہنا ہوگا۔ سنڈی نے کہا کہ امتحان میں کامیاب ہونے والے نئے ریفریوں کے لیے رانچی میں ہونے والی فٹبال لیگ کھلانے کیلئے ایک اچھا پلیٹ فارم ہے۔ آپ کو بتا تے چلیں کہ اس تین روزہ ریفری سیمینار میں تھیوری کے ساتھ ساتھ گراؤنڈ پر پریکٹیکل بھی کروایا جائے گا۔ ریفری جتنے زیادہ میچ کھلائیں گے اوہ اتنا ہی زیادہ ہنر مند بن جائے گا۔ اس موقع پر سی ایے اے کے جنرل سکریٹری آصف نعیم، رانچی ریفری ایچ او آفریدہ خان سمیت کئی معززین موجود تھے۔

پولس کی جانب سے ہیلتھ چیک اپ کیمپ کا اہتمام

کلکتہ، 3 مئی:۔ آج 3 مئی بروز سنیچر 2025 کو مالی پانچ گھرا تھانہ کے جانب سے فری ہیلتھ چیک کیمپ کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں کافی تعداد میں لوگوں نے اپنے ہیلتھ کی جانچ کروائی۔ اس ہیلتھ چیک اپ کیمپ کے موقع پر تھانہ کے افسر انچارج شری سرشد ہوسنڈو اور ان کے دیگر افسران موجود تھے۔ اس موقع پر امام رضا مسجد سائیہ الحاج غلامہ مولانا مہر القادری صاحب نے گلدستہ دیکر تھانہ کے افسر انچارج کا استقبال کیا۔ انہوں نے آئی سی صاحب کے اس کام کی سراہنا کرتے ہوئے کہا کہ ایسا کام ہر تھانہ اور علاقے میں بھی ہونا چاہیے تاکہ لوگوں میں آپسی بھائی چارہ کو قائم کرنے میں مدد گار ثابت ہو۔ جناب برادر بی انصاری سماجی کارکن نے آئی سی مالی پانچ گھرا تھانہ اور پولیس انتظامیہ کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ فری ہیلتھ چیک کیمپ کے ذریعہ عوام میں بیداری پیدا کی جا سکتی ہے۔ اس کام کیلئے حکومت اور پولیس کی تعریف بھی تعریف کی جائے کم ہے۔ اس پروگرام میں جناب شکیل احمد ڈیکہ پاڑہ، سماجی کارکن جناب محمد خورشید صاحب اور دیگر معزز حضرات شامل تھے۔

نابالغ لڑکی کی عصمت دری کرنے والے پوکلین مشین ڈرائیور کو مار اپیٹا گیا اور ہسپتال میں داخل کرایا گیا

ڈالٹین گنج، 3 مئی (یو این آئی) جھارکھنڈ کے پلاموں ضلع کے دشرام پور تھانہ علاقے میں ایک نابالغ لڑکی کی عصمت دری کے معاملے میں گاؤں والوں نے پوکلین مشین کے ڈرائیور کی پٹائی کی اور اسے پولیس کے حوالے کر دیا۔ پولیس ذرائع نے ہفتہ کے روز بتایا کہ پوکلین مشین آپریٹر راہل کمار سنگھ جمعہ کی دیر رات سمیکھا لا کنسٹرکشن کیمپ سے دیگھو میئر ڈائیس گنج، 3 مئی (یو این آئی) جھارکھنڈ کے پلاموں ضلع کے دشرام پور تھانہ علاقے میں ایک نابالغ لڑکی کی عصمت دری کے معاملے میں گاؤں والوں کو بتایا کہ پوکلین ڈرائیور نے اس کے ساتھ زیادتی کی ہے۔ اس کے بعد گاؤں والوں نے ڈرائیور کو گھیر لیا۔ 30 سے 40 گاؤں والوں کے ایک گروپ نے ڈرائیور کو مار اپیٹا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ واقعے کی اطلاع ملتے ہی کنسٹرکشن کمپنی کے سپروائزر اور دیگر ورکر موقع پر پہنچ گئے۔ ڈرائیور کو زخمی حالت میں اٹھا کر تھانے لے جایا گیا۔ زخمی ڈرائیور کو آج صبح میڈیکل راے میڈیکل کالج اسپتال (ایم آر ایم سی ایچ) میں داخل کرایا گیا۔ معاملے کی جانچ کی جا رہی ہے۔ نابالغ لڑکی کو طبی معائنے کے لیے بھیجا جا رہا ہے۔

عبدالرزاق انصاری میموریل کے زیر اہتمام ریاستی کانگریس کی میٹنگ

عوام کو وہم میں رکھ کر مودی حکومت جمہوری نظام کے ساتھ کھلواڑ کر رہی ہے: سیری بیلا پرساد

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 3 مئی: تھیم سازی مہم اور آئین بچاؤ ریلی کی تیاری کے سلسلے میں، ریاستی کانگریس کے نائب صدر اونر احمد انصاری کی طرف سے ارہا میں عبدالرزاق انصاری میموریل کے زیر اہتمام ایک میٹنگ کا انعقاد کیا گیا، جس میں مہمان خصوصی کے طور پر شریک انچارج سیری بیلا پرساد، ریاستی صدر کیشو ہنو، جیس پھچر پانی کے لیڈر و پردیپ یادو راجیش پھچپ موجود تھے۔ اس موقع پر شریک انچارج سیری بیلا پرساد نے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ ملک ایک ایسے موڑ پر کھڑا ہے جہاں ہمیں سخت فیصلے لینے ہیں۔ مگر ان ہمارے حقوق غصب کر رہے ہیں۔ عوام کو وہم میں رکھ کر مودی سرکار جمہوری نظام کے ساتھ کھیل رہی ہے، ہمیں آئین کو برقرار رکھنا ہے، کتنی ہی طویل جدوجہد کیوں نہ کرنی پڑے۔ کیشو ہنو تھلیش نے کہا کہ ملک کے لوگ دیکھ رہے ہیں کس طرح آئین پر حملہ کیا جا رہا ہے۔ پارلیمنٹ میں ملک کے وزیر داخلہ کی طرف سے آئین کے معمار بابا صاحب کی توہین کی گئی۔ عوام کی آواز کو دبایا جا رہا ہے، عوامی نمائندوں کو ایوان میں بولنے نہیں دیا جا رہا۔ ملک کے جمہوری نظام کو افتشار کی طرف لے جایا گیا ہے۔ اس نظام میں وسیع پیمانے پر اصلاحات کی ضرورت ہے اور یہ عوامی تعاون سے ہی ممکن ہے۔ اس کے لیے عوام میں عوامی بیداری مہم چلانا ہوگی۔ آئین بچاؤ ریلی اس عوامی بیداری مہم کا پہلا مرحلہ ہے۔ ہمیں آئین بچاؤ ریلی میں زیادہ سے زیادہ عوام کی شرکت کو یقینی بنانے کے لیے سخت محنت کرنا ہوگی۔ ریلی میں مکمل نظم و ضبط برقرار رکھتے ہوئے ہمیں یہ سمجھنا ہوگا کہ بی جے پی کس حکمت عملی کے تحت آئین میں تبدیلی کے اپنے منصوبے کو کامیاب بنانا چاہتی ہے۔ کانگریس نیلیجپر پارٹی کے لیڈر پردیپ یادو نے کہا کہ آج ملک کا بنیادی ڈھانچہ خطرے میں ہے۔ ملک سیکولرازم کی جس بنیاد پر کھڑا ہے، اسے ہٹانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ پہلے جب مذہبی منافرت ہوتی تھی تو حکومت اسے ختم کرتی تھی لیکن اب حکومت خود اس نفرت کو پھیلانے میں مصروف ہے۔ حکومت کی اس کوشش کو ناکام بنانا ہماری ذمہ داری ہے، ورنہ ملک میں لوگ ایک دوسرے کو شک کی نگاہ سے دیکھنے لگیں گے۔ آئین کی ہر ہفتہ بیچتی جاری ہے، آرٹیکل 25 اور 26 میں دیے گئے حقوق چھینے جا رہے ہیں۔ ہمیں مل کر یہ جنگ لڑنی ہے۔ باہمی اتحاد سے ہماری آئین بچاؤ مہم ضرور کامیاب ہوگی۔ پروگرام سے پاکانگریس نیلیجپر پارٹی کے ڈپٹی لیڈر راجیش پھچپ، انگرو گیجیو کے صدر بدھ ترو کی، سابق ریاستی صدر راجیش ٹھاکر، سابق مرکزی وزیر سبودھ کانت سہائے، منظور احمد انصاری، راجیو رنجن پرساد نے بھی خطاب کیا۔ پروگرام میں نمایاں طور پر اراجے ناتھ شاہدیو، کیشو پال مہتو، ریاض انصاری، بیاس ترکی، مین الحق شاہد، رضوان وغیرہ موجود تھے۔

رانچی میونسپل کارپوریشن: پہلے دن 24 شکایات عوامی عدالت میں پہونچی

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 3 مئی: رانچی میونسپل کارپوریشن نے عوام کے مسائل براہ راست سننے کے لیے جنتا دربار شروع کیا ہے۔ یہ آج شروع ہوا اور پہلے ہی دن 24 لوگوں نے اپنی شکایات درج کرائیں۔ ان شکایات میں 5 صفائی سے متعلق، 7 ریونیو یعنی ٹیکس سے، 3 انجینئرنگ (پانی، سڑک)، 3 بجلی، 1 پیدائشی موت کے سرٹیفکیٹ، 2 پاؤن چانٹ اور 3 ہولڈنگ ٹیکس سے متعلق تھیں۔ رانچی میونسپل کارپوریشن کے دفتر میں ہر کام کے دن صبح 10:30 بجے سے سہ پہر 3 بجے تک جنتا دربار منعقد ہوگا۔ شہری اپنے مسائل، تجاویز یا درخواستیں لے کر آسکتے ہیں۔ تمام محکموں کے افسران موجود رہیں گے اور موقع پر ہی اس کا حل نکالنے کی کوشش کی جائے گی۔

گرام سنسد - جھارکھنڈ چیپٹر کنکلیو 2025

اس کنکلیو کا مقصد دیہی ترقی کو نئی سمت دینا ہے: دیپکا پانڈے

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 3 مئی: "گرام سنسد جھارکھنڈ چیپٹر کنکلیو 2025" کا انعقاد آج جھارکھنڈ کے راجدھانی رانچی میں بڑے جوش و خروش اور شرکت کے ساتھ کیا گیا۔ اس خاص موقع پر، پلاموں کی مقبول ایم ایل اے اور دیہی عوام کی بود جہد کی مضبوط آواز دیپکا پانڈے سنگھ نے خصوصی طور پر شرکت کی۔ اس کنکلیو کا مقصد دیہی ترقی کو ایک نئی سمت دینا، پالیسی سازی میں نچلی سطح کی شراکت کو بڑھانا اور گاؤں کے آخری فرنٹ لائنوں کی موثر طریقے سے رسائی کو یقینی بنانا تھا۔ اس پروگرام میں ریاست بھر سے پنچایتی نمائندوں، سماجی کارکنوں، انتظامی عہدیداروں اور پالیسی ماہرین نے شرکت کی۔ کنکلیو سے خطاب کرتے ہوئے مسز دیپکا پانڈے سنگھ نے کہا کہ "گرام سنسد دیہی جمہوریت کا سب سے مستند اور موثر پلیٹ فارم ہے۔ جب تک گاؤں کی حقیقی آواز کو پالیسی سازی کے عمل میں شامل نہیں کیا جاتا، ترقی ادھوری رہے گی۔ اس پلیٹ فارم کا مقصد جھارکھنڈ کے ہر گاؤں کی خواتین، نوجوانوں اور کسانوں کو اس تبدیلی کا حصہ بنانا ہے۔"

اہم بحث کے موضوعات

کنکلیو میں درج ذیل موضوعات پر تبادلہ خیال ہوا:

1. گرام سبھا کا کردار - گرام سبھاؤں کو بااختیار بنانے اور اسکیموں میں ان کی سفارشات کو ترجیح دینے کا مطالبہ۔
2. اسکیموں کی نگرانی میں کمیونٹی کی شرکت - PMAY ،MGNREGA اور دیگر اسکیموں میں شفافیت کے لیے سماجی آڈٹ کا کردار۔
3. خواتین کو بااختیار بنانا اور قیادت - پنچایتوں میں خواتین کی شرکت کو نہ صرف یقینی بنانا بلکہ فیصلہ سازی کے کردار میں لانا۔
4. ڈیجیٹل گرام سنسد کا تصور - ٹیکنالوجی کے ذریعے ریاستی سطح پر زمینی سطح کے مسائل کی براہ راست رپورٹنگ کا نظام۔

اگلے کا لائحہ عمل

پروگرام کے اختتام پر یہ طے کیا گیا کہ اب اس طرح کی گرام سبھا کا انعقاد ریاست کے مختلف اضلاع اور بلاکس میں کیا جائے گا۔ دیپکا پانڈے سنگھ نے یہ بھی یقین دلایا کہ وہ ان مباحثوں میں موصول ہونے والی تجاویز کو اسمبلی کی سطح پر حکومت کے سامنے رکھیں گی۔

'ساجھا قدم' کے بینر تلے البرٹ ایکا چوک پر وقف قانون میں تبدیلی کے خلاف احتجاج

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 3 مئی: ساجھا قدم کے بینر تلے درجنوں سماجی کارکنوں نے آج رانچی کے البرٹ ایکا چوک پر وقف ایکٹ میں کی گئی حالیہ ترمیمات کے خلاف مظاہرہ کیا۔ مظاہرین نے ہاتھوں میں تختیاں لے کر پرامن طریقے سے اپنے احتجاج کیا اور حکومت سے اس قانون پر نظرثانی کا مطالبہ کیا۔ احتجاج میں شامل سماجی کارکنوں نے کہا کہ وہ مسلم برادری کے آئینی حقوق کے ساتھ کھڑے ہیں اور ہندوستان کی مذہبی آزادی کی روایت کے حق میں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ مذہب پر مبنی ہندو قوم کے تصور کی مخالفت کرتے ہیں اور سیکولر ہندوستان کے تحفظ کے لیے پرعزم ہیں۔ اس احتجاج میں پراویر پینڈر، نام، نوٹی، لینا، تارا منی ساہو، ایلینا ہو ودمیت تھی سماجی کارکن موجود تھے۔ سبھی نے ایک آواز میں کہا کہ یہ آندولن کسی ایک مذہب کیلئے نہیں، بلکہ ہندوستان کی تکثیریت اور آئینی اقدار کیلئے ہے۔

دھنباد کے تین نوجوانوں کا ممبئی میں اغوا

3 کروڑ روپے کا مطالبہ

جدید بھارت نیوز سروس

دھنباد، 3 مئی: ممبئی کے دھنباد سے تین نوجوانوں کے اغوا کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ اغوا کاروں نے 3 کروڑ روپے تاوان کا بھی مطالبہ کیا ہے۔ مغوی نوجوانوں میں منڈیہ یو پی علاقہ کے امدیہ بستی کے رہنے والے سورج کمار مہتو اور اس کے دو دوست شامل ہیں۔ سورج کے بھائی منوج کمار مہتو نے اس معاملے میں ایف آئی آر درج کرائی ہے۔ معاملے کی اطلاع ملتے ہی پولیس نے تفتیش شروع کر دی۔ تحقیقات کے لیے ایک خصوصی ٹیم تشکیل کی گئی ہے۔ جبکہ سائبر سیل بھی معاملے کی تحقیقات کر رہا ہے۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ بظاہر یہ ایک منصوبہ بند اغوا ہے اور تمام ممکنہ زاویوں سے تفتیش کی جا رہی ہے۔ معاملہ جلد سامنے آجائے گا۔

جے پال سنگھ منڈا اور ریزرو اسکالرشپ اسکیم کیلئے 6 جون تک درخواست طلب

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 3 مئی: مرانگ گومکے سے پال سنگھ منڈا اور ریزرو اسکالرشپ اسکیم کے تحت 25 طلبہ کو بیرون ملک اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے لیے اسکالرشپ دی جائے گی۔ درخواستیں 5 مئی سے 6 جون تک دی جا سکتی ہیں۔ درخواست آن لائن کرنی ہوگی۔ اس کے لیے آپ کو ویب سائٹ پر جانا پڑے گا (لنک دستیاب نہیں ہے)۔ درخواست دینے کی آخری تاریخ 6 جون ہے۔ مزید معلومات کے لیے آپ jharkhand.mgos@gmail.com یا 9955532969 پر WhatsApp پر ای میل کر سکتے ہیں۔

کون درخواست دے سکتا ہے؟

اسکیم کے تحت، جھارکھنڈ کے درج فہرست قبائل (10)، درج فہرست ذات (6)، دیگر پسماندہ طبقات (5) اور ایلیٹی برادریوں (3) کے طلباء درخواست دے سکتے ہیں۔ اس اسکیم کا مقصد ریاست کے محفوظ زمرے کے طلباء کو بیرون ملک اعلیٰ تعلیم کے مواقع فراہم کرنا ہے۔ منتخب طلباء کو برطانیہ اور آئرلینڈ کی ممتاز یونیورسٹیوں میں ماسٹر ڈگری یا ایم فل کرنے کا موقع ملے گا۔

رانچی میں آر ٹی ای کے تحت 1710 درخواستیں

انتخاب لاٹری کے عمل سے کیا جائے گا

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 3 مئی: رانچی ضلع میں تعلیم کی سطح میں بہتری آرہی ہے۔ اس کا اندازہ آتا ہے۔ ضلع میں RTE (حق مفت اور لازمی تعلیم ایکٹ) کے تحت اب تک کل 1710 درخواستیں موصول ہوئی ہیں۔ اس وقت تمام درخواستوں کی تصدیق کا کام تیزی سے جاری ہے۔ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر ہارل راج نے بتایا کہ ضلع میں آر ٹی ای کے تحت کل 1245 سیٹیں دستیاب ہیں۔ اہل درخواستوں کی تعداد دستیاب سیٹوں سے زیادہ ہونے کی صورت میں قرعہ اندازی کے ذریعے شفاف انتخاب کا عمل اپنایا جائے گا۔ خاص بات یہ ہے کہ لاٹری کا یہ عمل یوٹیوب پر براہ راست نشر کیا جائے گا تاکہ پورے عمل میں شفافیت برقرار رہے اور کسی کے ساتھ ناانصافی نہ ہو۔ ہارل راج نے کہا کہ پچھلے اسکول ایسے ہیں جہاں ایک بھی درخواست موصول نہیں ہوئی ہے، جب کہ کچھ اسکولوں کو بہت زیادہ درخواستیں موصول ہوئی ہیں۔ اس عدم توازن کو دور کرنے کے لیے حکام مسلسل جائزہ لے رہے ہیں اور مل تلاش کر رہے ہیں۔ ڈی ایس ایل پی ہارل نے کہا کہ ضلع کے سرکاری سکولوں میں تعلیمی معیار تیزی سے بہتر ہو رہا ہے۔ مڈ ڈے میل کے معیار کو بہتر بنایا گیا ہے اور بچے اب مختلف مقابلوں میں حصہ لے رہے ہیں اور بہتر پن کارکردگی کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ اساتذہ کی حاضری بہتر ہوئی ہے اور بچوں کو کتابیں اور یونیفارم بھی بروقت فراہم کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ حکومت کی جانب سے بچوں کو تمام ضروری خدمات فراہم کی جا رہی ہیں۔ اس سمت میں ہر سطح پر تعاون کیا جا رہا ہے۔

جھارکھنڈ حکومت کی نئی پہل: شادی کے رجسٹریشن کیلئے بیداری مہم چلائی جائے گی

لوگوں کو رجسٹریشن کرانے کی ترغیب دی جائے گی

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 3 مئی: جھارکھنڈ حکومت نے شادی کے رجسٹریشن کو فروغ دینے کے لیے ایک نئی پہل شروع کی ہے۔ ریونیو رجسٹریشن اور لینڈ ریفارمز ڈیپارٹمنٹ کے سکرٹری نے تمام اضلاع کے رجسٹراروں اور سب رجسٹراروں کو اس حوالے سے آگاہی پھیلانے کی ہدایت کی ہے۔ نیز لوگوں کو شادی کی رجسٹریشن کروانے کی ترغیب دیں۔

معلوماتی بورڈ اور آگاہی مہم

شادی کی رجسٹریشن کو فروغ دینے کے لیے تمام رجسٹریشن دفاتر میں معلوماتی بورڈز لگائے جائیں گے تاکہ دفتر آنے والے افراد شادی کی رجسٹریشن کے فوائد کے بارے میں معلومات حاصل کر سکیں۔ اس کے ساتھ ساتھ محکمہ اس کی اہمیت اور فوائد سے لوگوں کو آگاہ کرنے کے لیے خصوصی مہم بھی چلائے گا۔

آن لائن رجسٹریشن کی سہولت

شادی کے رجسٹریشن کو آسان اور قابل رسائی بنانے کے لیے محکمہ نے ایک آن لائن ماڈیول تیار کیا ہے۔ اس ماڈیول کے ذریعے ہندو میرج ایکٹ اور اسپیشل میرج ایکٹ کے تحت شادی کی رجسٹریشن آن لائن کی جا سکتی ہے۔ فی الحال اس نظام کا بائزہ لیا جا رہا ہے اور جلد ہی اسے پوری ریاست میں نافذ کر دیا جائے گا۔

شادی کی رجسٹریشن کے فوائد

شادی کی رجسٹریشن کے بہت سے فائدے ہیں، جیسے کہ یہ شادی کو قانونی پہچان دیتا ہے، شوہر بیوی کے حقوق کا تحفظ کرتا ہے اور بچوں کے حقوق کا بھی تحفظ کرتا ہے۔ اس کے علاوہ شادی کی رجسٹریشن کے ذریعے بھی کئی سرکاری اسکیموں کے فوائد حاصل کیے جا سکتے ہیں۔

کھونٹی میں داخل ہوا شیر، گاؤں والے خوفزدہ، محکمہ جنگلات الرٹ

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 3 مئی: کھونٹی ضلع مراکھنڈا تھانہ علاقے کے تروپ جنگل میں شیر کی موجودگی کو لے کر محکمہ جنگلات چوکس ہے۔ جنگل میں دو بھیڑوں کی لاشیں اور شیر کے قدموں کے نشانات ملنے سے شیر کے جنگل میں داخل ہونے کا امکان بڑھ گیا ہے۔ اگرچہ محکمہ جنگلات کے حکام نے ابھی تک اس کی تصدیق نہیں کی ہے لیکن محکمہ کے اہلکاروں کا خیال ہے کہ یہ شیر کے قدموں کے نشان ہیں۔

گاؤں والوں میں خوف و ہراس: بوڈم علاقے میں شیر کی آمد سے گاؤں والوں میں خوف کا ماحول ہے۔ تاہم محکمہ جنگلات نے گاؤں والوں کو جنگل کی طرف نہ جانے کا مشورہ دیا ہے اور حفاظتی انتظامات کیے جا رہے ہیں۔ محکمہ جنگلات کی ٹیم مسلسل گشتی کر رہی ہے اور گاؤں والوں کو جنگل میں شیر کی موجودگی سے آگاہ کر رہی ہے۔

شیر کی موجودگی کا ثبوت: جنگل کا معائنہ کرنے کے بعد، جنگل کے کارکنوں کو وہاں پاؤں کے نشان ملے۔ جنگل میں پائے جانے والے قدموں کے نشانات اور دو جانوروں کی لاشوں کو دیکھ کر قیاس کیا جا رہا ہے کہ شاید یہاں کوئی شیر ہو۔ ماہرین نے زمین پر ملنے والی تصاویر کو دیکھ کر اس کے شیر ہونے کا اندازہ بھی لگایا ہے۔

شیر اور ہاتھیوں کے درمیان الجھن: محکمہ جنگلات کے اہلکار الرٹ موڈ پر ہیں اور جنگل میں شیر کی موجودگی کی تحقیقات کر رہے ہیں۔ محکمہ کا اندازہ ہے کہ رانچی اور کھونٹی کے جنگلات میں شیر یا ہاتھی (گنڈ بگھ) ہو سکتے ہیں۔ جنگلات کے کارکن جنگل میں شیر کی موجودگی پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہیں۔

محکمہ زراعت وصنعت کے چیئرمین کی صدارت میں اسٹینڈنگ کمیٹی کی میٹنگ

تمام ضلع افسران کو کام میں تیزی لانے کی ہدایت

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 3 مئی: محکمہ زراعت وصنعت کی اسٹینڈنگ کمیٹی کا اجلاس آج چیئرمین عادل عظیم کی زیر صدارت ضلع کونسل آڈیٹوریم میں منعقد ہوا۔ عادل عظیم نے تمام ضلعی افسران کو کام کی رفتار تیز کرنے کی ہدایت دی۔ میٹنگ میں کھاد اور بیج کی دستیابی کا جائزہ لیا گیا۔ کاشتکاروں کو ڈی اے پی کا استعمال کم کرنے اور نامیاتی کھاد (آرگینک فارمنگ) کے استعمال کے بارے میں تبادلہ خیال کیا گیا۔ قدرتی زراعت کو فروغ دینے کے لیے کیمپ کے انعقاد کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ تمام بلاکس اور پنچایتوں میں مٹی کی جانچ کی جا رہی ہے تاکہ کسانوں کو یہ جانکاری ملے کہ کون سی زمین کی پی آر ایس کی کتنی قسم اور کتنی کھاد ڈالنی ہے۔ عادل عظیم نے اس کام کو تیز کرنے کی ہدایات دیں۔ اس کے علاوہ چیئرمین عادل عظیم نے محکمہ زراعت سے متعلق تمام پروگراموں میں چیئرمین/ممبران کو مدعو کرنے کی ہدایت دی اور کہا کہ پروٹوکول پر عمل کیا جائے۔ درست اعداد و شمار نہ دینے پر ڈسٹرکٹ کوآپریٹو آفیسر کی سخت سرزنش کی گئی۔ اور آئندہ اجلاس میں پوری تیاری کے ساتھ آنے کی ہدایت دی۔ اس کے ساتھ ہی پورے ضلع میں LAMPS کی تمام عمارتوں کی مرمت کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ فیفریز آفیسر اور ایگریکلچر آفیسر کی غیر حاضری پر شوکاز نوٹس جاری کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اور اس معاملے سے محکمۂ وزیر اور سکریٹری کو آگاہ کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اس موقع پر ضلع کونسل کے ایگزیکیوٹیو آفیسر، اسٹینڈنگ کمیٹی کے تمام ممبران، ضلع کے تمام محکموں کے ضلعی افسران وغیرہ موجود تھے۔

ایران میں جاں بحق ہونے والے نوجوان کی میت ڈیڑھ ماہ بعد گھر پہونچ گئی

اس سے قبل 28 اپریل کو کسی دوسرے نوجوان کی بھیج دی گئی تھی

جدید بھارت نیوز سروس

منوہر پور، 3 مئی: مغربی سنگھبھوم ضلع کے منوہر پور کا رہنے والا نوجوان اللہ دتہ دتہ جو ڈوبئی پر تھا، 27 مارچ کو ایران میں ایک جہاز کے حادثے میں ہلاک ہو گیا تھا۔ وہ جہاز پرمیرین انجینئر کے طور پر کام کر رہا تھا۔ اسکی لاش تقریباً ڈیڑھ ماہ بعد سنیچر کو منوہر پور پہونچی۔ اللہ دتہ دتہ کی لاش کو پہلے کولکتہ لایا گیا، جہاں اسے اس خانہ کے حوالے کر دیا گیا، لواحقین لاش لے کر منوہر پور بلاک میں واقع ان کے آبائی گاؤں تراما راوانہ ہوئے۔ منوہر پور پی ڈی او شکتی سنج اور سی او رد دیپ کمار کی موجودگی میں تابوت کو کھولا گیا، لواحقین نے لاش کی شناخت کر لی۔ لاش دیکھ کر لواحقین کا برا حال ہے اور رو رہے ہیں۔ پی ڈی او اوری او نے کہا کہ انتظامیہ غمزدہ اس گھڑی میں متاثرہ خاندان کے ساتھ ہے۔ CO نے خاندان کو امداد کے طور پر نقد رقم فراہم کی۔ اس کے بعد لاش کو کول ندی کے کنارے سپرد خاک کر دیا گیا۔ لواحقین لاش لے کر منوہر پور پہونچ گئے۔ منوہر پور پی ڈی او شکتی سنج اور سی او رد دیپ کمار کی موجودگی میں تابوت کو کھولا گیا، لواحقین نے لاش کی شناخت کر لی۔ لاش دیکھ کر لواحقین کا برا حال ہے اور رو رہے ہیں۔ پی ڈی او اوری او نے کہا کہ انتظامیہ غمزدہ اس گھڑی میں متاثرہ خاندان کے ساتھ ہے۔ CO نے خاندان کو امداد کے طور پر نقد رقم فراہم کی۔ اس کے بعد لاش کو کول ندی کے کنارے سپرد خاک کر دیا گیا۔ اللہ دتہ دتہ مجنو کے آخری دیدار کے لیے بڑی تعداد میں مقامی لوگ پہنچے۔

دوسرے نوجوان کی لاش پہونچی تھی

27 مارچ کو ایران میں چارک پورٹ شپ راسا آئی ایم او میں ڈیوٹی کے دوران میرین انجینئر اللہ دتہ مہتو ایک حادثے میں ہلاک ہو گئے۔ اس حادثے میں جوبور (یوپی) کے ایک نوجوان میرین انجینئر شیوندر پرتاپ سنگھ کی بھی موت ہو گئی۔ دونوں نوجوانوں کے اہل خانہ کو دونوں نوجوانوں کی لاشیں بھارت لانے کے لیے ایک ماہ تک انتظار کرنا پڑا۔ 28 اپریل کو جب لاش منوہر پور پہنچی تو تابوت کو کھولا گیا تو شیوندر پرتاپ سنگھ کی لاش ملی۔ اس کے بعد شیوندر پرتاپ سنگھ کی لاش کو چنگر دھر پور ریلوے اسپتال کے کولڈ اسٹوریج میں رکھا گیا، جہاں شیوندر کے اہل خانہ جونپور سے آئے اور لاش لے گئے۔ اس کے بعد اللہ دتہ کی لاش کو ہفتہ کو منوہر پور لایا گیا۔

مکھیہ منتری ایڈوکیٹ ہیلتھ اسکیم سے 15000 وکلاء کو خارج کرنا قابل اعتراض

وزیر اعلیٰ کو چاہئے کہ وہ پہل کریں اور باقی ماندہ وکلاء کو اس اسکیم سے جوڑیں: پرتول شاہ دیو

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 3 مئی: جھارتیہ جنتا پارٹی کے ریاستی ترجمان پرتول شاہدیو نے کہا کہ یہ بدقسمتی کی بات ہے کہ ریاست کے آدھے وکلاء مکھیہ منتری ہیلتھ اسکیم سے باہر رہ گئے ہیں۔ پرتول نے کہا کہ ریاست میں اس وقت 30,000 سے زیادہ وکالت پریکٹس کر رہے ہیں۔ لیکن موجودہ حکومت نے اس اسکیم میں رٹسی کمیٹی کے صرف 15 ہزار وکلاء کو شامل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ باقی 15000 وکلاء کو یہ فائدہ نہیں ملے گا۔ پرتول نے وزیر اعلیٰ سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ فوری طور پر پہل کریں اور بجٹ میں ریاست کے تمام 30,000 سے زیادہ وکلاء کو شامل کرنے کے لیے بجٹ میں پروویژن لائے۔ پرتول نے کہا کہ جھارکھنڈ اسٹیٹ بار کونسل کو اس پوری اسکیم سے باہر رکھنا بھی ایک بڑا سوال کھڑا کرتا ہے۔ پرتول نے کہا کہ جھارکھنڈ اسٹیٹ بار کونسل اس پوری ریاست میں وکالت کی سب سے بڑی تنظیم ہے۔ اسٹیٹ بار کونسل نے یہ اعتراض بھی کیا ہے کہ اسے اس اسکیم سے خارج کر دیا گیا ہے جو کہ غیر قانونی ہے۔ پرتول نے کہا کہ اگر یہ ٹرسٹی کمیٹی کو سونپا گیا ہے جس کے چیئرمین ایڈوکیٹ جنرل ہیں۔ جھارکھنڈ اسٹیٹ ایڈوکیٹس ویلفیئر ایکٹ واضح طور پر کہتا ہے کہ ٹرسٹی کمیٹی اسٹیٹ بار کونسل کے فیصلے کی روشنی میں قرر خرچ کرے گی۔ لیکن یہاں ٹرسٹی کمیٹی کو مکمل اختیارات دینا سنگین سوالات کو جنم دیتا ہے۔ پرتول نے کہا کہ جھارکھنڈ اسٹیٹ بار کونسل نے پورے تقریب پر اعتراض کیا تھا اور اسے متوفی کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔ لیکن حکومت نے ایک نہ سنی۔ رٹسی کمیٹی کو سنے وکلاء کے لیے مراعاتی رقم کا نصف بھی برداشت کرنا ہوگا۔ پرتول نے کہا کہ حکومت نے تمام سنے وکلاء کے لیے ماہانہ 5000 روپے کی مراعات کا اعلان کیا ہے۔ لیکن یہاں بھی انہوں نے ایک چال چلی ہے۔ آدھی رقم رٹسی کمیٹی کو دینی ہوگی۔ باقی آدھا حکومت دے گی۔ رٹسی کمیٹی کے پاس پیسہ نہیں تو ریاستی حکومت کیا کرے گی؟ ریاستی حکومت کو یہاں بھی پہل کرنی چاہیے اور پوری رقم خود ادا کرنی چاہیے۔

جے پی ایس سی کو ریاستی حکومت کی ہدایات، امتحانی کیلنڈر جاری

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 3 مئی: ریاستی حکومت نے جھارکھنڈ پبلک سروس کمیشن (جے پی ایس سی) کو امتحانی کیلنڈر جاری کرنے کی ہدایت دی ہے۔ پرنسپل ڈپارٹمنٹ نے جے پی ایس سی کے چیئرمین کو خط لکھ کر اس سلسلے میں جانکاری دی ہے۔ ریاستی حکومت کے کابینہ کی پہلی میٹنگ میں ہی جنوری 2025 میں امتحانی کیلنڈر جاری کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ لیکن ابھی تک امتحانی کیلنڈر جاری نہیں ہو سکا۔ اب جب کہ جے پی ایس سی کے چیئرمین کا تقرر کیا گیا ہے۔ آپ کو بتا دیں کہ جھارکھنڈ اسٹاف سلیکشن کمیشن نے پہلے ہی اپنا امتحانی کیلنڈر جاری کر دیا ہے۔

گرام سنسد - جھارکھنڈ چیپٹر کنکلیو 2025

الیکشن کمیشن ان کی تلاش میں مصروف

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 8 مئی: الیکشن کمیشن نے جھارکھنڈ کی آٹھ غیر تسلیم شدہ سیاسی جماعتوں کی تلاش شروع کر دی ہے، جو طویل عرصے سے لاپتہ ہیں۔ ان جماعتوں کے پاس نہ تو اپنے رجسٹرڈ دفتر کا پتہ ہے اور نہ ہی کمیشن کے پاس اپنی سالانہ رپورٹس ہیں۔ کمیشن نے ان جماعتوں کے خلاف کارروائی کا فیصلہ کیا ہے۔

لاپتہ جماعتیں کون ہیں؟

لاپتہ جماعتوں میں بھارت وکاس مورچہ، بھوجپن سدان مورچہ، بھارتیہ تن منکتی پارٹی، جنتا دھرن پارٹی، جھارکھنڈ پارٹی سکور، جھارکھنڈ وکاس دل، راشٹریہ مزدور کسان پرجاتانترک پارٹی اور راشٹریہ سیکولر پارٹی شامل ہیں۔ ان میں سے پانچ پارٹیاں رانچی میں رجسٹر کی گئی تھیں، جب کہ پلاموں، گریڈیہ اور دیوگھر میں ایک ایک پارٹی رجسٹر کی گئی تھی۔

کمیشن کی کارروائی

الیکشن کمیشن کی تحقیقات کے بعد جھارکھنڈ کی 39 غیر تسلیم شدہ سیاسی جماعتوں کی شناخت منسوخ ہونے کا امکان ہے۔ جھارکھنڈ کے چیف الیکٹورل آفیسر نے اس سلسلے میں اپنی رپورٹ الیکشن کمیشن آف انڈیا کو بھیجی ہے اور ضروری کارروائی کی سفارش کی ہے۔

7 جماعتوں نے سالانہ رپورٹ پیش نہیں کی

اس کے علاوہ سات ایسی غیر تسلیم شدہ سیاسی جماعتیں ہیں جنہوں نے کمیشن کو سالانہ رپورٹ پیش نہیں کی۔ ان جماعتوں کے خلاف ضروری کارروائی کے لیے کمیشن کو خط بھی بھیجا گیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ریاست کی 39 غیر تسلیم شدہ سیاسی جماعتوں میں سے تین کو ختم کر دیا گیا ہے اور باقی جماعتوں کی تحقیقات جاری ہیں۔

دیہی خود روزگار تربیت پروگرام کو بہتر بنانے کیلئے میٹنگ

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 3 مئی: جھارکھنڈ کے نوجوانوں کو خود روزگار سے جوڑنے کے لیے جاری رورل سیلف ایمپلائمنٹ ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ (RSETI) پروگرام کو مزید بہتر بنانے کی تیاریاں شروع ہو گئی ہیں۔ اس سلسلے میں سے ایس ایل بی ایس کے سی ای او چیئن سنگھ کی صدارت میں ایک اہم میٹنگ ہوئی۔ اس میں تمام اضلاع سے آر ایس ای ٹی آئی کے ڈائریکٹرز اور ڈسٹرکٹ مشن مینجمنٹ، بینک کے نمائندوں اور سے ایس ایل بی ایس کے عہدیداروں نے شرکت کی۔ میٹنگ میں چیئن سنگھ نے سب کو مل کر کام کرنے اور مقررہ اہداف کو وقت پر ممکن کرنے کی ہدایت کی۔

میٹنگ میں دی گئی ہدایات:

تمام RSETIs کے لیے ہر ماہ متحرک اور تربیتی کیلنڈر تیار کرنا لازمی ہے۔ تربیت حاصل کرنے والے نوجوانوں کو بنک قرضوں کی فراہمی کے عمل کو مزید مضبوط بنانا۔ ہر RSETI کو مختلف بینکوں کے مطابق اہداف دیے جائیں گے۔ اس کا مقصد زیادہ سے زیادہ نوجوانوں کو خود روزگار کے لیے سالی مدد فراہم کرنا ہے۔

اقوال زریں

زہریلے سانپ کو مارنا مگر اس کے بچے کی حفاظت کرنا داناؤں کا کام نہیں ہے۔

(حضرت شیخ سعدی رحمتہ اللہ علیہ)

روزنامہ
جدید بھارت
اتوار ۴ مئی ۲۰۲۵ء، ۵ ذی قعدہ ۱۴۴۶ھ

نقصان ہر حال میں دنیا کا ہی ہے

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے 2 اپریل کو نافذ کئے جانے والے ٹیرف کو 90 روز کے لئے روک کر ممالک کے ساتھ بات چیت کے عمل کے آغاز کا کہا ہے اور عندیہ دیا ہے کہ وہ نافذ کردہ ٹیرف میں امریکی فائدے کے حامل نتائج حاصل کر کے اس معاملے کو حل کریں گے لیکن اس 90 روز کی مہلت میں چین شامل نہیں ہے۔

بقول امریکی صدر، چین نے امریکہ پر جوابی ٹیرف لگایا ہے اس لئے اس سے بات نہیں ہو سکتی۔ اس خبر کے آتے ہی بحیثیت تجزیہ کاروں نے کہا ہے کہ ٹیرف پالیسی کا اصل مقصد شاید چین کو ہی ٹیرف پالیسی میں لانا اور اس پر دباؤ ڈالنا تھا کیوں کہ باقی تمام ممالک سے بات کرنا اور چین سے اعلانیہ ٹیرف جنگ دنیائی دو بڑی معیشتوں کے مابین تجارتی برتری کی کوشش کی امریکی پالیسی کا واضح اعلان ہے۔

چین کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ ان کے دروازے بات چیت کے لئے کھلے ہیں لیکن یہ بات چیت باہمی احترام کے اصول پر ہونی چاہیے بصورت دیگر چین یہ لڑائی آخری دم تک لڑے گا۔

تاریخی طور پر دیکھیں تو چین کا رویہ خود سے منسلک ہر معاملے میں ایسا ہی ہے۔ چین کی بین الاقوامی سیاست کا ایک سب سے اہم پہلو ہی یہ کہ چین کسی بھی معاملے میں بات چیت کے دروازے بند نہیں کرتا اور اس کی کوشش ہوتی ہے کہ مذاکرات کے ذریعے ہی تمام مسائل کا حل نکالا جائے اور ترقی اور تعاون کے عمل کو جاری رکھا جائے۔

یہ تو نہیں کہا جا سکتا کہ چین کو اس بار امریکی صدر کے طور پر ڈونلڈ ٹرمپ کے رویے سے واقعیت نہیں ہے لیکن یہ ضرور ہے کہ امریکی صدر کا رویہ مذاکرات والا نظر نہیں آ رہا، شاید اسی لئے چین کی جانب سے بھی اس بار سخت حکمت عملی اور جواب دیکھنے میں آ رہا ہے۔

امریکی ٹیرف 34 فیصد ہوں، 125 یا 145 فیصد۔ جوابی ٹیرف 34 فیصد ہوں، 84 یا 125 فیصد، نقصان ہر حال میں دنیا کا ہی ہے۔ صدر ٹرمپ اپنی ہر میڈیا ٹاک اور تقریریات میں یہ کہتے نظر آ رہے ہیں کہ امریکہ کے سرکاری خزانے میں روزانہ کی مد میں اربوں ڈالر زجمع رہے ہیں لیکن وہ یہ نہیں بتا رہے کہ یہ اربوں ڈالر انہیں کون جمع کروا رہا ہے؟ کیوں کہ ٹیرف میں بہر حال قیمت تو عوام نے ادا کرنی ہے۔ اب ہر فرد کا ایک ہی سوال ہے۔ اس ٹیرف جنگ کا مستقبل کیا ہے؟ چین میں تمام ممالک اور عالمی تجارتی تنظیموں کا یہ ماننا ہے کہ یکطرفہ پہلی کی یہ سوچ زیادہ عرصہ چل نہیں سکتی اور اس کا انتظام بھی اچھا نہیں ہوگا لہذا جتنا جلد ممکن ہو سکے اس سے جان چھڑانی چاہیے۔

ماہرین معاشیات بھی اس بات پر حیران ہیں کہ خود سابق امریکی صدور کا عالمی تجارتی نظام کا فائدہ اٹھانے والا ملک ہے، بلکہ خدمات کے شعبے میں بھی اسے واضح برتری حاصل ہے۔

ورلڈ ٹریڈ آرگنائزیشن کی ڈائریکٹر جنرل کے فراہم کردہ اعداد و شمار کے مطابق، 2023 میں امریکہ کی خدمات کی برآمدات کی تجارت 13 فیصد ٹریلین امریکی ڈالر سے تجاوز کر گیا، جو عالمی خدمات کی تجارت کا 13 فیصد ہیں۔ بڑی معیشتوں کے ساتھ خدمات کے شعبے میں امریکہ کی تجارتی سرپلس زیادہ ہے اور 2024 میں اس کا کل سرپلس تقریباً 300 ارب امریکی ڈالر تھا۔ اس سے بھی زیادہ توجہ طلب بات یہ ہے کہ امریکہ کو اعلیٰ اضافی قیمت والی خدمات کے شعبے میں اور بھی زیادہ برتری حاصل ہے۔ دانشورانہ املاک کے استعمال اور لائسنس کی فیسوں سے امریکہ کی سالانہ آمدنی 144 ارب امریکی ڈالر سے زیادہ بنتی ہے جو دیگر ممالک سے کہیں زیادہ ہے۔ سو تجارتی خسارہ کیسے اور کہاں ہو رہا ہے یہ بھی ایک سوال ہے۔

ڈاکٹر ایوب مہر ایک معروف ماہر معاشیات ہیں جو کئی عالمی تنظیموں کے ساتھ کام کرنے کا تجربہ بھی رکھتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ تحفظ پسندی کی جس راہ پر چلنے کا آغاز امریکہ نے کیا ہے اس کا مستقبل کسی صورت تابناک نظر نہیں آتا کیوں کہ ایسی ہی مثال دنیائی مالیہ تاریخ میں ملتی ہی نہیں۔ ان کا یہ بھی کہنا ہے کہ خود ڈبلیو ٹی او کے قوانین میں یہ شق موجود ہے کہ اگر کوئی ملک یہ دعویٰ کرتا ہے کہ اسے تحفظ پسندی کی ضرورت ہے تو ڈبلیو ٹی او اپنے تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے اسے کچھ رعایتوں کی اجازت دے سکتا ہے تاوقت کہ اس ملک کی معیشت خطرات سے باہر آ جائے۔

ویسے یہ ماننا ہی پڑ سکتا ہے کہ ٹیرف کے اس معاملے میں اصولوں اور ضابطوں کی کوئی حیثیت ہی نہیں تو ان کا ذکر کیا کرنا۔ یہاں تو بس کی لاٹھی اس کی بھینس والی صورتحال ہے اور طاقت کے اس کھیل میں پہلی بار ایسا ہوگا کہ امریکہ کی پہل کے بعد ردعمل دھوں میں تقسیم ہوگی۔

یہ تقسیم مفادات کی بھی ہو سکتی ہے اور اصولوں کی بنیاد پر بھی۔ وقت بتائے گا کہ دنیا اس صورتحال کا مقابلہ کیسے کرتی ہے لیکن یہ بھی یاد رہے کہ اس سارے معاملے میں اصل کھیل وقت کا ہی ہے۔ امریکی ٹیرف سے متاثر ممالک نے اگر مشکل وقت ثابت قدمی اور نے مواقع پیدا کرنے میں گزارا تو کوئی شک نہیں کہ امریکا میں پیدا ہونے والا اندرونی دباؤ ہی امریکی انتظامیہ کو ان کی غلطی کا احساس دلا سکے گا کیوں کہ بیرونی دنیا، اصول اور اخلاقی دباؤ طاقت کے نشہ کو زائل نہیں کر پایا ہے۔

ڈیجیٹل دنیا سمندروں کے نیچے

ماہرین کا کہنا ہے، اقوام عالم کی معیشت رفتہ رفتہ معنوی ذہانت پر آ رہی ہے اور ہو رہی ہے۔ جوابی اور تصحیح انقلاب کے بعد دنیا ایک اور انقلابی دور میں داخل ہونے کو تیار ہے۔ مگر ماہرین یہ اشارہ بھی کرتے ہیں کہ معنوی ذہانت سے جنم لینے والی اس عالمی معیشت کو ایک شے کا فی نقصان پہنچا سکتی ہے اور وہ ہے.....سمندر۔

دراصل آج کی ڈیجیٹل دنیا سمندروں کے نیچے بچھی تاروں کے ذریعے جڑی ہوئی ہے۔ ان تاروں کی لمبائی تقریباً ساڑھے سات لاکھ میل ہے۔ کیبلز کا یہ نیٹ ورک تین بار دنیا کا چکر لگا سکتا ہے۔ سطح سمندر سے نیچے پانچ میل تک گہرائی میں ڈالی گئی یہ تاریں، دور سے ہی زندگی اور عالمی کاروبار کو ممکن بناتی ہیں۔ مگر ہے کیا وہ سے بین الاقوامی تجارت کا "80 فیصد" حصہ سمندروں کی وساطت سے ہوتا ہے تو یہی تاریں "95 فیصد" بین الاقوامی ڈیٹا کنٹرول کرتی ہیں جس میں فوری نیٹ و مواصلاتی پیغامات اور روزانہ کا مالیاتی لین دین شامل ہے۔ اس لین دین کی مالیت کا تخمینہ دس ٹریلین ڈالر ہے۔ یہی کیبلز کسی ممالک کے لیے قومی سلامتی کے رازداری پوشیدہ رکھتی ہیں۔ سمندروں میں پیدا ہونے والی زلزلے بھی جو مالی توانائی کا بڑھتا ہوا حصہ ہے، اکثر زیر سمندر کیبلز کے ذریعے منقطع کی جاتی ہے۔

عرض یہ ہے دنیا میں یہ وہ سنامہ.....ڈیٹا اور بجلی اسے آئی معیشت کی بنیاد بن چکے ہیں لیکن زیر سمندر کیبلز جن کے ذریعے یہ عناصر گھومتے اور بہتے رہے ہیں، انھیں کئی خطرات کا سامنا ہے اور پچھلے چند مہینوں میں متعدد واقعات نے ان خطروں کو اجاگر کیا ہے۔ حالیہ نومبر میں ایک چینی جہاز نے میڈیٹ ورنیا پر اپنے لنگر کو سمجھ و بالنگ کے ساتھ سوئیل سے زیادہ فاصلے تک گھسیٹ لیا جس سے سویڈن اور لتھوینیا کے ساتھ ساتھ فن لینڈ اور جرمنی کے درمیان بھی ڈیٹا کیبلز بھی ٹوٹ گئیں۔ مٹنے کو مزید تکنیکی سے بچانے کے لیے بھارت میں 82 فیصد رابطے شامل ہیں، بتاتو ہے کہ ایک میں پاکستان بھی شامل تھا جہاں آئے دن زیر سمندر تار بس ٹوٹ جانے کی وجہ سے نیٹ کی بندش کا عزان رہتا ہے۔

یہ تار بس ٹوٹنے کے واقعات کا اس امر نے بھی زیادہ پریشان کیا ہے کہ ان کو ڈیا کی نقل و حمل میں وسیع پیمانے پر استعمال کیا جانے لگا ہے۔ لہذا ان سمندری کیبلز کی اہمیت مالی کے مقابلے میں کہیں زیادہ ہو چکی ہے۔ کہیں ایک لیگ لوٹ جانے تو اسے ٹھیک کرنے میں زیادہ پریشانی نہیں ہوتی تھی مگر اب بھی تاریں ایک دوسرے سے منسلک ہیں۔ اس لیے کسی تار میں خرابی جنم لے تو مہموں کی مالک سب سے زیادہ دھچکا لگتا ہے۔

زیر سمندر کیبلز روزمرہ زندگی کے لیے اور بھی ضروری ہو رہی ہیں کیونکہ مصنوعی ذہانت کے عالمی ڈیٹا کی ترسیل کے مطالبات کو بڑھا دیا ہے اور مسلسل اضافہ کر رہی ہے۔ ہر سال اے آئی انفراسٹرکچر میں سیکڑوں بلین ڈالر کی سرمایہ کاری کی جا رہی ہے۔ لیکن یہ بھی حقیقت ہے کہ جتنی تیزی سے نیا ڈھانچہ زمین پر سب سے نیچے اور ممکنہ طور پر زیادہ کمزور جسمانی نیٹ ورک کے ذریعے جڑا ہوا ہے۔

انفراڈی فابر آپٹک دھاگے جو مل کر زیر سمندر کیبلز بناتے ہیں اور جن کے ذریعے دنیا کی معلومات کا بہاؤ جاری و ساری رہتا ہے، انسانی بال سے کچھ ہی موٹے ہیں۔ اور یہ نازک انفراسٹرکچر ڈیجیٹل دور سے پہلے کا ہے۔ پہلی زیر سمندر کیبلز نے 1850 کی دہائی میں ٹرانس اٹلانٹک ٹیلی گراف مواصلات کو ممکن بنایا۔ اس کے بعد تکنیکی انقلابات کے ذریعے انہوں نے ٹیلی فون، ہدیہ ٹیلی کمیونیکیشن آلات اور اب عالمی اے آئی انفراسٹرکچر کو جوڑ دیا۔ عالیہ دہائیوں میں قومی پیمانے پر کیبلز کے مطابق بین الاقوامی ٹیلی کمیونیکیشن یونین نے عالمی زیر سمندر کیبل مارکیٹ پر غلبہ حاصل کیا ہے: امریکہ، جاپان اور چین اس میں سب سے آگے ہیں۔ مثال کے طور پر، آج کوئی تعجب نہیں کہ تقریباً 33 کیبلز کا حصے دار یا واحد مالک ہے۔

یہ حقیقت بھی واضح ہے کہ اب تحکم زمین الاقوامی ماحول میں بھی ان زیر سمندر کیبلز کو جغرافیائی سیاست کے لائک کرنا ناممکن ہوگا۔ تجربہ کاری یا جاسوسی ہونے کے خطرات ہمیشہ رہتے ہیں لہذا ہر ملک میں یہ ضرورت رہتی ہے کہ وہ خود کو قومی اور بین الاقوامی صورت حال کے مطابق ڈھال لے۔ ہر بین الاقوامی کیبل پر ڈیٹک کو اپنے راستے بنانے کی ناظر حکومتوں کی منظوری کی ضرورت ہوتی ہے۔ لیکن عالمی معاملات میں زیادہ مساہمت تبھی کہ جنگیں ہونے کی وجہ سے زیر سمندر کیبل مارکیٹ زیادہ مقابلہ کرنے والی میدان بن گئی ہے۔

2023 میں امریکی گاڈ انگلر (ارتھنز پراڈ نے دلیل دی تھی: "انسان زیر سمندر لو ہے سے بنے پردے کے دور میں داخل ہو رہا ہے۔ 2022 کے آخر میں چینی پی ٹی ای کا عوامی آغاز ہوا۔ اس کے بعد اسے آئی سے چلنے والے ٹولز کا پھیلاؤ دیوہیں سدی کی تکنالوجی دنیا میں جنم لینے والے تمام تنازعات کو ایک سے دور میں لے آیا ہے۔ اے آئی کے عروج کی وجہ سے خاص طور پر زیر سمندر کیبلز مالی کی نہبت کہیں زیادہ اہم ہو چکی ہیں۔ زیر سمندر کیبلز اپنے قبضے میں رکھنے کی جنگ میں ریاست کے پرانے ہتھیار استعمال ہو رہے ہیں، جیسے ڈیٹرنس اور مراعات۔ حالیہ برسوں میں یہ متاثر ہر بڑے جیو پولیٹیکل تغیر میں رونما ہوا ہے۔ اس باعث عالمی سامنین اور دنیا کی کئی معروف کمپنیاں متاثر ہوئی ہیں۔

یورپ میں چین پر چھرا والے ایک جہاز پر شہد سمندری کیبل کو نقصان پہنچایا تھا۔ یہ پالنگ سمندر کی مالتھ تریب کاری سے ایک سال پہلے کا واقعہ ہے جس نے (جاری)

سوشل میڈیا، سیاست اور منافرت: بھارت میں میڈیا کے ہاتھوں مسلم مخالف بیانیے کا پھیلاؤ

ارقم: ڈاکٹر محمد عظیم الدین

(قسط-6)

نی بے نی کے سیاست دان کپل مشرا نے وہ استقبال کیا جو تقریر، جس میں انہوں نے پولیس کو شہریت ترمیمی قانون (CAA) کے خلاف مظاہرہ کرنے والوں کو منتشر کرنے کی صورت میں "معاملہ اپنے ہاتھ میں لینے" کی دھمکی دی تھی۔ فیس بک پر براہ راست نشر ہوئی اور وسیع پیمانے پر شیئر کی گئی، حالانکہ یہ تشدد کو اکسانے سے متعلق پلیٹ فارم کی پالیسیوں کی صریح خلاف ورزی تھی۔

بعد ازاں فیس بک کی داخلی دستاویزات سے یہ انکشاف ہوا کہ پیشگی تشدد کے انعقادات سے متعلق آگاہ تھی لیکن مناسب تدارک کرنے میں ناکام رہی۔ ایک داخلی رپورٹ میں فسادات سے قبل کے ہفتوں میں پلیٹ فارم پر "مسلم قاتلوں بیان بازی میں نمایاں اضافہ" کا اعتراف کیا گیا جو تمام اس میں سے بیشتر مواد مذاہن کے بقول "سیاسی شخصیتوں—اور بہتری اور مدد مواد کے لیے ناکافی نگرانی کے وسائل کی بنا پر ان لائن موجود رہا۔ ایک اور قابل ذکر واقعہ 2020 میں COVID-19 وبا کے ابتدائی ایام میں ایک مسلم تبلیغی تنظیم تبلیغی جماعت پر ہدف بنایا جا رہا تھا۔ جماعت کے کچھ اراکین کے وائرس مثبت مثبت آنے کے بعد، فیس بک پر گردش کی معلومات کا ایک سیلاب امڈ آیا جس میں جھوٹا دعویٰ کیا گیا کہ مسلمان تشدد پر وائرس کا "کرونا جہاد" کی شکل میں پھیلا رہے ہیں۔ ان من گھڑت بیانیوں کو تصدیق شدہ اکاؤنٹس، متعدد ہندو قوم پرست گروپوں اور کلاکاروں نے شیئر کیا۔ اس دوران، مسلم اکثریتی علاقوں اور کاروباری مراکز کے خلاف "کاروائی" کے مطالبات بھی پلیٹ فارم پر زور و شور سے گونجنے لگے۔ اس ضمن میں سب سے ممتاز مثال دہلی کی وہ ویڈیو تھی جس میں مشرا کا تھا جنہوں نے ایک اعلیٰ پولیس افسر کی موجودگی میں پولیس کو CAA مخالف مظاہرین کو منتشر کرنے کا الٹی میٹم دیا۔ یہ تقریر، جسے بعد میں متعدد تجزیہ کاروں نے فسادات کے فوری محرک کے طور پر شناخت کیا، فیس بک پر براہ راست نشر ہوئی اور شمال مشرقی دہلی میں تشدد پھوٹ پڑنے کے باوجود قابل رسائی رہی۔ ان فسادات کے دوران، فیس بک اور واٹس ایپ سلم گروپوں، کلاد باروں اور عبادت گاہوں پر مشتمل کمیونٹی ہبز اور رابطہ کاری کا ذریعہ بن گئے۔ مسلمانوں کی جانب سے بنائے جانے والے حملوں کی جھوٹی خبریں لمحہ بھر پھیلائی گئیں، جس نے انتہائی کشیدہ ماحول میں آگ کو مزید بھڑکایا۔ ساجد کے لاؤڈ اسپیکروں سے ہندوؤں پر حملوں کے اعلانات کی بنیاد افواہیں پھیلائی گئیں، اور مسلمانوں کے تشدد کی من گھڑت ویڈیوز وسیع پیمانے پر گردش کرتی رہیں۔ فسادات کے بعد بھی فیس بک پر مسلم قاتلوں کا سلسلہ تھما نہیں، بلکہ جھوٹی پوسٹوں میں تشدد کا جشن منایا گیا اور مسلم آبادیوں کے خلاف مزید کارروائیوں کا مطالبہ کیا گیا۔ سلم گیمز اور سول سوسائٹی تنظیموں کی جانب سے لاتعداد شکایات کے باوجود، اس قسم کا مواد مسلسل طویل عرصے تک ان لائن موجود رہا، یہاں تک کہ اس کی بہت سی ویڈیوز کئی دن بعد ہٹائی گئیں۔ بعد ازاں دہلی اقلیتی کمیشن کی تحقیقی رپورٹ میں یہ نتیجہ اخذ کیا گیا کہ فیس بک نے مبینہ طور پر "نقصان دہ مواد کو پھیلاؤ سے نمٹنے کے لیے مناسب وسائل فراہم کرنے میں یکسر ناکام رہا۔" کمیشن کی رپورٹ میں خاص طور پر اس بات کا ذکر کیا گیا کہ "کاروائی" کے مطالبات بھی پلیٹ فارم پر تشدد کو اکسانے کے مترادف تھے۔

"مسلمانوں کو ہدف بنانے والے نفرت انگیز مواد کو دیکھ کر وہ ہندو کو نشانہ بنانے والے اسی نوعیت کے مواد کے مقابلے میں کہیں زیادہ طویل عرصے تک پلیٹ فارم پر رہتے دیا گیا۔" جو مواد کی تکنیکی کے عمل میں واضح امتیازی سلوک کی نشاندہی کرتا ہے۔

اسلاموفوبیا کے پیغامات اور گمراہ کن معلومات کی تشہیر:

تشدد کے مخصوص واقعات سے قطع نظر، فیس بک کے الگورتھم نے بھارت میں اسلاموفوبیا پر مبنی بیانیوں اور گمراہ کن معلومات کو پھیلانے اور انہیں تقویت بخشنے میں نمایاں اہم کردار ادا کیا ہے۔ پلیٹ فارم کا مارت کی پیچیدگی (engagement) کی بنیاد پر مواد کی درجہ بندی کرنے والا نظام، جو ایسے مواد کو ترجیح دیتا ہے جو صارفین کے مابین زیادہ تعامل (لائکس، شیئرز، تبصرے) پیدا کرے، اکثر و بیشتر مسلمانوں سے متعلق سنسنی خیز اور نفرت انگیز مواد کو جبر ارادی طور پر فروغ دینے کا باعث بنا ہے۔ فیس بک پر بڑھ چڑھ کر نے والے چند نمام اسلاموفوبک بیانیے یہ تھے:

• "لو جہاد" کے سازشی نظریات: یہ بے بنیاد الزامات کہ مسلمان جوان ایک منظم سازش کے تحت ہندو لڑکیوں کو محبت کے جال میں پھانس کر انہیں اسلام قبول کرنے پر مجبور کر رہے ہیں۔ تحقیقات میں پایا گیا کہ بھاجپا ثابت ہونے کے باوجود، یہ نظریات فیس بک پر نہایت وسیع پیمانے پر پھیلے، اور اکثر ان کے ساتھ ہندو خواتین کو مسلم مردوں سے "محفوظ رکھنے" کا مطالبہ بھی کیا جاتا ہا۔

• "آبادی جہاد" کے دعوے: یہ گمراہ کن پروپیگنڈا کہ مسلمان دانستہ طور پر زیادہ بچے پیدا کر رہے ہیں تاکہ مستقبل میں بھارت میں ہندوؤں پر عددی برتری حاصل کر لیں۔ ان آبادیاتی سازشی نظریات میں اکثر تو زمورد کر پیش کیے گئے اعداد و شمار کا سہارا لیا جاتا اور حقیقی آبادیاتی رجحانات کو یکسر نظر انداز کر دیا جاتا تھا۔

مسلمانوں کو فطری دشمن کے طور پر پیش کرنا: ایسا مواد ہندو مسلمانوں کو پیدائشی طور پر تشدد پسند، دہشت گردی کی طرف مائل، اور بھارت سے غیر وفادار ثابت کرنے کی کوشش کرتا تھا۔ حقیقی اور من گھڑت، تاریخی واقعات کو اس طرح پیش کیا جاتا کہ گویا مسلمان ہندو بھارت کے وجود کے لیے ایک مستقل خطرہ ہیں۔

معاشی مقاطعہ (بائیکاٹ) کی مہمیں: مسلم ملکیت والے کاروباروں کے بائیکاٹ کی اپیلیں، جو اکثر کھانے پینے کی اشیاء میں ملاوٹ یا دہشت گردی کی مالی معاونت جیسے جھوٹے الزامات پر مبنی ہوتی تھیں۔ ان تھوں نے بھارت بھر میں مسلمانوں کے معاشی ذرائع پر حقیقی اور جابکن اثرات مرتب کیے۔

تذلیل آمیز زبان اور تصاویر:

• مسلمانوں کو جانوروں، کیڑے مکوڑوں، یا بیماریوں سے تشبیہ دینے والا مواد؛ اور ایسی غیر انسانی زبان کا استعمال جو نفرت کو ہوا دے کہ دنیا بھر میں انہیں گروہوں کے خلاف تشدد سے قتل بھیشہ استعمال ہوتی رہی۔

فیس بک کے الگورتھم نے صرف اس قسم کے بیشتر مواد کی نشاندہی کرنے اور اسے ہٹانے میں ناکام رہے، بلکہ اس مواد سے پیدا ہونے والی شدید صارف پچھی (high engagement) کی وجہ سے اسے فعال طور پر فروغ بھی دیتے رہے۔ داخلی تحقیقی رپورٹ سے یہ حقیقت سامنے آئی کہ پچھلی کی اپنی تحقیق کے مطابق "اہتمامی پند گروہوں میں ہونے والی تمام مہموں میں سے 64 فیصد ہمارے تجویز کردہ ٹولز (recommendation tools) کی وجہ سے ہوتی ہیں۔" (جاری)

یہ سانحہ مرے وہم وگمان میں بھی نہ تھا

(آہ! حضرت مولانا عاقل صاحب نور اللہ مرقدہ)

محمد جمیل اختر جلیلی ندوی
پوچڑی دھنباد (جھارکھنڈ)

گزشتہ سے پیوستہ

آپ کا نکاح ۸ ربیع الثانی ۱۳۸۱ھ مطابق ۱۹ ستمبر ۱۹۶۱ء میں حضرت شیخ الحدیث زکریا کاندھلوی کے شاگرد زاہدی صفیہ خاتون سے حضرت رائے پوری نور اللہ مرقدہ کی بیٹی میں ہوئی، نکاح خوانی کے فرائض حضرت مولانا محمد یونیوسف صاحب نے انجام دیئے، اللہ تعالیٰ نے اس نکاح میں خیر و برکت عطا فرمائی، چھ لڑکے: مولانا محمد عمیر، مولانا محمد قاسم، مولانا محمد عادل، مولانا محمد ہاشم، مولانا کھٹانی اور مولانا محمد قاسم اور چھ لڑکیاں: میمونہ خاتون، صالحہ خاتون، زینب خاتون، حمیرا خاتون، آمنہ خاتون اور ام سلمہ خاتون سے اللہ رب العزت نے اس رشتہ مناکحت کے طفیل اس دنیا کے آباد و گل میں شہوری آشیانے کھولیں اور اس طرح حضرت مولانا "بنی مکارم شکم الامّ" کے مصداق بنتے ہیں۔

آپ کی عادت چھپ کر کام کرنے کی تھی، چھپنے سے آپ کو سوں دور رہتے تھے، شہرت سے بھی کوسوں دور رہا کرتے تھے، جیسا کہ "مختصر سنگھاری" میں بھی شریک نہیں ہوتے تھے (اخیر کے چند سالوں میں اسفارکیے ہونے لگے تھے)، اللہ تعالیٰ نے آپ سے کافی کام لیا، ابتدائی دور میں "حضرت شیخ" (شیخ زکریا کاندھلوی) کے معین و مددگار رہے، بالخصوص الابواب والتراجم اور بذل المجہود و غیرہ کی تکمیل و تہذیب میں کلیدی طور پر ساتھ رہے، خود بھی تصنیفی و تالیفی ذوق پایا تھا، جس کے نتیجہ میں کئی اہم تالیفات منصۂ شہود میں آئیں، "الکوکب الدری" پر آپ نے مقدمہ لکھا، مقاصد علوم کے تعارف پر مبنی کتاب میں ایک کتابچہ تیار کیا، "الامام الصحیح مسلم" (جو حضرت سنگھوی کے دینی افادات میں) کو اپنے حواشی، تعلیقات اور تشریح کے ساتھ مرتب کیا، "الجنس السانی علی سنن النسائی" (جو حضرت سنگھوی اور حضرت شیخ کے افادات میں) کو اپنی تحقیق، تشریح اور تحشیہ کے ساتھ شائع کیا، آپ کیلیہ سارا کام عربی زبان میں ہے، اردو زبان کا دامن بھی ابوداود کی بے نظیر شرح وجود میں آئی، جو چھ جلدوں میں "الدر المنضود" بجنگ کے نام سے علمی دنیا میں معروف ہے، اس میں بعض مباحث حوالیے تحقیقی بحثیں ہیں کہ ہر قاری کے دل سے دماغ تک سے اعتماد کی بحث کو ہی سمجھیے۔

اس کی بحث کو سمجھنے میں اہل علم رای حضرات سرگرداں رہتے ہیں، کس طرح خود محتاطانہ نظرات ہیں، لیکن الدر المنضود میں اس کی بحث کو پڑھ کر ساری سرگردانی بھی ختم ہو جاتی ہے اور سرور دی بھی، اسی طرح آپ نے حضرت شیخ کے ملفوظات کو بھی مرتب فرمایا ہے اور "مختصر فضائل درود شریف" بھی ترتیب دی ہے۔

(۲۸ر اپریل ۲۰۲۵ء/ ۲۹ر شوال ۱۴۴۶ھ) اپنا تک سی واٹس ایپ گروپ میں یہ اندوہ ناک خبر ملی کہ حضرت مولانا عاقل صاحب اب ہمارے درمیان نہیں ہے، تو دل دھک سے رہ گیا، یہ سانحہ مرے وہم وگمان میں بھی نہ تھا، یہ سانحہ تلمذات اساتیاز زبان سے نکلے، انھوں کے بیامنے میں سال پہلے کا پورا رقشتہ گھیما ہے میری بدنصیبی ہے کہ بیں سال پہلے جو تعلق حضرت سے قائم ہوا تھا، وہ خواہش کے باوجود باقی نہ رکھ سکا، درمیان میں غالباً ایک ہی بار پھر ملاقات کے لئے سہارنپور جانا ہوا، حضرت نے تقریباً ۸۰ سال کی طویل عمر پائی اور مہاشٹرا، اتر پردیش عرمطہ دین، بہل کے علم حدیث کی خدمت میں گزری اور ہزاروں شاگردوں کو موکو کا چھوڑ کر دار آخرت کی طرف کوچ کر گئے، اللہ تعالیٰ ان کے حسنات کو قبول فرمائے اور بشری تقاضے سے جو غیبتیں سرزد ہوئے ہوں، انھیں معاف فرمائے اور اسے ان کا کام الابدل عطا فرمائے۔ آمین یارب العالمین!!!

زکوٰۃ سینٹر انڈیا-ممبئی یونٹ کی جانب سے کاروباری امداد کے لیے درخواست مطلوب

ہے۔ وہ تمام مستحق چھوٹے کاروباری خواتین وحضرات جو ممبئی، نالاسوپارہ تک نجی بھی، بتہ ممبئی تک اور ممبرا میں رہائش پذیر ہوں، اور صرف کاروبار میں بہتری کے لیے مالی امداد کے خواہاں ہوں، ان سے گزارش ہے کہ وہ گوگل فارم کے ذریعے اپنی درخواست جمع کروائیں۔ درخواست 25 اپریل سے 10 مئی تک قبول کی جائیں گی۔

شرائط درج ذیل ہیں:

درخواست گزار زکوٰۃ کا مستحق ہو۔

آدھار کارڈ، پین کارڈ، اپنے بینک پاس بک اکاؤنٹ کی تفصیلات

کاروباری نوعیت اور ساتھ تقریبہ

کاروباری ضرورت کا تخمینہ (Estimate)

امداد کی ضرورت کیوں پیش آئی؟ اس کی وضاحت

انتخاب کا طریقہ کار: درخواست موصول ہونے کے بعد متعلقہ افراد کا ویڈیو کال پر انٹرویو لیا جائے گا۔ انٹرویو کے بعد اگر اطمینان حاصل ہوا تو کاروباری تکنیکا سروے کیا جائے گا تمام تفصیلات کی جانچ کے بعد ایپروول لیٹر (approval) بھیجا جائے گا، جس امداد کی منظوری دے گی، جو کہ کی فیصد ہوگا یوز، جس قسم کی سفارش کو قبول نہیں کیا جائے گا لہٰذا سفارش کی کوشش نہ کریں۔ مزید معلومات اور رابطے کے لیے: روزانہ (اتوار چھوڑ کر) صبح 10 بجے سے شام 6 بجے تک مندرجہ ذیل افراد سے رابطہ کریں:

جناب راشد انصاری جناب عرفان قاضی۔ +869849167691 +035099167991

امریکا اور چین کی تجارتی جنگ

جناب: ڈاکٹر محمد عظیم الدین

امریکا اور چین کے درمیان جاری تجارتی جنگ محض محصولات کے نفاذ اور جوابی کارروائیوں کا ایک سلسلہ نہیں ہے، یہ وہ عالمی طاقتوں کے درمیان ایک وسیع تر اور گہری پیچیدہ کشمکش کی عکاسی کرتا ہے، جس کے مرکز میں اقتصادی بالادستی، تکنیکی برتری، اور چین کا ابھرتا ہوا کردار اور سوچ کی رسکشی ہے۔ اس تنازعے نے جو کئی برسوں سے جاری ہے، نہ صرف ان دو اہم ممالک کے باہمی تجارتی تعلقات کو بری طرح متاثر کیا ہے بلکہ عالمی سطح پر پہلی چینجز، بین الاقوامی مالیاتی منڈیوں، اور کثیر الجہتی تجارتی نظام کے بنیادی ڈھانچے کو بھی ہلا کر رکھ دیا ہے۔ اس کے اثرات دور رس اور کثیر الجہتی ہیں، جو عالمی معیشت کے ہر پہلو پر اپنی چھاپ چھوڑ رہے ہیں۔ اس تجارتی محاذ آرائی کا ایک اہم اور دلچسپ پہلو عالمی کلوری برانڈز کی بڑھتی ہوئی جانچ پڑتال ہے۔ عالیہ انکشافات نے ان چیپٹیہ طریقوں پر روشنی ڈالی ہے جن کے تحت کئی معروف اور مہنگے کلوری برانڈز اپنی چینز مصنوعات چین میں تیار کروا تے ہیں، جہاں پیداواری لاگت نسبتاً کم ہوتی ہے، اور پھر انہیں مغربی ممالک کے بازاروں میں نمایاں طور پر زیادہ قیمتوں پر فروخت کرتے ہیں۔ اس صورتحال نے ان برانڈز کی طرف سے وصول کی جانے والی بھاری قیمتوں اور ان کی اصل پیداواری لاگت کے درمیان ایک واضح تضاد کو بے نقاب کیا ہے۔ اس سے نہ صرف صارفین کے درمیان ان برانڈز کی قدر و قیمت اور ان کی مبینہ اصلیت کے بارے میں سنگین سوالات پیدا ہوئے ہیں بلکہ عالمی تجارت میں شفافیت، صداقت، اور صارفین کے حقوق کے وسیع تر مسائل کو بھی اجاگر کیا ہے۔

تجارتی جنگ کا ایک اور اہم نتیجہ امریکی ڈالر کی بین الاقوامی قدر پر پڑنے والا دباؤ ہے۔ محصولات کے نفاذ اور جوابی کارروائیوں کے ایک طویل سلسلے کے بعد، بہت سے ممالک اب امریکی ڈالر پر اپنے روایتی انحصار کو کم کرنے کی کیلے بیچیدگی سے غور کر رہے ہیں۔ اس مقصد کے لیے، وہ اپنی مقامی کرنسیوں میں دوطرفہ تجارت کو فروغ دینے اور ڈالر کے متبادل بین الاقوامی ادائیگی کے نظاموں کو تلاش کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ یہ رجحان عالمی مالیاتی نظام میں ایک بنیادی تبدیلی کی نشاندہی کرتا ہے، جہاں کئی دہائیوں سے قائم امریکی ڈالر کا غلبہ ممکنہ طور پر کم ہو سکتا ہے اور علاقائی یا دیگر متبادل کرنسیوں کا کردار بتدریج بڑھ سکتا ہے۔ اس تبدیلی کے عالمی تجارت، بین الاقوامی سرمایہ کاری کے بہاؤ، اور مختلف ممالک کی مالیاتی پالیسیوں پر دور رس اور گہرے اثرات مرتب ہونے کا امکان ہے۔ مزید برآں، یہ تجارتی جنگ صنعتی دوراہ موجود معلوماتی دور کے درمیان ایک واضح فرق کو بھی اجاگر کرتی ہے۔ امریکا نے اپنی معیشت کو ایک ایسے ڈھانچے میں تبدیل کر لیا ہے جو بنیادی طور پر معلومات کی تکنیق، ڈیٹا کے تجزیے اور تکنیک خدمات کی فراہمی پر مبنی ہے۔ اس نے اقتصادی تناظر میں میینوفیکچرنگ کے شعبے کو اس کی ساتھ اہمیت دلانے پر زور دیا، جبکہ اس نے اپنی ٹیکنیکل اور مینوفیکچرنگ کے شعبے کو اس طور پر دیکھا جا سکتا ہے۔ بہت سے اقتصادی ماہرین کا اتفاق ہے کہ امریکا کے لیے ایک غالب مینوفیکچرنگ طاقت کے طور پر اپنی تاریخی حیثیت دوبارہ حاصل جاناب انتہ

فیس بک کی چیف آپریٹنگ آفیسر "شیرل سینڈبرگ"

شیرل سینڈبرگ ،جن کا پورا نام شیرل کارا سینڈبرگ ہے، سلیکون ویلی کی ٹیکنالوجی انڈسٹری اور سوشل نیٹ ورکنگ ویب سائٹ فیس بک کی چیف آپریٹنگ آفیسر (COO) ہیں۔ ان کا شمار ٹیکنالوجی کے شعبہ کی طاقتور ترین خاتون کے طور پر ہوتا ہے۔

شیرل سینڈبرگ 28 اگست 1969ء کو واشنگٹن میں پیدا ہوئیں اور ہارورڈ یونیورسٹی کیمبرج سے اکنامکس کی تعلیم حاصل کی۔ انھوں نے معروف معیشت دان لارنس سمرز کی مشاورت میں انڈر گریجویٹ تھیسز مکمل کیا۔ 1991ء میں انھوں نے گریجویٹ ڈگری حاصل کی، وہ اکنامکس کی اعلیٰ درجے کی طالبہ تھیں۔ جب لارنس سمرز نے واشنگٹن میں ورلڈ بینک میں نمائندگی اختیار کی، سینڈبرگ نے انھیں وہاں جوائن کیا اور 1991ء سے 1993ء تک انھوں نے مل کر متعدد منصوبوں پر کام کیا، جو ترقی پذیر ملکوں کے لیے تھے۔ شیرل سینڈبرگ نے 1995ء میں ہارورڈ سے ماسٹرز ان بزنس ایڈمنسٹریشن (MBA) کی ڈگری حاصل کی، جس کے بعد دو سال تک (1995-1996) انھوں نے کنسلٹنگ فرم میکنزی اینڈ کمپنی کے ساتھ کام کیا۔ اسی دوران 1995ء میں، سینڈبرگ کے مشیر لارنس سمرز امریکی محکمہ خزانہ کے ڈپٹی سیکریٹری بن گئے اور 1996ء میں سینڈبرگ نے انھیں امریکی محکمہ خزانہ میں بطور چیف آف اسٹاف جوائن کرلیا۔ 1999ء میں لارنس سمرز کو ترقی دے کر سیکریٹری خزانہ بنایا گیا، جہاں سے انھوں نے 2001ء میں استعفیٰ دے دیا۔ 1996ء سے 2001ء تک، سینڈبرگ نے امریکی محکمہ خزانہ میں بطور چیف آف اسٹاف خدمات انجام دیں۔

لارنس سمرز کے مستعفی ہونے کے بعد 2001ء میں سینڈبرگ نے بھی سرچ انجن گوگل کو جوائن کرلیا اور اس کے بزنس ویب ڈویلپمنٹ کی جنرل منیجر بن گئیں۔ وہ چیف پاٹ یہ نے کے بیسٹ برگ کے جوائن کرنے سے پہلے گوگل میں بزنس یونٹ کا وجود ہی نہیں تھا۔ جلد ہی وہ ترقی پا کر گوگل کے آن لائن سیلز اور آپریشنز کی نائب صدر بن گئیں۔ اس عہدے میں وہ گوگل ایڈورڈز (جس کے تحت سرچ رزلٹ صفحات پر ٹیکسٹ ایڈورٹسمنٹس یعنی عبارت والے اشتہارات رکھے جاتے ہیں) اور ایڈسینس (جس کے تحت گوگل پراڈوز یا اشتہار رکھنے والی انفرادی اور کمپنیوں کی ویب سائٹس پر اشتہارات رکھے جاتے ہیں) کو ڈیلیپ کرنے کی انچارج تھیں۔ ایڈورڈز اور ایڈسینس، دونوں نے گوگل کو منافع بخش بنانے میں مدد دی اور گوگل کی زیادہ تر آمدنی ان ہی کے ذریعے آرہی تھی۔ 2004ء میں انھیں انسان دوست ذیلی کمپنی google.org کا انچارج بنایا گیا، اس ادارے کا قیام سماجوخیالی تبدیلی، عوام کی صحت اور غربت کے خلاف کام کرنے کے مقصد کے تحت عمل میں لایا گیا تھا۔

2008ء میں شیرل سینڈبرگ سوشل میڈیا ویب سائٹ فیس بک کی پہلی چیف آپریٹنگ آفیسر مقرر کیا گیا۔ 2004ء میں لاتعلق ہونے کے چند ہی برس میں فیس بک کی ترقی مثالی تھی اور اس کے بانی مارک زکربرگ کا خیال تھا کہ انھیں اپنی ٹیم میں کوئی ایسا شخص چاہیے جو بینچمنٹ میں تجربہ رکھتا ہو (جیسے سینڈبرگ) اور جو پختگی کے ساتھ کام کرنے کا ہنر رکھتا ہو۔ سینڈبرگ نے جس طرح گوگل کے لیے ایڈورٹائزنگ اسٹریٹجی بنائی تھی، بالکل اسی طرح فیس بک کے لیے بھی ایک ایڈورٹائزنگ اسٹریٹجی تیار کی، جس کے ذریعے فیس بک بالآخر ایک منافع بخش پلیٹ فارم بننے میں کامیاب ہوئی۔

شیرل سینڈبرگ، کاروباری دنیا میں خواتین کے کردار اور کامیابی کی وکیل رہی ہیں اور اس پر کھل کر اظہار خیال بھی کرتی ہیں۔ سینڈبرگ کہتی ہیں: ہر چند کہ خواتین نے کاروباری دنیا میں اپنے لیے ایک جگہ بنالی ہے تاہم بزنس لیڈر شپ میں ایک واضح اور بڑی اکثریت ابھی بھی مردوں کی ہے، اس فرق کو کم کرنا ضروری ہے۔ وہ سمجھتی ہیں کہ بچوں کی پیدائش کے بعد، پروفیشنل دنیا میں واپسی کے لیے خواتین کو اپنے کیریئر کے شروع میں ہی دلچسپ اور چیلنجنگ مواقع حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

سینڈبرگ نے پروفیشنل زندگی میں خواتین کی رہنمائی کے لیے Lean In: and the Will to Lead, Work,Women کے نام سے ایک کتاب بھی لکھی ہے 2013ء میں شائع ہوئی تھی۔ حالانکہ سینڈبرگ کی تقریر کردہ کتاب اور اس میں شیئر کیے گئے تجربات کی ہر طرف تعریف کی گئی، تاہم ناقدین کا خیال ہے کہ سینڈبرگ ایک انتہائی غیر معمولی نایاب خاتون ہیں۔ جن کی مثال کام کے لیے روزانہ گھر سے باہر نکلنے والی ایک عام خاتون کے لیے غیر متعلق محسوس ہوتی ہے۔

2015ء میں شیرل سینڈبرگ کے شوہر ڈیوڈ گولڈ برگ غیر متوقع طور پر اچانک انتقال کرگئے۔ سینڈبرگ نے اپنے شوہر کی موت پر B Facing:Option and Finding Joy, Building Resilience,Adversity نامی کتاب لکھی۔ 2017ء میں شائع ہونے والی یہ کتاب انھوں نے ایڈم گرانٹ کے ساتھ مل کر تحریر کی تھی۔ اس کتاب میں سینڈبرگ نے زندگی میں پیش آنے والی مشکلات پر قابو پانے کیلئے رہنمائی کی ہے۔

حُسن تو حُسن ہے، ہر رنگ میں اِتراتا ہے...

عرب دنیا کی معروف شخصیت، خوب صورت رومانی شاعر الحاری، انٹلیکچل نزار توفیق قبانی کا ایک قول ہے: "مشرقی لوگوں کا عشق و محبت سے کوئی واسطہ نہیں، کیوں کہ وہ معشوق سے شادی نہیں کرتے اور بیویوں سے عشق نہیں کرتے۔" نزار قبانی کی محبت کے موضوع پہ 101 نظموں کا منظوم ترجمہ سوشل میڈیا کے نعمان ابن ثاقب نے 101 نظمیں" کیا اور یہ کتاب سنگ میل پبلی کیشنز نے شائع کی، جب کہ ایک اُن لان جریدے نے بھی کچھ نظموں کا ترجمہ کیا۔

جیسے مجھے جب محبت ہوتی ہے..... تو لگتا ہے میں وقت کا شہنشاہ بن گیا ہوں..... زمین اور جو کچھ بھی اس میں ہے، میری ملکیت بن چکا ہے..... اور میں گھوڑے پر سوار سورج کی سیر کو نکل جاتا ہوں..... مجھے جب محبت ہوتی ہے..... تو میں بہتی ہوئی روشنی میں ڈھل جاتا ہوں..... کہ نفرت دیکھ سکتی ہوں..... اور میری ڈائریوں میں لکھی نظمیں..... پھول اور پوست کے قمیت بن جاتی ہیں..... مجھے جب محبت ہوتی ہے..... پانی میری انگلیوں سے پھوٹ کر بہہ نکلتا ہے..... گھاس میری زبان پر اُگنے لگتی ہے..... جب میں محبت کرتا ہوں..... میں اس لمحی وقت سے باہر کا لوگی وقت بن جاتا ہوں۔

بہت کھبر، تھوڑے ہی خوش رہو۔

اور ایک اور نظم جسے اسے میری چاہت..... اگر تم پاگل پن میں میرے برابر ہوتی..... تو تم اپنے نینے آتا بھیجتی..... اپنے تمام نگین بیچ کر..... میری آنکھوں میں آ کر سو جاتی۔ اسی طرح معروف روی مصنف، فلسفی، نیوز ورد وسٹوسکی کا اپنی محبوبہ مارپا کے نام (جو بعد ازاں اُس کی انتہائی وفا شعار اہلیہ کے درجے پر فائز ہوئی) ایک خط سب سے مقبول ہے، جس میں اس نے لکھا کہ "اس گلی میں جہاں تم رہتی ہو نور تیرا تم سے زیادہ خوب صورت ہیں۔

حُسن تو حُسن ہے، ہر رنگ میں اِتراتا ہے...

سات عورتیں تم سے بھی ہیں، دس تم سے چھوٹی ہیں۔ ایک عورت ایسی بھی ہے، جو مجھے تم سے زیادہ چاہتی ہے۔ کام پر ایک عورت ہمیشہ مجھے سحر کا کے دیکھتی ہے۔ ایک مجھے ہاتھ پر کرنے کے لیے اکسانے کی کوشش کرتی ہے۔ ریستوران کی ویٹرس میری چائے میں چینی کی بجائے شہد ڈالتی ہے لیکن..... میں، صرف تم سے محبت کرتا ہوں۔ دوستوفسکی کے "محبت" نئی کے حوالے سے کچھ اقوال بھی مشہور ہیں۔ جیسے "محبت کرنے کا مطلب اذیت اٹھانا ہے، کیوں کہ اذیت اٹھائے بغیر کوئی محبت ہی نہیں کی جا سکتی"، "جنہیں محبت ہوتی ہے، وہ دراصل محبت نہ کرنے کی اذیت سے ہے"، "کسی کی محبت، خواب و خیال کی محبت کے مقابلے میں کہیں زیادہ سخت اور تکلیف دہ چیز ہے"، "کسی کے محبت کرنے کا مطلب اُس کی طرف اس طرح دیکھنا ہے، جیسے اللہ، اپنے بندوں کی طرف دیکھتا ہے"، "ایک گناہ کار بھی محبت کے لائق ہو سکتا ہے۔ (نفرت گناہ ہے ہونی چاہیے، گناہ گار سے نہیں) بلکہ اپنی محبت کو اُنہی محبت کے مثل اور بن جو کہ یا محبت کی معراج ہے"، "یوں تو اک "محبت" پر، اتنا کچھ لکھا جا چکا، جتنی لکھ کے مٹایا بھی جا چکا ہے کہ لگتا ہے اب شاید ہی کوئی بات، کوئی نئی بات ہو لیکن پھر بھی غالبا اس لفظ "محبت" کی ماہیت ہی کچھ ایسی ہے کہ کبھی مجلے، مصرعے، قول، گیت، نگیت یا اب دیجے، طرز عمل، آنکھوں ہی سے عیاں ہو دل یک بار ہی زور سے دھڑکتا، پھڑکتا ضرور ہے۔

بچیوں کو سمارٹ اور انٹیلی جنٹ (ذہین) جیسے القابات دیں

25 سال قبل دنیا کے تقریباً 200 ممالک سے تعلق رکھنے والے 30 ہزار کے قریب نمائندے خواتین کے حقوق کو انسانی حقوق میں شامل کرنے کا عزم لیے پوری عالمی خواتین کانفرنس میں شرکت کی غرض سے بیجنگ کے دارالحکومت بیجنگ پہنچے۔ کانفرنس کا اختتام (جو کہ خواتین کو بااختیار بنانے کے حوالے سے تھا) بیجنگ کو بطور پلیٹ فارم استعمال کرتے ہوئے، پھر اگلے چند سالوں کے دوران دنیا نے دیکھا کہ خواتین کے جنسی و تولیدی صحت کے حقوق سے لے کر مردوں کے مساوی تنخواہوں تک جیسی بے شمار تحریکیں زور پکڑتی چلی گئیں۔

آج ان تحریکوں کا دائرہ کار مزید وسیع ہو چکا ہے، جن میں کم عمری میں بچیوں کی شادی، تعلیم میں عدم مساوات، صنفی تشدد، خود اعتمادی کی کمی جیسے مسائل بھی شامل ہیں۔ دنیا کے بہت سے ممالک کی طرح پاکستان میں بھی بچیوں کو مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جن میں سے ایک بڑا مسئلہ عمری میں شادی ہے۔

دور جدید کا موازنہ ماضی سے کیا جائے تو حالات بہت تبدیل ہو چکے ہیں۔ آج غیر تعلیم یافتہ معاشروں میں بھی بچیوں کی تعلیم و تربیت پر توجہ دی جا رہی ہے۔ آج کی لڑکیاں عمر دیسوں کی زنجیروں میں جکڑی ہونے کے بجائے معاشرے میں اعلیٰ مقام و مرتبہ حاصل کر رہی ہیں۔

قدامت پسند ذہنوں کے مالک افراد بھی اس بات کا اعتراف کرنے لگے ہیں کہ ایک پڑھی لکھی بااشعور لڑکی نہ صرف گھر میں بلکہ خاندان میں اپنے آپ سے منسلک ہر رشتے کو بڑی خوبصورتی سے نبھا رہی ہے اور زندگی کے ہر شعبے میں خواہ وہ سیاسی، ادبی، کاروباری صحت، تعلیم، کھیل یا فوجی بھی شعبہ ہو اپنے ملک کا نام روشن کر رہی ہے۔ یوں سمجھ لیں کہ نازک مزاج سمجھی جانے والی بنیاں اب زندگی کے ہر میدان میں اپنی کامیابی کے جھنڈے گاڑتی پھر رہی ہیں۔

جس طرح ایک عمارت کی تعمیر اگر مضبوط اور پائیدار بنیادوں پر کی جاتی ہے تو وہ موسمی تغیرات اور ہر قسم کے مادثات برداشت کرنے کے بعد بھی اپنی جگہ پر قائم رہتی ہے، بالکل اسی طرح اگر بچوں کی تربیت بھی بہترین خطوط پر کی جائے تو یہ بچے بڑے ہو کر مضبوط اور بااختیار شخصیت کے مالک بنتے ہیں۔ بچی کو بااختیار اور باشعور لڑکی بنانے میں والدین کا کردار اب سے زیادہ اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔ ان کی حفاظت و تربیت کے ساتھ ساتھ انھیں بااختیار بنانے کے لیے والدین کو اپنی سوچ میں تبدیلی لانے کی ضرورت ہے، جس کے لیے چند خاص نکات پر نظر رکھنا بے حد اہم ہے۔

☆ایک بچی اس وقت ہی بااختیار ہو سکتی ہے جب اس کے اردگرد کا ماحول بچپن سے ہی ایسا ہو، جس میں اس کی تربیت صنفی امتیاز سے بالا تر ہو کر کی جائے۔ والدین کو چاہیے کہ بچپن سے بچیوں کی میراثوں اور صلاحیتوں پر اعتماد کرتے ہوئے انھیں آگے بڑھنے کے لیے مناسب مواقع فراہم کریں تاکہ وہ اپنی شخصیت سے متعلق فیصلے کریں اور باشعور قوم کا اعتماد حاصل کرسکیں۔

☆اکثر والدین بچپن ہی سے بچے بچیوں میں ایک خاص فرق پیدا کر دیتے ہیں جیسے لڑکیوں کے لیے مخصوص رنگ اور مخصوص کھلونے اور لڑکوں کے لیے مختلف رنگ اور مختلف کھلونے۔ ان کے ذریعے بیٹی کے لیے جہاز خریدنا معیوب جبکہ گڑیا خریدنا زیادہ مناسب ہوتا ہے لیکن عصر حاضر میں آپ کی یہ سوچ بچیوں کی ذہنی نشوونما پر دان چڑھنے میں رکاوٹ پیدا کرسکتی ہے۔ آج نہ صرف بیٹیاں مریم مختار، بن کر شہادت کے درجے پر فائز ہو چکی ہیں بلکہ نئی روپ میں یہ بیرون ملک جا کر سفارت کاری کے فرائض بھی انجام دے رہی ہیں۔

☆والدین بیٹیوں کی تربیت سے متعلق بعض اوقات زیادہ حساس ہو جاتے ہیں۔ لہٰذا گھر میں بیٹوں کے لیے الگ اور بیٹیوں کے لیے الگ قوانین وضوابط ترتیب دیے جاتے ہیں۔ بچپن میں بیٹے اگر گھٹنوں کے بل چلتے ہیں تو انھیں ڈانٹا نہیں جاتا لیکن اگر بیٹیاں جھکڑا کریں یا صوفے پر جمپ لگانا شروع کردیں تو فوراً روک ٹوک شروع ہو جاتی ہے۔

بچیوں کے لیے کھانے پینے کے آداب، گھر کے کاموں میں ہاتھ بٹانے کی ذمہ داری اور بوقت جاگنے کے اوقات مختص کیے جاتے ہیں جبکہ لڑکوں کو ڈھیل دے دی جاتی ہے۔ اگر والدین چاہتے ہیں کہ وہ بیٹیوں کی پرورش کرتے ہوئے انھیں بااختیار بنائیں تو بچوں کے لیے مختلف اصول وضوابط مرتب کرنے کے بجائے یکساں قوانین ترتیب دیے جائیں۔ انھیں دو تمام سرگرمیاں (ایکٹیویٹیز) کرنے کی اجازت دی جائے، جن کی بیٹوں کو اجازت دی جاتی ہے۔

☆سب سے اہم مرحلہ بچیوں کی تعلیم و تربیت کا ہے۔ اگر ہم معاشرے میں اب لوگ اس بات کا شعور رکھنے لگے ہیں کہ ایک بیٹی کی تعلیم کے اثرات صرف اس کی ذات تک نہیں رہتے بلکہ نسلوں کو سنوارنے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔

یہی وجہ ہے کہ ملک کے بیشتر حصوں میں لڑکیوں کا تعلیم حاصل کرنا اب معیوب نہیں سمجھا جاتا، تاہم اس کے باوجود۔ آج بھی اکثر گھرانے بچیوں کو اعلیٰ اور معیاری تعلیم دینے کے حوالے سے کنفیوژن کا شکار ہیں۔ بطور والدین یہ تسلیم کرنا ہوگا کہ تعلیم حاصل کرنا بیٹے کی طرح بیٹی کا بھی بنیادی حق ہے۔ ایک پڑھی لکھی لڑکی کسی عام لڑکی کے مقابلے میں خود کو زیادہ پُراعتماد اور خود مختار سمجھتی ہے۔ جو رقم آپ بیٹیوں کی تعلیم پر خرچ کریں گے، وہ دراصل قوم کے لیے سرمایہ کاری ہوگی۔

☆دنیا بھر میں خواتین انٹرپرینیورز کی تعداد میں ہوتا اضافہ انھیں معاشی طور پر مستحکم کرنے میں کافی مضبوط کارگر ثابت ہو رہا ہے۔ ایک اندازے کے مطابق چین، برازیل، روس اور جنوبی افریقہ کے تین فیملی کاروباری اداروں پر حکمرانی خواتین ہی کی ہے۔

آپ کو بھی اپنی بیٹیوں کی صلاحیتوں اور مہارتوں پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے انھیں آگے بڑھنے کا موقع دینا ہوگا۔ ان کے کاروبار میں سرمایہ کاری کرتے ہوئے ان کے بزنس پلان میں آپ میں ان کی مدد کرنا ہوگی۔ بالکل ایسی ہی جیسے ایک بیٹے کے کاروباری کامیابی کے لیے اس کا ساتھ دیا جاتا ہے۔

☆ماہرین کے مطابق بچپن میں بچوں کے لیے استعمال کیے جانے والے مخصوص الفاظ ان کی ذہنی سوچ پروان چڑھانے میں۔ بچیوں کو شہزادی اور سنڈریلا جیسے القابات دینے سے گریز کریں۔ اس کے بجائے انھیں اسمارٹ اور انٹیلی جنٹ (ذہین) جیسے القابات دیں۔ جب وہ اپنی میز پر الماری ٹھیک کریں تو ان کی تعریف کرنے کے لیے الفاظ ادا کریں۔ اپنی بیٹی کی تعریف کرنے کے لیے الفاظ کا ذخیرہ وسیع کریں اور اس میں قیمتی، طاقتور، بہادر، رحمدل، پُراعتماد اور آرٹسٹک جیسے الفاظ شامل کریں۔

گھر میں پردوں کا استعمال دلکش بھی اور ضرورت بھی

پردے کا استعمال گھروں میں عمومی طور پر روشنی سے بچاؤ اور آپ کی راز داری کو قائم رکھنے کے لیے کیا جاتا ہے، دن میں یہ سورج کی شعاعوں اور تپش سے بچاتا ہے جب کہ رات کو گھر سے میں اندھیرا کرنے کے کام آتا ہے۔ کھڑکیوں کے لیے بھاری پردے بنائے جاتے ہیں اور کوشش کی جاتی ہے کہ پردوں کو کھڑکی سے ممکنہ حد تک قریب لگایا جائے تاکہ وہ روشنی کو باآسانی روک سکیں اور آپ گھر کے درجہ حرارت کو بھی کنٹرول کریں۔ کھڑکیوں کے لیے پردوں کا انتخاب بنیادی ہے کیونکہ وہ صرف گھر کی سجاوٹ مکمل کرنے کے لئے نہیں ہیں بلکہ ان کے ذریعہ ماحول زیادہ آرام دہ محسوس ہوتا ہے۔

بیڈروم اور ڈائننگ روم میں ماحول کی خصوصیات کی وجہ سے وینڈو پردے بہت اچھے معلوم ہوتے ہیں۔ آپ کو آرام دہ اور پرسکون کمرے بنانے کے لئے کمرے کی اچھی قسم کا انتخاب کرنا ہوگا۔ اگر جگہ بڑی ہے اور کمرا چھوٹے فول دعوش کا ہے تو آپ ایک پردے کے ساتھ دوسرے پردے کو جگہ کر سکتے ہیں۔ پردے کے ڈیزائن کو منتخب کرنے کے لئے کھڑکی کی شکل کو ذہن میں رکھنا ضروری ہے۔ کھڑکی کے طول وعرض کے مقابلے میں لمبائی اور کمرے کی مقدار کے تناسب کو برقرار رکھنا چاہیے۔ صحیح طریقے سے کمرے کی مقدار کا حساب لگائیں تاکہ پردے اچھے لگیں اور کھڑکی کی پوری سطح کو ڈھاپ لیں۔ اس کے لیے آپ مندرجہ ذیل کام کرسکتے ہیں۔

فولڈ کی تعداد: آپ کو کھڑکی کی چوڑائی تک 30 سینٹی میٹر کا اضافہ کرنا ہوگا اور اس کو 2 یا 3 سے ضرب دی جائے تاکہ آپ کے پاس پردے میں فولڈ یا قلابوں کی تعداد آجائے۔

لمبائی: تمام کھڑکی کی لمبائی میں 15 سینٹی میٹر کا اضافہ کرنا ضروری ہے۔ اگر آپ کمرے کی زیادہ مقدار کو ترجیح دیتے ہیں تو 10 سینٹی میٹر کا اضافہ شامل کریں۔

لٹکنے والا کپڑا: بھاری کپڑے کے پردے زیادہ جاذب نظر ہوتے ہیں۔ اگر آپ پردوں میں تازگی چاہتے ہیں تو کینوس، کاٹن اور لینن سٹائل کپڑے ہیں۔

زیورات: پردوں کو باندھنے کے لیے خوبصورت رسن کا استعمال بہت عام ہے۔ آج کل مارکیٹ میں ایک سے ایک جھالر والے رسن دستیاب ہیں، جن کا انتخاب آپ کے کمرے کی طرز پر منحصر ہے۔ اس کے علاوہ ریٹنگ کو کونوں پر لگانے کے لیے منفرد ڈیزائن کے اسٹاپر بھی مل جاتے ہیں جو پردوں کی خوبصورتی بڑھانے میں معاون ثابت ہوتے ہیں۔

مثالی رنگ: پردوں کے رنگ کا انتخاب بھی بہت اہمیت رکھتا ہے۔ کمرے کے رنگ وروغن اور فرنیچر کے رنگ سے مطابقت رکھتے ہوئے پردوں کے رنگ کا انتخاب کرنا بہتر ہوتا ہے۔ اگرچہ غیر مماثل رنگ بھی بھی انداز کے لئے بہتر ہیں ہیں۔

پردے کے انتخاب کے بعد انھیں لٹکانے کا مرحلہ آتا ہے اور کوشش کی جاتی ہے کہ جتنی محنت پردے کے ڈیزائن کو منتخب کرنے میں صرف کی ہے تو اس کو لٹکانے کا انداز بھی جاذب نظر ہونا چاہیے۔ یوں تو پردے کو لٹکانے کے مختلف انداز ہیں جن کا انتخاب آپ اپنی پسند و منشور کا ملحوظ رکھ کر کرسکتے ہیں۔

فلیٹ پیٹن: یہ اسٹائل بہت سادہ مگر دستاویل ہوتا ہے۔ اس میں کھڑکی کے سائز کا پردا ایک ہی کپڑا ہوتا ہے جو ٹیپ یا رنگ کی مدد سے ریلینگ پر لٹکایا جاتا ہے۔

پلیٹ پیٹرنز: یہ اسٹائل بہت عام اور متبول اسٹائل ہے جس میں ریلینگ کی دونوں جانب وہ پردے بنائے جاتے ہیں۔

ٹیپ ٹاپ: اس قسم کے پردوں میں یک پایا کھپ لگانے کے بجائے اوپر کی طرف لٹکانے کے لیے تھوڑے تھوڑے فاصلے پر کپڑے میں ہی پٹیاں بنائی جاتی ہیں تاکہ وہ باآسانی رینگنے کے پاپ میں آپار ہو جائیں۔

رنگ یا دائرہ: پردے کے اوپری حصے میں سوراخ کرکے اس میں رنگ ڈالے جاتے ہیں اور ان میں سے رینگ کے پاپ کو گزار کر پردوں کو لٹکایا جاتا ہے۔

راڈ پاکٹ: آج کل مارکیٹ میں یہ ڈیزائن مقبول ہے، جس میں پردے کے اوپر سے ایک دو انچ کپڑا چھوڑ کر ریلنگ کی راڈ گزارنے کے لیے پاکٹ سلائی کی جاتی ہے جس سے پردا ایک طرح سے مکمل ہو جاتا ہے۔

تھرمل یا بلیک آؤٹ: ایسے پردوں میں مختلف پرتوں میں کپڑے کی سلائی کی جاتی ہے جو روشنی کو روکنے اور کمرے کو ٹھنڈا رکھنے میں بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔

کرٹین لائنر: پردوں کو گیلا ہونے سے بچانے کے لیے ضرورت پڑنے پر ان کے اوپر ایک اور کپڑا لگایا جاتا ہے تاکہ اصل پردہ خراب ہونے سے محفوظ رہے۔

گھر میں کچھ تبدیلی لانی ہو یا ایک نیا انداز دینا ہو تو اس مقصد کے لیے خصوصی طور پر نئی چیزیں خریدی جاتی ہیں، ایسے میں ڈائننگ روم، بیڈروم اور ڈی وی لاؤنج کے پردوں کو تبدیل کرنے کا خیال آتا ہے۔ بازاروں میں مختلف ڈیزائن، کپڑے، سائز، رنگ اور تخلیق و نگار کے پردے دستیاب ہیں، اب یہ آپ پر منحصر ہے کہ آپ اپنے کمروں کے لیے کس قسم کی پیکنگ یا کشیدے کے پردے بنانا چاہتے ہیں۔ پردوں کے لیے ڈیزائن کا انتخاب بھی کافی اہمیت رکھتا ہے۔ یوں کہ خوب صورت ڈیزائن کمرے کا کلر بڑھا دیتا ہے اور بعض اوقات تو یہ کمرے کا مرکزی نقطہ بن جاتا ہے۔

آنکھیں بڑی اور خوبصورت کرنے کے بہترین مشورے

ڈاکٹر لبنیٰ کہتی ہیں کہ آنکھوں کے بغیر کسی بھی انسان کی زندگی محال ہے اور اگر آنکھیں بڑی ہوں تو یہ کسی بھی انسان کی خوبصورتی میں اضافہ کرتی ہیں۔ ذیل میں ایسے طریقے بیان کیے گئے ہیں جن سے کسی بھی انسان کی آنکھیں قدرے بڑی نظر آنا شروع ہو جاتی ہیں۔

نیند کا خیال رکھیں

اگر آپ کو عادت ہے رات میں دیر تک جاگنے کی تو نیند کی کمی کی وجہ سے آپ کی آنکھیں سرخ اور خشک ہو جاتی ہیں اور اس کا براہ راست آپ کی نیند سے تعلق ہے آنکھوں کی صحت کے لئے کم سے کم 5 گھنٹے کی نیند ضروری ہے اور اس کے ساتھ ہی جسم کی صحت کے لئے 7 گھنٹے کی نیند ضروری ہے اگر آپ وقت پر نیند پوری کریں گے تو اس سے آپ کی صحت کے ساتھ آنکھوں پر بھی اثر ہوگا اور آپ کی آنکھیں بڑی اور نمایاں ہو جائیں گی۔

پانی کا استعمال

سوجی ہوئی بے جان آنکھیں پانی کی کمی کی وجہ سے ہوتی ہیں اور جسم کو تدرست رکھنے کے لیے جسم کو کم سے کم 8 گلاس پانی کی ضرورت ہوتی ہے اگر آپ روزانہ کی بنیاد پہ 8 گلاس پانی کا استعمال کریں گے تو آپ کا جسم تدرست رہے گا اور آپ کا چہرہ کھلا ہوا دکھے گا۔

آنکھوں کا مساج کریں

آنکھوں کے اردگرد انگلیوں سے آرام آرام سے مساج کریں ایسا کرنے سے خون کی روانی میں بہتری آتی ہے اور آنکھوں کے اردگرد داغ دھبے اور بھریوں کا خاتمہ ہو جاتا ہے اس عمل کو اپنی عادت بنالیں کیونکہ یہ آنکھوں کی صحت کے لئے بہترین اور آسان طریقہ ہے۔

آنکھوں کا مساک استعمال کریں

آنکھوں کی سوزش کو ختم کرنے کے لیے 10 منٹ کے لئے آنکھوں کا مساک استعمال کریں اس عمل کو کرنے سے آپ کی آنکھیں ملائم ہو جاتی ہیں اور اگر آپ کے پاس مساک موجود نہیں ہے تو روئی کی ٹکیا سے آنکھوں کا مساج کریں۔

کاجل کا فیشن پھر لوٹ آیا

ہماء منیر

کاجل کا فیشن سدا بہار ہے لیکن گزشتہ کچھ عرصے سے اس کے رجحان میں کچھ کمی ہو گئی تھی لیکن ایک بار پھر کاجل کا فیشن دوبارہ لوٹ کر آگیا ہے۔ تو آپ سردیوں کے موسم میں کاجل اپنی آنکھوں میں لگا کر نہایت پرکشش خوبصورت انداز اپنا سکتی ہیں۔ موسم سرما کے خوشگوار و ٹھنڈے ماحول میں کاجل سے بھرے نیناں، بہت اچھے لگتے ہیں۔

نوجوان لڑکیاں اور خواتین کاجل پنسل یا کاجل سے اپنی آنکھوں میں نہایت نفاست سے گہری لائن لگا سکتی ہیں۔ اگر آپ کو آنکھوں پہ بہت ہوا یا بکھرا ہوا کاجل پسند ہے تو آپ موٹی لائن لگا کر کائل بڑے اس کو باہر کی طرف پھیلا کر لگا سکتی ہیں۔

آپ کے خیال میں کاجل دن کے وقت زیادہ موزوں اور مناسب نہیں رہتا ہے۔ آپ ایک بار دوبارہ سوچئے۔

دراصل کاجل ایک دوسرا میک اپ ہے جسے آپ صبح سے شام بھی بھی وقت اپنی آنکھوں پہ لگا پاتی کے منفرد انداز اپنا سکتی ہیں۔

کاجل یا آئی پنسل ہمیشہ واٹر پروف خریں کیونکہ اچھی کوالٹی کا واٹر پروف کاجل تادیر آنکھوں میں اپنی صحیح حالت میں برقرار رہتا ہے۔ سو گھٹتی سردی کی سرمئی شاموں میں کاجل سے بھرے بُرا رے نیناں کا متبول فیشن ٹرینڈ اپنانے کیلئے آپ تیار ہیں؟

آپ بہت زیادہ بیوٹی اور رنگوں سے بھرپور آئی میک اپ کرنے میں کوئی خاص دلچسپی نہیں رکھتی ہیں۔

تو کوئی مسئلہ نہیں ہے آنچل بیوٹی آئی شیڈز کاجل، پنسل اور مسکارے کے ساتھ "نو میک اپ" کا تازہ ترین فیشن میں ان ہے۔ اب اس کا مطلب یہ ہرگز نہیں ہے آپ صرف منہ دھو کر باہر نکل جائیں یا کسی تقریب میں شرکت کے لئے تیار ہو جائیں بلکہ آپ میک اپ کرتے ہوئے ہلکے اور چمکیلے رنگوں کے شیڈز زیادہ فوکس کریں جو آپ کی آنکھوں کو نیچرل یعنی قدرتی اور خوبصورت تاثر بخشے اور آپ کی آنکھیں اس جادوئی ان دیکھے میک اپ سے ایک دلفریب انداز پیدا کریں اور سادگی میں کس کے بھوے بکھیر ہیں۔

آپ اپنی آنکھوں کو نہایت سادہ اور خوبصورت انداز بخشنے کیلئے صرف اپنی پلکوں کو ٹیپل کرلر سے کرل کرکے ایک دو کوٹ مسکارا کے اپلائی کرسکتی ہیں اس سے نہایت فریش اور نیچرل لگ آتا ہے۔

موسم سرما میں ٹرینڈی آئی میک اپ رجحانی میں اضافے کے ساتھ آنکھوں کی قدرتی خوبصورتی پر بھی توجہ دیں۔ آنکھوں کا صحت مند اور تر وتازہ نظر آنا بھرپور و پرسکون نیند اور نیٹش سے پاک صحت مند لائف اسٹائل کی علامت ہوا کرتا ہے۔

آپ بھی اپنی آنکھوں کو قدرتی خوبصورتی و چمک بخشنے کی سعی سمجھے۔ گرمیوں میں خواتین کی کوشش ہوتی ہے کہ کم سے کم میک اپ کا استعمال کریں اور یہ بیوٹیشنز بھی کول اور لائٹ شیڈز استعمال کرنے کا مشورہ دیتی ہیں۔ تاکہ آپ گرمی میں بھی فریش اور تر وتازہ نظر آئیں جبکہ سردیوں میں اسٹائلش اور میک اپ آرٹسٹ ڈارک میک اپ کرنے کو ترجیح دیتے ہیں اس سیزن میں بلیو اور بلیک آئی کلر بہت ان ہیں۔ آپ آئی شیڈ و لگانے کے تمام اصولوں کو ذہن میں رکھتے ہوئے آئی شیڈ کا ہلکا سا شیڈ اپنی آنکھوں کے نچلے حصے پر لگا کر ایک ڈرامائی لک اپنا سکتی ہیں۔

کڑاہی قیمہ بنانے کی ترکیب

Ingredients-اجزاء

1 کلو ہوا قیمہ / 2 کلو ٹماٹر / 1 پاؤ ہری مرچ 8-10 عدد / 4 ادرک پیسٹ / 1 چائے کا چمچہ / 5 لہسن / 1 چائے کا چمچہ / 6 پیاز / 2 عدد (سلائس کاٹ لیں) / 7 سرخ / سبز مرچ / 2 چائے کے چمچے / 8 دھنیا پاؤڈر / 1 چائے کا چمچہ / 9 زیرہ پاؤڈر / 1 چائے کا چمچہ / 10 نمک حسب ذائقہ / 11 گرم مصالحہ / 2 / 1 چائے کا چمچہ / 12 تیل / 3 / 4 کپ / 13 ہرا دھنیا اور ہری مرچ / گارنش کیلئے

Step by Step Instructions-
تیار کرنے کی ترکیب

1 پہلے تیل گرم کریں پھر پیاز کو فرائی کر لیں۔ 2 قیمہ کو نمک / ادرک / لہسن کے ساتھ پکائیں۔ 3 پھر 1 کپ پانی ڈال دیں اور اس وقت تک پکائیں

2007میں آج ہی کے دن 4 مئی کو سعودی عرب کے مکہ کے گورنر شہزادہ عبدالماجد بن عبدالعزیز کا امریکہ کے ایک اسپتال میں انتقال ہوا تھا۔

ہندستان انگولا کو اپنی مسلح افواج کی جدید کاری کیلئے 20 کروڑ ڈالر دے گا

ہندوستان اور انگولا اپنے سفارتی تعلقات کی 40 ویں سالگرہ منا رہے ہیں

نئی دہلی،3 مئی (یو این آئی) :ہندوستان اور انگولا نے آج دفاعی شراکت داری کے تحت جامع فوجی جدید کاری اور تربیت کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر، صحت، غذائی ٹیکنالوجی، صلاحیت سازی، کان کنی اور تیسروں کو آزاد شے شعبوں میں تعاون بڑھانے کا فیصلہ کیا۔ یہ فیصلہ وزیر اعظم نریندر مودی اور ہندوستان کے دورے پر آئے انگولا کے صدر جوآؤ مینوئل گونسالو لورینکو کے درمیان آج یہاں حیدرآباد ہاؤس میں دو طرفہ سربراہ اجلاس کے دوران کیے گئے۔ میٹنگ کے دوران چار مفاہمت ناموں پر دستخط کیے گئے جن میں زراعت، ثقافت، آیورویدا اور روایتی ادویات اور انگولا کی انٹرنیشنل سولر الائنس (آئی ایس اے) کی رکنیت سے متعلق دستاویز شامل ہیں۔ اس میٹنگ میں وزیر خارجہ ایس جے شنکر بھی موجود تھے۔ ہندستان نے انگولا کی مسلح افواج کی جدید کاری کے لیے 20 کروڑ ڈالر کے قرض کا بھی اعلان کیا ہے۔ جبکہ انگولا نے پہلگام دہشت گرد حملہ کی مذمت کرتے ہوئے سرحد پار کارروائی کے ہندوستان کے فیصلے کی حمایت کی۔ ملاقات کے بعد پریس کو دیے گئے اپنے بیان میں مسٹر مودی نے صدر لورینکو اور ان کے وفد کا ہندوستان میں خیر مقدم کیا اور کہا کہ یہ ایک تاریخی لمحہ ہے۔ انگولا کے صدر 38 سال بعد ہندوستان کے دورے پر آئے ہیں۔ صدر لورینکو کا یہ دورہ نہ صرف ہندستان-انگولا تعلقات کو نئی سمت اور رفتار مل رہی ہے بلکہ ہندستان-افریقہ شراکت داری کو بھی مضبوط حاصل ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سال ہندوستان اور انگولا اپنے سفارتی تعلقات کی 40 ویں سالگرہ منا رہے ہیں۔ لیکن ہمارے تعلقات اس سے بہت پرانے اور گہرے ہیں۔ جب انگولا آزادی کی جنگ لڑ رہا تھا تو ہندوستان بھی پورے عزم اور دو ٹوک جذبے کے ساتھ اس کے ساتھ کھڑا تھا۔ ہندوستان اور انگولا کے درمیان دفاعی تعلقات کی نئی جہتوں کو واضح کرتے ہوئے، وزیر اعظم نے کہا، "ہندوستان، انگولا کے تیل اور گیس کے سب سے بڑے خریداروں میں سے ایک ہے۔ ہم نے اپنی توانائی کی شراکت کو بڑھانے کا فیصلہ کیا ہے۔ مجھے یہ اعلان کرتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے کہ انگولا کی افواج کو جدید بنانے کے لیے 20 کروڑ ڈالر کے دفاعی قرض کی منظوری دی گئی ہے۔ ہم دیکھ بھال اور دفاعی پلیٹ فارم کی بحالی پر بھی بات چیت کریں گے۔" انگولا کی مسلح افواج کی تربیت میں۔ دفاعی پلیٹ فارمز اور دیکھ بھال اور بحالی پر بھی بات چیت ہوئی۔ ہمیں انگولا کی مسلح افواج کی تربیت میں مدد کرنے میں خوشی ہوگی۔" مسٹر مودی نے کہا کہ اپنی ترقیاتی شراکت داری کو آگے بڑھاتے ہوئے، ہم انگولا کے ساتھ ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر، غذائی ٹیکنالوجی اور صلاحیت سازی میں اپنی صلاحیتوں کا اشتراک کریں گے۔ آج ہم نے صحت، ڈائمنڈ پروسیسنگ، کھاد اور اہم معدنیات کے شعبوں میں بھی اپنے تعلقات کو مزید مضبوط کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

انگولا میں یوگا اور ہاٹی وڈ کی مقبولیت ہمارے ثقافتی رشتوں کی مضبوطی کی علامت ہے۔ لوگوں کے درمیان تعلقات کو مضبوط بنانے کے لیے، ہم نے اپنے نوجوانوں کے درمیان یوتھ ایکسچینج پروگرام شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ہم انگولا کے انٹرنیشنل سولر الائنس (آئی ایس اے) میں شمولیت کے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہیں۔ ہم نے انگولا کو بھی ہندوستان کی پہلی کوشش فاؤنڈ اسٹرکچر ریلیٹنٹ انفراسٹرکچر سی ڈی آر آئی)، بگ کیٹ الائنس اور گلوبل بائیو فیوز الائنس میں شامل ہونے کی دعوت دی ہے۔ بین الاقوامی دہشت گردی کے خلاف یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا،" ہمارا ایک ہی موقف ہے کہ دہشت گردی انسانیت کے لیے سب سے بڑا خطرہ ہے۔ میں نے پہلگام میں دہشت گردانہ حملے میں جانوں کے زیاں پر اظہار تعزیت کے لیے صدر لورینکو اور انگولا کا شکریہ ادا کیا۔ ہم دہشت گردوں اور ان کی حمایت کرنے والوں کے خلاف سخت اور فیصلہ کن کارروائی کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔ ہم دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سرحد پار سے ہماری حمایت کے لیے انگولا کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔" مسٹر مودی نے 140 کروڑ ہندوستانیوں کی طرف سے انگولا کو افریقی یونین کی صدارت سنبھالنے پر مبارکباد دی اور کہا کہ" یہ ہمارے لئے فخر کی بات ہے کہ ہندوستان کی پی 20 صدارت کے دوران، افریقی یونین اور افریقی ممالک نے نوآبادیاتی حکمرانی کے خلاف متحد ہو کر آواز بلند کی۔ انہوں نے ایک دوسرے کو تحریک دی۔ آج ہم گلوبل ساؤتھ کے مفادات، ان کی امیدوں، توقعات اور امنگوں کو آواز دینے کے لیے ایک ساتھ کھڑے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ افریقی ممالک کے ساتھ ہمارے تعاون میں گزشتہ دہائی میں تیزی آئی ہے۔ ہماری باہمی تجارت تقریباً 100 ارب ڈالر تک پہنچ چکی ہے۔ دفاعی تعاون اور میری ٹائم سیکورٹی پر پیش رفت ہوئی ہے۔ گزشتہ ماہ ہندوستان اور افریقہ کے درمیان پہلی بحری مشق "اے آئی کے ای وائی ایرای" کا انعقاد کیا گیا تھا۔ پچھلے 10 برسوں میں، ہم نے افریقہ میں 17 نئے سفارت خانے کھولے ہیں۔ افریقہ کے لیے 12 ارب ڈالر سے زیادہ کے قرضے دیے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ افریقی ممالک کو 70 کروڑ ڈالر کی گرانٹ دی گئی ہے۔ 8 افریقی ممالک میں پیشہ ورانہ تربیت کے مراکز کھولے گئے ہیں۔ ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر کی تعمیر کے لیے 5 افریقی ممالک کے ساتھ تعاون کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا،" کسی بھی آفت میں، ہمیں افریقہ کے لوگوں کے ساتھ مکمل 'سب سے پہلے کارروائی' کرنے کا اعزاز حاصل ہے۔ ہندوستان اور افریقی یونین - "ہم ترقی میں شراکت دار اور عالمی جنوب کے ستون ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ انگولا کی صدارت میں ہندوستان-افریقی یونین تعلقات نئی بلندیوں کو چھوئیں گے۔ قبل ازیں صبح انگولا کے صدر کا راشٹرپتی بھون میں رسمی استقبال کیا گیا۔ اس کے بعد انہوں نے راج گھاٹ جا کر مہاتما گاندھی کی سمادھی پر خراج عقیدت پیش کیا۔ وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے حیدرآباد ہاؤس پہنچنے سے پہلے ان سے تیز سکالی پرینتی ملاقات کی۔

ڈیفنس انٹیلی جنس ایجنسی کے ڈائریکٹر جنرل کو عہدے سے ہٹانے کے دعوے جھوٹے ہیں: حکومت

نئی دہلی،3 مئی (یو این آئی) حکومت نے پاکستان میں واقع نیوز چینل اے آر وائی اور کچھ دوسرے پاکستانی سوشل میڈیا اکاؤنٹس کے اس دعوے کو جھوٹا اور بے بنیاد قرار دیا ہے جس میں ہندوستانی دفاعی انٹیلی جنس ایجنسی کے ڈائریکٹر جنرل لیفٹیننٹ جنرل ڈی ایس رانا کو ان کے عہدے سے ہٹا کر اشوک ملہوترا میں تعینات کیے جانے کی بات کہی گئی ہے۔ وزارت اطلاعات ونشریات کے پریس انفارمیشن بیورو نے ہفتہ کو ایک پوسٹ میں کہا کہ پاکستان کی حمایت یافتہ سوشل میڈیا اکاؤنٹس کا یہ دعویٰ غلط اور گمراہ کن ہے۔ حکومت نے وضاحت کی ہے کہ لیفٹیننٹ جنرل ڈی ایس رانا کو اڈمان اور نکوبار کمان کے کمانڈر ان چیف کے باوقار عہدے پر ترقی دی گئی ہے۔ وہ دفاعی انٹیلی جنس ایجنسی کے پہلے سربراہ ہیں جنہیں کمانڈ رانکج کے عہدے پر ترقی دی گئی ہے۔ اڈمان اور نکوبار کمان بابی تینوں سروسز کمان ہے جو ہر ہند کے علاقے میں ہندوستانی مسلح افواج کے لیے بہت زیادہ اسٹریٹجک اہمیت رکھتی ہے۔

ساہتیہ اکادمی ترجمہ ایوارڈ 2025 کے لیے کتابیں طلب

نئی دہلی،3 مئی (یو این آئی) ساہتیہ اکادمی نے سال 2025 کے 'ساہتیہ اکادمی ترجمہ ایوارڈ' کے لیے ہندوستانی مینجمینٹ پیشہ زاہد قارئین سے تمام 24 تسلیم شدہ ہندوستانی زبانوں میں ترجمہ شدہ کتابیں طلب کی ہیں۔ ساہتیہ اکادمی کے سکریٹری کے۔ سریناس رائے نے بیان یہ معلومات دیتے ہوئے کہا کہ سال 2019، 2020، 2021، 2022 اور 2023 یعنی یکم جنوری 2019 سے 31 دسمبر 2023 کے درمیان پبلی بار شائع ہونے والی کتابوں پر ایوارڈ کے لیے غور کیا جائے گا۔ ہر کتاب کے ایک کاپی کے ساتھ درخواست فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ 31 مئی 2025 ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ایوارڈ سے متعلق تفصیلی معلومات کے لیے ساہتیہ اکادمی ترجمہ ایوارڈ کے قواعد اکادمی کی ویب سائٹ پر دستیاب ہیں۔

انہوں نے کہا کہ ساہتیہ اکادمی ترجمہ ایوارڈ ہر سال آسامی، بنگالی، بوڈو، ڈوگری، انگریزی، گجراتی، ہندی، کنڑ، کشمیری، کونکنی، میتھلی، ملیالم، منی پوری، مراٹھی، نیپالی، اوڈیا، پنجابی، راجستھانی، سنسکرت، سنتالی، سندھی، اردو، مسلم اور اردو میں بہترین کام کرنے والے مترجموں کو دیا جاتا ہے۔ یہ ایوارڈز ایک تقریب میں پیش کیے جاتے ہیں جس میں ہر ایوارڈ یافتہ کو 50,000 روپے کی رقم اور ایک تانبے کی تختی دی جاتی ہے۔ ساہتیہ اکادمی 1989 سے 24 تسلیم شدہ ہندوستانی زبانوں میں سے ہر ایک زبان میں ساہتیہ اکادمی

پردھان منتری راشٹریہ بال پرسکار 2025 کے لیے نامزدگیاں مدعو

نئی دہلی،3 مئی (یو این آئی) :مرکزی حکومت نے وزیر اعظم پردھان منتری راشٹریہ بال پرسکار 2025 کے لئے نامزدگیاں مدعو کی ہیں۔ ہفتہ کو یہاں یہ اطلاع دیتے ہوئے خواتین اور بچوں کی ترقی کی مرکزی وزارت نے کہا کہ یہ ایک باوقار قومی سطح کا ایوارڈ ہے جو ہر سال ملک بھر میں بچوں کی غیر معمولی کامیابیوں کو تسلیم کرنے کے لیے دیا جاتا ہے۔ نامزدگی جمع کرانے کی آخری تاریخ 31 جولائی ہے۔ تمام نامزدگیاں آفلائن سبمیشن ایوارڈ پورٹل پر آن لائن جمع کی جا سکتی ہیں۔ پردھان منتری راشٹریہ بال پرسکار 2025 کے لیے نامزدگی پانچ سے 18 سال کی عمر کے بچوں کے لیے ہیں۔ کوئی بھی فرد یا ادارہ غیر معمولی کامیابیوں والے بچوں کو ایوارڈ کے لیے نامزد کر سکتا ہے۔ بچے خود نامزدگی کے ذریعے بھی درخواست دے سکتے ہیں۔ درخواست دینے کے لیے، درخواست دہندگان کو اپنی تفصیلات جیسے نام، کنیت، تاریخ پیدائش، درخواست دہندہ کی قسم، فرد یا تنظیم، موبائل نمبر، ای میل آئی ڈی، آدھار نمبر وغیرہ کے ساتھ پورٹل پر رجسٹر کرنے کی ضرورت ہے۔ پردھان منتری راشٹریہ بال پرسکار چھ زمروں: بہادری، سماجی خدمت، ماحولیات، کھیل، فن اور ثقافت اور سائنس اور ٹیکنالوجی میں دیا جاتا ہے۔

پاکستان سے ہونے والی ہر طرح کی خط وکتابت اور پارسل خدمات معطل

نئی دہلی،3 مئی (یو این آئی) حکومت نے پاکستان سے ہونے والی تمام قسم کی خط وکتابت اور پارسل خدمات کو معطل کر دیا ہے۔ وزارت مواصلات کے محکمہ ڈاک نے اس سلسلے میں عام لوگوں کے لیے ایک نوٹس جاری کیا ہے۔ جس میں کہا گیا ہے کہ حکومت ہند نے پاکستان سے ہونے والی ہر طرح کی خط وکتابت اور پارسل خدمات کو معطل کر دیا ہے۔ اس میں فنغانی روٹ بھی شامل ہے۔

گیٹ وے آف انڈیا کے پاس دیوار کی انہدامی کارروائی 20 جون تک موخر

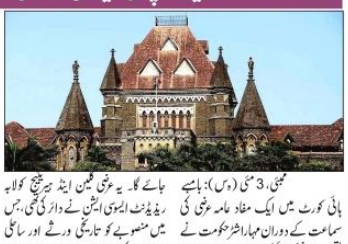

ممبئی،3 مئی (دس): بامبے ہائی کورٹ میں ایک مفاد عامہ عرضی کی سماعت کے دوران مہاراشٹر حکومت نے یقین دہانی کرائی کہ گیٹ وے آف انڈیا کے قریب مسافر جیٹی پروجیکٹ کے تحت نشان زد دیوار کو 20 جون سے پہلے نہیں گرایا جائے گا۔ یہ عرضی فیمن ایڈ سرپنچ کولابہ ریڈیڈنٹ ایسوسی ایشن نے دائر کی تھی، جس میں منصوبے کو تاریخی ورثے اور ساحلی ضابطوں کی خلاف ورزی قرار دیا گیا۔ درخواست گزاروں کے وکیل اپہی چنتا نے کہا کہ 60-50 سال پرانی دیوار مون سون سے قبل گرائی گئی تو بحالی خطرات بڑھ سکتے ہیں۔ انہوں نے اس منصوبے کو ماحولیاتی اور قانونی قواعد کی خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے کہا کہ عوامی مشورہ لیا گیا اور نہ ہی درست طریقے سے اجازتیں حاصل کی گئیں۔ ریاستی حکومت کے وکیل ہریندر صراف نے بتایا کہ موجودہ مشق سرگرمیاں خطرناک بھی اور غیر منصوبہ نظم ونسق کا باعث بن سکتی ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ دیوار 20 جون سے قبل نہیں گرائی جائے گی۔ عدالت نے ریاستی حکومت اور وہ بگرڈ فرنچیس کو 7 جون تک جواب داخل کرنے کی ہدایت دی اور اگلی سماعت 16 جون کو مقرر کی۔

حکومت نے پاکستان کے پرچم والے بحری جہازوں کے ہندوستان کی کسی بھی بندرگاہ پر داخلے پر پابندی عائد کردی ہے

نئی دہلی، 3 مئی (یو این آئی) ہندوستان نے ہفتہ کو پہلگام دہشت گرداند حملے کے بعد پاکستان کے خلاف اپنے اقدامات کے تحت پاکستان کے پرچم والے بحری جہازوں کے ہندوستان کی کسی بھی بندرگاہ میں داخلے پر پابندی لگانے کے اپنے فیصلے کا باضابطہ اعلان کیا۔ یہ پابندی فوری طور پر نافذ العمل ہوگئی ہے۔ ہفتے کے روز حکومت کی طرف سے جاری کردہ ایک سرکاری ہدایت کے مطابق کسی بھی پاکستانی پرچم والے جہاز کو ہندوستانی بندرگاہوں پر جانے سے روک دیا گیا ہے، جب کہ ہندوستانی پرچم والے جہازوں کو بھی پاکستانی بندرگاہوں پر جانے سے روک دیا گیا ہے۔ قومی سلامتی کے خدشات کا حوالہ دیتے ہوئے، حکومت نے کہا کہ یہ حکم" عوامی مفاد اور ہندوستانی جہاز رانی کے مفاد میں ہندوستانی اثاثوں، کارگو اور متعلقہ بنیادی ڈھانچے کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے" نافذ کیا گیا ہے۔ یہ ہدایت فوری طور پر نافذ العمل ہوگئی ہے اور اگلے اطلاع تک نافذ رہے گی۔ ہندوستان نے 22 اپریل کو کشمیر کے پہلگام میں دہشت گرداند حملے کے بعد پاکستان کے خلاف کئی پابندیاں عائد کر دی ہیں۔ حکومت نے پاکستان سے براہ راست یا کسی دوسرے ملک سے ہر قسم کی اشیا کی درآمد پر بھی پابندی عائد کر دی ہے اور پاکستان سے کسی بھی سامان کو ہندوستان کے راستے کسی دوسری جگہ بھیجنے پر پابندی عائد کر دی ہے۔ پہلگام دہشت گرداند حملے میں کم از کم 26 لوگ ہلاک ہوگئے تھے جن میں زیادہ تر سیاح تھے۔ دہشت گردوں نے چین چن کر وہاں قتل عام کیا۔ ہندوستان نے اس حملے کا الزام پاکستان کی شہ پر کام کرنے والے دہشت گردوں پر عائد کیا ہے۔

گوا میں مذہبی ایرائی جاترا کے دوران بھگدڑ، 6 ہلاک، 15 زخمی

پنجی، 3 مئی (دس): گوا کے شرگاؤں میں آج صبح منہبو مندر کی ایرائی جاترا کے دوران بھگدڑ میں کم از کم چھ افراد ہلاک ہو گئے۔ بھگدڑ کے دوران روندنے سے 15 سے زائد افراد زخمی ہو گئے۔ شمالی گوا کے پولیس سپرنٹنڈنٹ نے بتایا کہ یہ واقعہ سری گوا کے ایرائی دیوی مندر میں پیش آیا۔ گوا کے وزیر اعلیٰ ڈاکٹر پرمود ساونت نے اظہار افسوس کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے ان سے بات کی اور اس مشکل وقت میں اپنی مکمل حمایت دینے کی پیشکش کی۔ جینی شاہین کے مطابق ایرائی جاترا میں شرکت کے لیے بے چین لوگ اچانک بے قابو ہو گئے۔ اس سے افراتفری مچ گئی۔ بہت سے عقیدت مند ایک دوسرے پر گر پڑے اور حالات قابو سے باہر ہو گئے۔ اطلاع ملتے ہی مقامی پولیس اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ ٹیم پہنچ گئی۔ زخمیوں کو طبی امداد کے لیے گوا میڈیکل کالج اور شفاخانہ اسپتال ماپوسا میں داخل کرایا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ پرمود ساونت نے اسپتال پہنچ کر زخمیوں کی حالت کا جائزہ لیا اور ان کے علاج کا سارا خرچ برداشت کرنے کا اعلان کیا۔ وزیر اعلیٰ ڈاکٹر پرمود ساونت نے ایکس پر لکھا:" آج صبح شرگاؤں میں ایرائی جاترا کے دوران جو بھگدڑ مچی وہ انتہائی افسوسناک ہے۔ میں نے زخمیوں سے ملنے اسپتال کا دورہ کیا اور متاثرہ خاندانوں کو ہر ممکن مدد کی یقین دہانی کرائی۔ میں ذاتی طور پر صورتحال کی نگرانی کر رہا ہوں تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ تمام ضروری اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے مجھ سے بات کی اور صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا اور اس مشکل وقت میں اپنے ممکن تعاون کی پیشکش کی۔"

مرمو اور مودی نے گوا میں بھگدڑ کی وجہ سے لوگوں کی موت پر رنج وغم کا اظہار کیا

نئی دہلی،3 مئی (یو این آئی) صدر جمہوریہ دروپدی مرمو اور وزیر اعظم نریندر مودی نے ہفتہ کو گوا کے شرگاؤ میں بھگدڑ کی وجہ سے لوگوں کی موت پر رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ صدر دروپدی مرمو نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا:" گوا کے شیرگاؤ میں ہونے والی افسوسناک بھگدڑ کے بارے میں جان کر دکھ ہوا، جس میں کئی جانیں گئیں۔ میں سوگوار خاندان کے افراد سے تعزیت کا اظہار کرتی ہوں اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کی پرارتھنا کرتی ہوں۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے بھی اس واقعے پر غم کا اظہار کیا اور کہا:" گوا کے شرگاؤ میں بھگدڑ کی وجہ سے ہونے والی اموات سے غمزدہ ہوں۔ اپنے پیاروں کو کھونے والوں سے تعزیت کرتا ہوں۔ زخمیوں کے جلد صحت یاب ہونے کی خواہش کرتا ہوں۔ مقامی انتظامیہ متاثرہ لوگوں کی مدد کر رہی ہے۔" قابل ذکر ہے کہ ہفتہ کی اولین ساعتوں میں گوا کے شرگاؤں میں ایک مندر میں سالانہ ایرائی دیوی جاترا (مذہبی یاترا) کے دوران بھگدڑ میں کم از کم چھ افراد ہلاک اور 50 سے زیادہ زخمی ہو گئے تھے۔

جموں وکشمیر میں ضمنی انتخابات: الیکشن کمیشن بڈگام، بنگروٹا سیٹوں پر ووٹروں کی نظر ثانی کی مشق مکمل کرے گا

سرینگر، 03 مئی (دس): حکام بڈگام اور بنگروٹا سیٹوں پر انتخابی فہرستوں کی خصوصی نظر ثانی کو ممکن کرنے کے لیے تیار ہیں۔ جو جموں وکشمیر اسمبلی میں چھ ماہ سے زائد عرصے سے خالی پڑی ہیں۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ ان حلقوں میں ووٹر نظر ثانی کی مشق 5 مئی (پیر) کو تمی ووٹر لسٹ کی اشاعت کے ساتھ مکمل کی جائے گی۔ مشق کا اختتام الیکشن کمیشن کے ذریعہ انتخابی مشق کے شیڈول کے اعلان کے لئے بال رولنگ کا تعین کرے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ آئندہ انتخابات کے شیڈول کا اعلان کرنے سے پہلے پہلگام حملے کے بعد جموں وکشمیر کی صورتحال کو مدنظر رکھے گا۔ یہ دونوں سیٹیں گزشتہ سال اکتوبر میں خالی ہوئی تھیں۔ عمر عبداللہ نے 21 اکتوبر کو بڈگام سیٹ خالی کی تھی، جب کہ نگروٹا سیٹ 31 اکتوبر کو بی جے پی ایم ایل اے دیویندر سنگھ رانا کے انتقال کے بعد خالی ہوئی تھی۔ عوامی نمائندگی ایکٹ 1951 کے سیکشن 151A کے مطابق کسی بھی اسامی کو پُر کرنے کے لیے اس سیٹ کے خالی ہونے کی تاریخ سے چھ ماہ کے اندر ضمنی الیکشن کرانا ضروری ہے۔ تاہم، پول باڈی چھ ماہ کی آخری تاریخ کے اندر مشق کا انعقاد نہیں کر سکی۔ ابھی تک، جینٹل کانفرنس بڈگام سیٹ پر مضبوط پوزیشن میں نظر آتی ہے، جو کشمیر میں کمزور اور بکھری ہوئی اپوزیشن سے فائدہ اٹھا رہی ہے۔ دوسری طرف، بی جے پی کو توقع ہے کہ وہ نگروٹا سیٹ کو بغیر کسی رکاوٹ کے حاصل کر لے گی۔ 2014 اور 2024 کے اسمبلی انتخابات میں، یہ سیٹیں بالترتیب این سی اور بی جے پی نے جیتی تھیں۔

صحافت کی آزادی میں ہندوستان کی درجہ بندی تشویشناک: کانگریس

نئی دہلی، 3 مئی (یو این آئی) : کانگریس نے کہا ہے کہ دنیا کے 180 ممالک میں کرائے گئے سروے میں پریس فریڈم انڈیکس میں ہندوستان 161 ویں نمبر پر ہے، جس سے ملک میں جمہوریت کے بحران کا پتہ چلتا ہے۔ کانگریس نے ہفتہ کو صحافت کی آزادی کے عالمی دن کے موقع پر اپنے ایکس پیج پر ایک پوسٹ میں کہا" صحافت کی آزادی کے عالمی دن پر، کانگریس ہر اس شہر صحافی کے ساتھ کھڑی ہے جو ڈرانے دھمکانے اور سچائی کو دبانے کے خلاف لڑ رہا ہے۔ پچھلے کچھ برسوں میں پریس فریڈم انڈیکس میں ہندوستان کی گرتی ہوئی درجہ بندی بی جے پی کے دور میں اظہار رائے کی آزادی کے خطرات کی عکاسی کرتی ہے۔" اس کے ساتھ ہی پارٹی نے ایک اخبار میں شائع ہوئے سروے کی ایک فہرست بھی پوسٹ کی، جس میں کہا گیا کہ 180 ممالک میں کیے گئے سروے میں ہندوستان کا گزشتہ برس 161 واں نمبر رہا ہے۔ پارٹی نے جنوبی ایشیائی ممالک میں صحافت کی آزادی کے اعداد وشمار بھی فراہم کیے ہیں، جس میں کہا گیا ہے کہ دنیا میں پریس کی آزادی میں نیپال 92 ویں، پاکستان 150 اور سری لنکا 135 ویں نمبر پر ہے، جب کہ ہندوستان 161 ویں مقام پر ہے۔ کانگریس نے کہا ہے کہ ہندوستان میں 10 ہزار سے زیادہ اخبارات اور 36 ہزار سے زیادہ ہفتہ وار اخبارات شائع ہو رہے ہیں۔ اس کے علاوہ 380 نیوز چینلز ہیں۔ سنسنی خیز اداکاری سے وابستہ 70 نیوز آؤٹ لیٹس ہیں جن کے 8 کروڑ سے زیادہ قارئین ہیں۔

پہلگام حملے کے سلسلے میں کوٹ بھلوال جیل میں بند دو دہشت گردوں کے معاونین سے پوچھ گچھ

جموں، 3 مئی (دس): قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے جموں کی ہائی سکیورٹی کوٹ بھلوال جیل میں دو اہم دہشت گرد معاونین سے پوچھ گچھ کی۔ جن پر دہشت گرد حملوں اور بھاری دریاں حملوں میں ملوث دہشت گردوں کی مدد کا الزام ہے بلکہ یہ بھی انکشاف ہوا ہے کہ ان کے تعلقات 22 اپریل کو پہلگام میں پیش آئے خونی حملے کے مبینہ ذمہ دار دہشت گردوں سے بھی تھے۔ ذرائع کے مطابق زیر تفتیش افراد کی شناخت ثنا احمد عرف حاجی اور مشتاق حسین کے طور پر ہوئی ہے۔ جو پونچھ کے سرحدی علاقے بھلدار دریاں تحصیل مینڈھر کے رہائشی ہیں۔ دونوں اس وقت یو اے پی اے کے تحت کوٹ بھلوال جیل میں قید ہیں۔ این آئی اے نے پہلگام حملے کی تحقیقات کے دوران ان سے تفصیلی پوچھ گچھ کی، جس میں 25 سیاحوں سمیت 26 بے گناہ افراد جاں بحق ہوئے تھے۔ تحقیقات سے یہ بات سامنے آئی کہ ثنا اور مشتاق نے پاکستانی دہشت گردوں کو لائن آف کنٹرول عبور کروا کر بھارتی سرحد میں داخلے میں مدد فراہم کی، انہیں پناہ گاہیں، خوراک اور دیگر سہولیات مہیا کیں۔ یہی گروپ یکم جنوری 2023 کو راجوری کے ڈھاکری میں سات شہریوں اور 20 اپریل 2023 کو پونچھ کے بھلدار دریاں میں پانچ فوجیوں کی شہادت کا سبب بنا۔ ذرائع کے مطابق، ابھی بھی اس گروہ کے دو سے تین دہشت گرد سرگرم ہیں جن کے بارے میں شبہ ہے کہ وہ پہلگام سرسانے میں ملوث ہو سکتے ہیں۔ ثنا اور مشتاق سے پوچھ گچھ کے دوران ان کے ممکنہ ٹھکانوں اور مقامی نیٹ ورک کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کی کوششیں کی جا رہی ہے تاکہ باقی دہشت گردوں کو انجام تک پہنچایا جا سکے۔ ذرائع نے یہ بھی بتایا کہ اگر مزید تفتیش کی ضرورت محسوس ہوئی تو این آئی اے عدالت سے ریمانڈ حاصل کر کے دونوں کو دوبارہ اپنی تحویل میں لے سکتی ہے۔ تحقیقات کے دوران یہ بھی انکشاف ہوا ہے کہ لشکر طیبہ کا اہم کمانڈر ابوقبل مقبوضہ کشمیر سے ان دونوں معاونین کو ہدایات دیتا رہا۔ اسی نے انہیں دراندازوں کی مدد، رہائش اور دہشت گرداند کارروائیوں کے لیے مقامی تعاون فراہم کرنے کا مالک سونپا تھا۔ ثنا اور مشتاق نے دہشت گردوں کو الیل اوسی سے محفوظ طریقے سے اندر داخل کروایا بلکہ انہیں ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنے میں بھی مکمل کردار ادا کیا، جس کے بعد ان کی سرگرمیوں پر نظر رکھتے ہوئے سکیورٹی ایجنسیوں نے انہیں گرفتار کیا۔ واضح رہے کہ ابوقبل مبینہ طور پر مقبوضہ کشمیر میں نامعلوم افراد کے ہاتھوں مارا گیا تھا۔

امریکااوراسرائیل غزہ میں امداد داخل کرنے کے معاہدے کے قریب

رپورٹ میں دعویٰ؛ حماس کا کوئی کنٹرول نہ ہوگا

واشنگٹن، 03 مئی (ہ س)۔امریکہ، اسرائیل اور ایک تیسرے بین الاقوامی ادارے کے نمائندے غزہ میں انسانی امداد کی ترسیل دوبارہ شروع کرنے سے متعلق ایک معاہدے کے قریب پہنچ گئے ہیں، اس پر فلسطینی تنظیم حماس کا کوئی کنٹرول نہ ہوگا۔ یہ بات امریکی خبر رساں ویب سائٹ axios نے اسرائیلی حکام اور ایک امریکی ذریعے کے حوالے سے بتائی ہے۔ذرائع نے بتایا کہ نئی تکنیک عملی امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا یہ مقصد پورا کرے گی کہ غزہ میں انسانی امداد کی فراہمی ممکن ہو، لیکن اسرائیلی کابینہ کی ہدایات کے مطابق یہ امداد حماس تک نہ پہنچے۔منوکہ ویب سائٹ کے مطابق،امریکی محکمہ خارجہ کے ایک عہدے دار نے کہا ہے کہ" ہم سمجھتے ہیں کہ یہ نظام امداد کو ان لوگوں تک پہنچائے گا جو واقعی مستحق ہیں، اور یہ ہمارے اصولوں کے مطابق ہوگا۔ ہم امدادی سرگرمیوں کی حمایت کرتے ہیں، بشرطیکہ یہ یقینی بنایا جائے کہ ایسی امداد کو حماس یا فلسطینی جہاد جیسے گروہ دہشتگردی یا غلط استعمال نہ کر سکیں"۔ اسکیوس ویب سائٹ نے مزید بتایا کہ اس نئے معاہدے کے تحت غزہ میں امدادی سرگرمیاں ایک بین الاقوامی ادارے کے ذریعے چلائی جائیں گی، جسے مختلف ممالک اور فلاحی تنظیموں کی پشت پناہی حاصل ہوگی۔ یہ ادارہ انسان دوست کارکنان کی قیادت میں کام کرے گا اور اس کے ساتھ ایک مشاورتی کونسل بھی ہوگی، جس میں ممتاز عالمی شخصیات شامل ہوں گی۔اسرائیلی حکام نے اسکیوس کو بتایا کہ منصوبے کے مطابق،غزہ کے ایک حصے میں سبھی مراکز قائم کیے جائیں گے، جہاں فلسطینی شہری ہفتے میں ایک بار جا کر ایک ہفتے کے لیے فی خاندان ایک امدادی پیکج حاصل کر سکیں گے۔ایک باخبر ذریعے نے ویب سائٹ کو بتایا کہ اسرائیل نے ان مخصوص امدادی مراکز کی بنیادی ڈھانچے کی تعمیر کے لیے بڑے پیمانے پر انجینئرنگ کے کام کی مالی اعانت اور عمل درآمد کی یقین دہانی کرائی ہے۔مزید یہ کہ امدادی خریداری ادارے کی سرگرمیوں کے لیے فنڈنگ دینے والے ممالک سے بھی تفصیلی مذاکرات جاری ہیں رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ ایک جی امریکی پیٹی ان امدادی مراکز میں لاجسٹک فراہمی اور سکیورٹی کی ذمہ دار ہوگی۔اسرائیلی حکام نے تصدیق کی کہ اسرائیلی فوج براہ راست امدادی ترسیل میں شامل نہیں ہوگی، نہ وہ ان مراکز میں موجود ہوگی، البتہ وہ وسیع تر علاقے میں سکیورٹی فراہم کرے گی۔دوسری جانب انسانی حقوق کی تنظیموں نے کہا ہے کہ غزہ میں صورت حال مکمل تباہی کے قریب پہنچ چکی ہے، خاص طور پر ایسے وقت میں جب ایک امدادی جہاز کو مالٹا کے ساحل کے قریب ڈرون حملے کا نشانہ بنایا گیا،حماس نے اسرائیل پر"سمندری قزاقی" کا الزام لگایا اور کہا کہ وہ اکتوبر 2023 سے محصور غزہ پٹی کو مکمل طور پر زندگی کی بنیادی ضروریات سے محروم کرنے کی منظم کوششیں کر رہا ہے۔"فریڈم فلوٹیلا اتحاد" نے جمعہ کو بتایا کہ"الضمیر" نامی امدادی جہاز، جو 30 افراد کے ساتھ غزہ کی جانب جا رہا تھا، بین الاقوامی پانیوں میں ایک ڈرون حملے کا نشانہ بنا، جس سے اس میں آگ لگ گئی اور اس کے اگلے حصے میں سوراخ ہو گیا۔اتحاد نے کہا کہ جہاز نے مدد کی کال دی مگر کوئی جواب موصول نہ ہوا۔یہ واقعہ ایک ایسے وقت پیش آیا ہے جب بین الاقوامی بحران کا سامنا کر رہے ہیں۔مارچ کے آغاز سے اسرائیلی رکاوٹوں کی وجہ سے امداد کی فراہمی تقریباً بند ہے۔یہ سب اس وقت ہوا جب جنوری میں مصر، قطر اور امریکہ کی نگرانی میں ہونے والا جنگ بندی معاہدہ ناکام ہو گیا۔اقوام متحدہ کی امدادی ایجنسی "انروا" نے کہا کہ غزہ کی پٹی کا جاری محاصرہ "خاموشی سے بچوں اور نوزائیوں کی جانیں لے رہا ہے"، اور ہر انسانی دن جس میں امداد نہ پہنچے "ان شہریوں کے لیے اجتماعی سزا بن جاتا ہے جو صرف اس لیے سزا پا رہے ہیں کہ وہ غزہ میں پیدا ہوئے اور وہیں رہتے ہیں"۔فلسطینی سول ڈیفنس نے جمعہ کی شام بتایا کہ اسرائیلی حملوں میں غزہ کے مختلف علاقوں میں کم از کم 32 فلسطینی جاں بحق اور متعدد زخمی ہوئے۔یاد رہے کہ اسرائیل نے 18 مارچ سے غزہ میں اپنی فوجی کارروائیاں دوبارہ شروع کر دی ہیں۔اس سے قبل جنگ بندی معاہدے کا پہلا مرحلہ مکمل ہوا تھا۔یہ معاہدہ 7 اکتوبر 2023 کو حماس کے حملے کے سبب جنگ چھڑنے کے بعد جنوری 2025 میں طے پایا تھا۔اسرائیلی سرکاری اعداد و شمار کے مطابق حماس کے حملے میں 1200 سے زیادہ اسرائیلی ہلاک ہوئے تھے اور درجنوں یرغمال بنالیے گئے تھے۔اس حملے کے بعد اسرائیل نے غزہ پر سخت زمینی، فضائی اور بحری محاصرہ نافذ کر دیا۔اسرائیل کا دعویٰ ہے کہ وہ حماس کو اسلحہ کی فراہمی روکنے کے لیے یہ سب کر رہا ہے، جب کہ انسانی حقوق کی تنظیموں کا کہنا ہے کہ یہ اقدامات ایک "اجتماعی سزا" کی حیثیت رکھتے ہیں، جو کئی سالوں سے جاری انسانی بحران کو ابتر بنا رہے ہیں۔

اسرائیل نے شام میں ایک ساتھ 18 مقامات پر بمباری کی

دمشق، 03 اپریل (ہ س)۔شام کی سرکاری خبر رساں ایجنسی سانا (شام) نے اطلاع دی کہ جمعہ کو اسرائیلی حملوں میں شام کے دمشق، حماۃ اور درعا کے دیہی علاقوں کو نشانہ بنایا گیا۔سانا نے مزید کہا کہ دمشق کے دیہی علاقوں میں حماۃ پر حملوں میں ایک شہری ہلاک اور چار دیگر زخمی ہو گئے۔شام پر اسرائیل کے بار بار حملے دمشق کے نئے حکمرانوں کے لیے ایک امتحان کا کام دیتے ہیں جنہیں اسرائیل اپنی سرحد پر ایک ممکنہ خطرہ سمجھتا ہے۔اسرائیلی فوج نے جمعہ کے روز شام پر حملوں کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ اس نے" ایک فوجی مقام،طیارہ شکن توپوں اور زمین سے فضا میں مار کرنے والے میزائل کے بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنایا۔اسرائیلی فوج نے پہلے کہا ہے کہ اس نے شام کے فوجی بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنایا جس میں صدر دفتر اور ہتھیاروں اور ساز و سامان والے مقامات شامل ہیں۔اس سے قبل جمعے کے روز اسرائیل نے دمشق میں صدارتی محل کے قریب ایک علاقے پر بمباری کی۔ یہ شام کے نئے حکام کو فوجی کارروائی کو تیز کرنے کے لیے اسرائیل کی تیاری کے بارے میں اب تک کا واضح ترین انتباہ ہے جس میں اس کے مطابق ملک کی دروز اقلیت کی حمایت میں عملے بھی شامل ہیں۔شام پر الاسدی حکومت میں خانہ جنگی کے دوران اسرائیل نے وہاں بکثرت بمباری کی اور ان کے اتحادی ایران کو نشانہ بنایا۔

امریکہ نے سعودی عرب کو ساڑھے تین ارب ڈالر کا اسلحہ فروخت کی منظوری دی

واشنگٹن،03 اپریل (ہ س)۔امریکی محکمہ دفاع پینٹاگون نے تصدیق کی ہے کہ امریکی وزارت خارجہ نے سعودی عرب کے لیے بمبدیمیز اٹھوں سمیت دوسرے اہم ہتھیاروں کے اسلحہ کی فروخت کی منظوری دی ہے۔ اس اسلحہ ڈیل کی مالیت ساڑھے تین ارب ڈالر ہے۔اس اسلحہ ڈیل میں ایک ہزار کی تعداد میں فضاسے فضا میں مار کرنے والے جدید میزائل بھی شامل کیے گئے ہیں جبکہ 50 اسے آئی ایم -120 سی-8 ایم رام بھی شامل ہیں۔

میکسیکو میں منشیات **اسمگلروں** کے خلاف کاروائی کا محرک رہے ایک سابق پولیس افسر کا قتل

میکسیکو سٹی، 3 مئی (ہ س)۔ میکسیکو اور امریکہ میں منشیات اور دیگر مجرمانہ سرگرمیوں میں ملوث افراد کے لئے خوف کی علامت رہ چکے ایک سابق پولیس افسر،ایوان موراس کو ریلس کو قتل کر دیا گیا ہے۔ میکسیکو کے سابق وفاقی پولیس افسر 43 سالہ ایوان موراس کو ریلس کی گاڑی پر ایک ایس یو وی نے فائرنگ مار دی۔اس کے بعد مسلح افراد نے اس پر ایک درجن سے زیادہ گولیاں چلا دیں۔ اس حملے میں ایوان اور ایک نامعلوم خاتون مارے گئے۔ ایوان موراس کے پسماندگان میں اہلیہ،9 سالہ بیٹا اور 4 سالہ بیٹی ہے۔ یو ایس ایٹ ڈے اخبار کے مطابق قاتلوں نے اسے 30 اپریل کو نشانہ بنایا۔وہ 2015 میں ایک فوجی ہیلی کاپٹر پر ہونے والے حملے میں واحد زندہ بچ جانے والا تھا۔وہ ریٹائرڈ امریکی ڈرگ ایجنٹوں اور میکسیکو کے ذرائع ابلاغ کے مطابق میکسیکو سٹی سے 2.5 گھنٹے کی مسافت پر ریاست موریلس میں کورینڈو بندوق برداروں نے ہلاک کر دیا تھا۔فوجی ہیلی کاپٹر گرائے جانے کی 10 ویں برسی پر، ایوان موراس کو ریلس نے کارٹیل سنگیم پر ہیلی کاپٹر حملے کا الزام لگایا۔اسے میکسیکو میں سب سے خطرناک تنظیم سمجھا جاتا ہے۔شبہ ہے کہ اسے اس تنظیم کے اہلکاروں نے قتل کیا ہے۔

امریکہ میں ہیلو اسٹون نیشنل پارک کے قریب سڑک حادثہ، سات افراد ہلاک

واشنگٹن، 3 مئی (ہ س)۔امریکہ کے پہلے قومی پارک یلو اسٹون نیشنل پارک کے قریب یو ایس ہائی وے-20 پر ایک سڑک حادثے میں کم از کم سات افراد ہلاک ہو گئے۔ ہلاک ہونے والوں میں چھ غیر ملکی شہری اور ایک مقامی پک اپ ڈرائیور شامل ہے۔غیر ملکی شہری ایک دوسرے سے بچھڑ گئے تھے۔یہ حادثہ دو گاڑیوں کے درمیان تصادم کے باعث پیش آیا۔تصادم کے بعد دونوں گاڑیوں میں آگ لگ گئی۔اے بی سی نیوز چینل نے ایڈاہو اسٹیٹ پولیس کے حوالے سے خبر دی کہ یہ حادثہ یو ایس ہائی وے 20 پر ویز جمیسل کے قریب جمعرات کی شام 15:7 پر پیش آیا۔پولیس کے مطابق ایک مرسڈیز مسافر فورڈ وین جمیسل کے قریب ڈاج رام پک اپ سے ٹکرا گئی۔ وین میں 14 افراد اور ڈرائیور پک اپ میں سوار سوار چھ غیر ملکی شہری اور پک اپ ڈرائیور کی موت ہوگئی۔ پک اپ ڈرائیور کی شناخت مکمل نہیں کی جا سکی ہے۔ پولیس نے واضح کیا ہے کہ حادثے میں ہلاک ہونے والے غیر ملکی شہریوں کی شناخت ہوگئی ہے۔فریمونٹ کاؤنٹی کورونر کا دفتر ان کے اہل خانہ کو مطلع کرے گا۔اس کے بعد ان کے نام اور پتے جاری کیے جائیں گے۔ حادثے کے بارے میں ایڈاہو سٹیٹ پولیس نے جمعہ کی سہ پہر ایک بیان میں کہا کہ حادثے کی شدت کی وجہ سے، تمام ملوث افراد کی شناخت کرنے اور ان کے قریبی رشتہ داروں کو مطلع کرنے میں وقت لگے گا۔پولیس نے رات اور بچاؤ کے کاموں میں راہگیروں کے کردار کی تعریف کی ہے۔ پولیس نے بتایا کہ حادثے میں ملوث تمام افراد کو اسپتال لے جایا گیا ہے۔ان میں سے تین کو ایئر ایمبولینس کے ذریعے لے جایا گیا۔

متحدہ عرب امارات میں بھارتی تاجر کو جھوٹے مقدمے میں پھنسانے کے جرم میں تین افراد کو سزائے قید

ابوظبی،3 مئی (ہ س)۔متحدہ عرب امارات کی ایک عدالت نے دو مرد اور ایک خاتون کو یہاں کے ایک ہندوستانی تاجر کو منشیات کے جھوٹے مقدمے میں پھنسانے کے جرم میں 10 سے 15 سال قید کی سزا سنائی ہے۔ملزمان میں سے ایک متاثرہ بھارتی معتمد کا سالمی ہے۔ یہ معلومات اس اکنمد فجیرادی عدالت کے فیصلے کے حوالے سے گلف نیوز کی رپورٹ میں دی گئی ہے۔راس الخیمہ فجیرادی عدالت نے ایس آر نمایا اماراتی شخص اور اس کی اہلیہ کو ہر ایک کو 10 سال قید اور 50,000 درہم جرمانے کی سزا سنائی ہے۔ بیوی کے بھائی AA کو 15 سال قید اور 100,000 درہم جرمانے کی سزا سنائی گئی۔ عدالت نے اس معاملے میں مجرم قرار دی گئی خاتون کے بھائی کو اصل مجرم قرار دیا ہے۔استغاثہ کے مطابق،ان تینوں نے ہندوستانی کاروباری کے چھپے چھوتے کاروبار پر قبضہ کرنے کے لالچ میں ایسا کیا۔ایس آر نے اپنی بیوی کے زیر اثر، اپنے ہندوستانی بزنس پارٹنر کو ختم کرنے کا منصوبہ بنایا۔ اس نے اپنے ساتھی کو منشیات رکھنے کے کیس میں پھنسانے کی سازش رچی۔اس میں اسے اے ای مدد ملی گئی۔اس کے بعد اس نے منشیات اپنے بھارتی ساتھی کی گاڑی میں رکھی اور پولیس کو اطلاع دی۔ پولیس نے گاڑی کی جانچ کی اور بھارتی تاجر کو گرفتار کر لیا۔

آسٹریلیا کے عام انتخابات میں وزیر اعظم البانی کی لیبر پارٹی کو برتری حاصل

سڈنی، 3 مئی (ہ س)۔آسٹریلیا میں ہونے والے عام انتخابات کے لیے ووٹوں کی گنتی شروع ہوگئی ہے۔تمام نتائج آج رات ہفتہ یا اتوار کی صبح تک آنے کی توقع ہے۔اب تک کے اعلان کردہ نتائج میں وزیر اعظم انتھونی البانی کی قیادت میں لیبر پارٹی کو برتری حاصل ہے۔ انتخابی مبصرین کا خیال ہے کہ البانی اقتدار میں واپسی کے راستے پر ہیں۔سڈنی مارننگ ہیرالڈ اخبار نے اپنی ویب سائٹ پر یہ خبر شائع کی ہے۔نیز کے مطابق ٹمپیٹ آف پیڈر پالس کے پیبر میں کلاڈیو پالمر نے کہا کہ لیبر پارٹی آج رات اکثریتی حکومت بنائے گی۔انہوں نے پیڈر ڈان کی کارکردگی کو بہترین قرار دیا۔انہوں نے کہا کہ ابتدائی نتائج بتاتے ہیں کہ لیبر 10-15 سیٹوں سے محروم ہو سکتے ہیں۔اس کے باوجود البانیوں کو اکثریت ممکنی دکھائی دے رہی ہے۔اب تک کے اعلان کردہ نتائج میں وزیر اعظم البانیز کی آسٹریلین لیبر پارٹی 37، لبرل نیشنل کولیشن (ایل این پی) کو 18، آئی این ڈی کی تین اور دیگر کو ایک نشست ملی ہے۔گرینس (جی آر این) اکاؤنٹ ابھی تک نہیں کھلا ہے۔قابل ذکر ہے کہ آسٹریلیا کی پارلیمنٹ میں دو ایوان ہیں۔ایوان بالا کو سینیٹ اور ایوان زیریں کو ایوان نمائندگان کہا جاتا ہے۔ہندوستان کی طرح ایوان زیریں میں اکثریت حاصل کرنے والی پارٹی یا اتحاد کا لیڈر وزیر اعظم بنتا ہے۔اس کی 150 سیٹوں کے لیے آج ہفتہ کو ووٹنگ ہوئی۔

ایران روس یا امریکہ کو یورینیم منتقل کرنے کیلئے تیار

تہران،03 اپریل (ہ س)۔ایک ایرانی عہدیدار نے رائٹرز کو انکشاف کیا ہے کہ یورینیم کے ذخیرے کا تمام اسے ملک سے باہر بھیجنے کا طریقہ کار اور سینٹری فیوجز کی تعداد ابھی تک زیر بحث موضوعات ہیں۔ایرانی عہدیدار نے اس بات پر زور دیا کہ تہران افزودہ یورینیم کو روس یا یہاں تک کہ امریکہ منتقل کرنے کے لیے کھلا ہے۔تاہم انہوں نے ساتھ ہی یہ بھی کہا کہ ایران کا افزودگی کا حق ایک ریڈ لائن ہے جس پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جا سکتا۔یاد رہے واشنگٹن نے اپنے دوست ممالک کے ذریعے ایک معاہدے تک پہنچنے کے مقصد سے نئی شرائط کی فہرست پیش کی تھی۔امریکہ کی شرائط ایرانیوں کو پسند نہیں آئیں کیونکہ یہ تہران کی جانب سے بار بار بیان کی گئی، ریڈ لائنز میں شامل ہیں۔ایران نے کہا ہے کہ اس کا افزودگی کا حق ناقابل گفت وشنید ہے۔تاہم تین ایرانی عہدیداروں نے یہ بھی کہا ہے کہ یورینیم کے ذخیرے کا تمام اسے ملک سے باہر بھیجنا اور سینٹری فیوجز کی تعداد زیر بحث امور ہیں۔تمام ذرائع جن میں تین ایرانی عہدیدار بھی شامل ہیں۔

کارالیہ، سمکیت جنجاتی وکاس ابھیکرن، سمیڈگا
(آئی0ٹی0ڈی0ایو)
اتی اپکالین نیوتا

سمیڈگا جلانترگت سرنا، جاڈیرستھان ہیں پوجن سامگریاں کی آپورتی ہیتو دنانکک10.05.2025.کو اپراہن 2.00 بجے تک جلا کلیان کارالیہ، سمیڈگا میں مہورتبد نیوتا آمنترت کیے جاتے ہیں۔ نیوتا اسی دن اپراہن 3.30 بجے اچھیتسترشری کے کارالیہ ککش میں جلا کرے سمیتی کے سمکش کھولا جائیگا، جسمیں نیوتادگاتا یا اونکے پرتنیدھی اپستھت رہ سکتے ہیں۔

سامگریوں کی سوچی تتھا نیوتا کی شرتے جنم سمپرک وبھاگ، جھارکھنڈ کے ویبسائٹ www.simdega.nic.in پر اتھوا جلا کلیان کارالیہ، سمیڈگا کے سوچنا پٹ پر دیکھا جا سکتا ہے۔

پریوجنا نیدیشک سمکیت جنجاتی وکاس ابھیکرن–
سہ–جلا کلیان پدادھیکاری سمیڈگا ।

PR 351558 Simdega(25-26)D

کارالیہ : جلا متسیہ پدادھیکاری، سمیڈگا۔

سمیڈگا جلا انترگت بہار/جھارکھنڈ سہکاری سمیتیوں ادھینیم–1935 تتھا بہار/ جھارکھنڈ سوابلمبی سہکاری سمیتیوں ادھینیم 1996 کے انترگت نربھیت اور ورتمان میں کارگر سمیتیوں کے لیے ورش 2025–26 سے 2027–28 کی اوبھی ہیتو پرستاو پرشن سے سمبندھت اوشیہ سوچنا ।

پرستاو پرشن کی انتم تتھی – 15.05.2025

ایتد دوارا سوچت کیا جاتا ہے کہ ورش 2025–26 سے 2027–28 کی اوبھی ہیتو سمیڈگا جلے کے ایسے جلکروں کی اپکالین بندوبستی کی جانی ہے، جنکی بندوبستی اوبھی 31 مارچ 2025 کو سماپت ہو چکی ہے یا جنکی پورو سے اوبندوبست ہے। سمبندھت جلکروں کی سوچی جلا متسیہ کارالیہ، سمیڈگا کے سوچنا پٹ پر اتھلوکن دیکھی جا سکتی ہے یا کارالیہ سے پراپت کیا جا سکتا ہے।

سہکاریتا وبھاگ، جھارکھنڈ سرکار کے پترانک 1410, دنانک– 29.06.2011 کے دوارا اپکالین بندوبستی کے پریپرکش میں ادھینیم–1935 ایوں 1996 کے انترگت نربھیت سمیتیوں کو سمتولت کرار دیا گیا ہے। تدنوسار سمیڈگا جلا میں کارگت سبھی متسیہ جیوی سہکاری سمیتیاں/ سوابلمبی متسیہ جیوی سہکاری سمیتیوں سے ورش 2025–26 سے 2027–28 کی اوبھی کے لیے اپکالین بندوبستی ہیتو اپلبدھ (سوچیمت) ایسے جلکروں کو پرستاو سمیتی کے کارکشیتر انترگت اوشیہ ہے کہ سُرکشِت جما راشی پر اپکالین بندوبستی (ورش 2025–26 سے 2027–28) ہیتو پرستاو آمنترت کیا جاتا ہے।

پرستاو کے ساتھ نمنلکھت دستاویج سلگن کرنا انیواریہ ہے :–

1. سہایک نربھنک، سہایک سمیتیاں/ جلا سہکاریتا پدادھیکاری کے دوارا ورتمان کیلینڈر ورش میں نرگت سوچکتا پرمان–پتر
2. آمنسپا کی کارواہی کی ابھپرماننت چھایاپرتی।
3. انکیشن پرتیدن کی چھایاپرتی।
4. وشیش آمنسپا / نرباچن کارواہی کی ابھپرماننت کی چھایاپرتی।
5. پورو سے بندوبست جلکروں کی وِورن سوچی (ورشوار)।
6. پورو کے بقایاکر نہیں رہنے سمبندھی پرمان–پتر।
7. اوشیشن راجسو جما سے سمبندھت رسیدوں کی چھایاپرتی।
8. سدسیتا سوچی سہایک نربھنک، سہایک سمیتیاں، رانچی کے دوارا ابھپرماننت چھایاپرتیں

یدی کوئی جلکر ایک سے ادھک متسیہ جیوی سہکاری سمیتیوں کے کشیتراِدھکار میں اوستھت ہو تتھا ایسی سبھی سمیتیاں بندوبستی کی اوہتا پوری کرتی ہو، تو ایسی ستھیتی میں اِن سمیتیوں کے بیچ سیمیت کنڈ کراکر اُچچتم بولی لگانے والی سمیتی کے ساتھ جلکر کی بندوبستی کی جائیگی।

بندوبستی کا پرستاو (سوچکتا– پرمان پتر ایوں انیہ سُسنگت دستاویج کے ساتھ) دنانک– 15.05.2025 تک کارالیہ اوبھی میں جلا متسیہ کارالیہ، سمیڈگا میں جما کیا جا سکتا ہے। نِرِدھارت تتھیہ تک جِن جلکروں کی بندوبستی کا پرستاو پراپت نہیں ہوگا، اُنکے کھلے ڈاک سے بندوبستی کی پرکریا پرارمبھ کی جائیگی।

جلا متسیہ پدادھیکاری
سمیڈگا।

PR 351595 Simdega(25-26)D

جلا پریشد کارالیہ، پوربی سنگھبھوم، جمشیدپور।
اتی اپکالین ای–نِوِدا آمنترن سوچنا
(Through E-Procurement Mode only – www.jharkhandtenders.gov.in)
Notice Inviting e-Tender No : ESZP/JSR/Epro- 01/2025-26

क्र0 सं0	कार्य का नाम	कुल प्राक्कलित राशि	अग्रधन की राशि	परिमाण विपत्र का मूल्य	कार्य पूर्ण करने की तिथि
1	समाहरणालय स्थित उप विकास आयुक्त, जिला परिषद, पूर्वी सिंहभूम, जमशेदपुर के कक्ष का मरम्मतीकरण।	535665.00	10714.00	1250.00	3 माह

1 निविदा आमंत्रित करनेवाले पदाधिकारी का नाम :- जिला अभियंता, जिला परिषद, पूर्वी सिंहभूम, जमशेदपुर।
2 वेबसाईट पर निविदा प्रकाशन की तिथि :- 10.06.2025 को पूर्वाह्न 11:00 बजे।
3 निविदा प्राप्त करने की अंतिम तिथि :- 16.06.2025 को अपराह्न 5:00 बजे तक।
4 निविदा खोलने की तिथि एवं समय :- 20.06.2025 को अपराह्न 3:00 बजे तक।
5 ई–मेल पता :- ddcjsr01@gmail.com
6 निविदा से संबंधित जानकारी हेतु दुरभाष सं0 :- 7667632642
7 जिला परिषद, पूर्वी सिंहभूम, जमशेदपुर के अन्तर्गत समुचित श्रेणी या एक श्रेणी उपर निबंधित संवेदक ही निविदा में भाग ले सकेंगे।
8 विस्तृत जानकारी वेबसाईट http://jharkhandtenders.gov.in एवं कार्य दिवस में कार्यालय अवधि में जिला परिषद, पूर्वी सिंहभूम के सूचना पट्ट पर देखा जा सकता है।

जिला अभियंता,
जिला परिषद, पूर्वी सिंहभूम, जमशेदपुर।

PR 351610 Panchayati Raj(25-26)D

अनुमण्डल पदाधिकारी का कार्यालय, खूँटी
(गोपनीय शाखा)

निषेधाज्ञा

श्री प्रदीप सिंह खरोला, महानिदेशक, राष्ट्रीय परीक्षा एजेंसी, नई दिल्ली के D.O. No. NTA/NEET-UG/2025 दिनांक 23.04.2025 द्वारा सूचित किया गया है कि राष्ट्रीय चिकित्सा अधिनियम 2019 की धारा 14 के तहत राष्ट्रीय पात्रता–सह–प्रवेश परीक्षा–2025 दिनांक 04.05.2025 को अपराह्न 02:00 बजे से संध्या 05:00 बजे तक परीक्षा केन्द्र **पी0एम0श्री केन्द्रीय विद्यालय, खूँटी** में आयोजित की गई है। उपायुक्त महोदय, खूँटी के आदेश ज्ञापांक 58(आ0)/ गो0 दिनांक 01.05.2025 द्वारा परीक्षा हेतु निर्धारित तिथि को परीक्षा कदाचारमुक्त, भयमुक्त संपन्न कराने हेतु संबंधित परीक्षा केन्द्र में भारतीय नागरिक सुरक्षा संहिता 2023 की धारा–163 के अन्तर्गत निषेधाज्ञा लागू करने का निदेश प्राप्त है।

अतः परीक्षा कदाचारमुक्त, भयमुक्त एवं शांतिपूर्ण सम्पन्न कराने हेतु मैं **दीपेश कुमारी, भा0प्र0से0 अनुमण्डल दण्डाधिकारी, खूँटी** भारतीय नागरिक सुरक्षा संहिता 2023 की धारा–163 के अन्तर्गत प्रदत्त शक्तियों का प्रयोग करते हुए दिनांक 04.05.2025 को प्रातः 6.00 बजे से संध्या 6.00 बजे तक निम्नांकित शर्तों पर **परीक्षा केन्द्र पी0एम0श्री केन्द्रीय विद्यालय, खूँटी** के 100 मीटर की परिधि में निषेधाज्ञा जारी करती हूँ :–

1. विद्यालय परिसर में परीक्षार्थी को प्रवेश–पत्र (Admit Card) के बिना प्रवेश करना वर्जित रहेगा, तथा परीक्षा केन्द्र में इलेक्ट्रॉनिक गजट, डिजिटल घड़ी, मोबाईल, इयरफोन, पेन्ड्राईव, कैलकुलेटर, आदि लेकर प्रवेश करना भी वर्जित रहेगा।(सरकारी कार्य में लगे पुलिस पदाधिकारी/ कर्मचारी को छोड़कर)
2. परीक्षा के दौरान परीक्षा हॉल में मोबाईल फोन/इलेक्ट्रॉनिक गजट का उपयोग करना वर्जित रहेगा। (वीक्षक/ परीक्षा में प्रतिनियुक्त पदाधिकारी एवं कर्मी सहित)
3. किसी भी प्रकार का हरबे–हथियार जैसे लाठी, डण्डा, भाला, गड़ासा, तीर–धनुष आदि लेकर विद्यालय परिसर में प्रवेश करना या चलना प्रतिबंधित रहेगा (सरकारी कार्य में लगे पुलिस पदाधिकारी/ कर्मचारी को छोड़कर)
4. विद्यालय परिसर में किसी प्रकार का आग्नेयास्त्र, अस्त्र–शस्त्र, विस्फोटक पदार्थ लेकर चलना या प्रवेश करना प्रतिबंधित रहेगा। (सरकारी कार्य में लगे पुलिस पदाधिकारी/ कर्मचारी को छोड़कर)
5. विद्यालय परिसर में परीक्षार्थी के अभिभावक, किसी अन्य व्यक्तियों का प्रवेश वर्जित रहेगा। (परीक्षार्थी/ परीक्षा में प्रतिनियुक्त पदाधिकारी एवं कर्मी को छोड़कर)

ह0/–
(दीपेश कुमारी)
अनुमण्डल दण्डाधिकारी, खूँटी

PR 351591 District(25-26).D

कार्यपालक अभियंता का कार्यालय,
पथ निर्माण विभाग, पथ प्रमंडल, सरायकेला–खरसावाँ ।
ई–प्रोकयोरमेंट सूचना
(तृतीय कॉल)
ई–टेंडर रेफरेन्स नं0–प0नि0वि0/सरायकेला/03
दिनांक 02.06.2025

1.	कार्य का नाम	काण्डा–चौका सेक्शन के चैनेज 5+780 कि0मी0 में अवस्थित टॉल प्लाजा में User Fee का Collection ।
2.	राशि (Annual Potential Collection)	रु0 13.5115120 करोड़ (रुपये तेरह करोड़ एकावन लाख पन्द्रह हजार एक सौ बीस) मात्र
3.	परिमाण विपत्र मूल्य	रु0 20,000.00 (बीस हजार रुपये) मात्र
4.	बीड जमानत राशि	रु0 27,03,000.00 (सताईस लाख तीन हजार रुपये) मात्र
5.	User Fee Collection की अवधि	02 (दो) वर्ष
6.	निविदा प्राप्ति की अंतिम तिथि/ समय	26.05.2025 12:00 बजे दोपहर तक
7.	वेबसाईट पर निविदा प्रकाशन की तिथि	06.05.2025 10:30 बजे अपराह्न
8.	निविदा प्रकाशन करनेवाले कार्यालय का नाम एवं पता	कार्यपालक अभियंता, पथ निर्माण विभाग, पथ प्रमंडल, सरायकेला–खरसावाँ ।
9.	प्रोक्योरमेंट पदाधिकारी का सम्पर्क संख्या	9199867872
10.	ई–प्रोक्योरमेंट सेल का हेल्पलाईन संख्या	0651–2401010

नियम एवं शर्तों के लिए बेबसाईट–www.jharkhandtenders.gov.in पर देखें ।

कार्यपालक अभियंता,
पथ निर्माण विभाग, पथ प्रमंडल,
सरायकेला–खरसावाँ ।

PR 351557 Road(25-26)D

Published From Office of Jadeed Bharat, 4C, Sir Syed Aalia Villa, Jamia Nagar, Kadru, Ranchi-834002 and Printed at Vrinda Media Publication Pvt. Ltd., 2nd Floor, Vrindabvan Arcade, Divyayan Chowk,Tagore Hill Road, Morabadi, Ranchi-834008, Jharkhand By Owner, Printer & Publisher Hassan Hussain. Editor: Muzaffar Hasan.
پرنٹر و پبلشر حسان حسین کے ذریعہ وِرندا میڈیا پبلیکیشن پرائیوٹ لمیٹیڈ دیویان چوک ٹیگور ہل روڈ مورہابادی، رانچی 834008 سے طبع اور 4.C سرسید عالیہ ولا جامعہ نگر کدرو، رانچی 834002 (جھارکھنڈ) سے شائع۔
RNI. NO. JHAURD/2016/67653 E-Paper: jadeedbharat.com E-mail:jadeedbharat@gmail.com 0651-2340786, 8986654786 فون نمبر۔ مینجنگ ایڈیٹر: ایس ایم نورشید ایڈیٹر: مظفر حسن، ایڈیٹر اس شمارہ میں شائع خبروں کے انتخاب اور ایڈیٹنگ کیلئے پی آر بی ایکٹ کی دفعہ 7 کے تحت جوابدہ

رانچی: ایڈووکیٹس کیلئے صحت بیمہ اسکیم کے آغاز کے پروگرام کی جھلکیاں.....جدید بھارت

لیگیا نے پوگون کو ہرا کر پولش کپ جیت لیا

وارسا، 3 مئی (یو این آئی) لیگیا وارسا نے جمعہ کو یہاں شیفنیشن اسٹیڈیم میں پوگون سزلین کو 4-3 سے شکست دے کر پولینڈ کا کپ جیت لیا۔ لیگیا نے شروع سے ہی جارحانہ انداز میں میچ کا آغاز کیا اور 13 ویں منٹ میں۔ ریوہو۔ رنٹیتا نے دائیں طرف سے دو مخالفین کو پیچھے چھوڑتے ہوئے لوکونہاس کو ایک درست پاس دیا جس نے قریب سے گیند کو جال میں داخل کرکے اپنی ٹیم کو آگے کر دیا۔ کوچ کونکاولو فیوی قیادت میں کھلاڑیوں نے اس کے بعد بھی حملے جاری رکھے۔ 25 ویں منٹ میں، ان کے پاس اپنی برتری کو دوگنا کرنے کا بہترین موقع تھا جب گول کیپر ڈیشنتی کو جوکارو نے راڈووان فیشکوف کو فاول کرنے کے بعد ریفری نے پنالٹی دیا۔ مجھے یاد ہے کہ 2002 میں جب پریا پنچم واٹمنی اے آئی ایف ایف کی صدر تھیں، ہم نے کلکٹا فٹ بال کپ کو بحال کیا تھا۔ جسے آنجہانی بنکر چٹاٹک نے شروع کیا تھا۔ کلیان کے ساتھ میری بات چیت کے دوران ہم نے اس بات پر متفق ہوئے کہ ہم جو اس بارے میں کچھ کریں گے اور مجھے یہ کہتے ہوئے خوشی ہو رہی کہ کلکٹا سپر کپ کے ساتھ جو کیا گیا ہے وہ نہ صرف ریاست اوڈیشہ کے لیے بلکہ فٹ بال کے کھیل کے لیے بھی ایک عظیم خدمت ہے۔ جوبے نے کہا کہ میں کلکٹا سپر کپ 2025 کے انعقاد کے لیے حکومت اوڈیشہ کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں۔ اوڈیشہ ایک ایسی ریاست ہے جس کے پاس فٹ بال کا

اسپاٹ کی طرف اشارہ کیا۔ تاہم 29 سالہ گول کیپر نے مارک گوال کی پنالٹی کی کوشش کو بچا کر ٹرفو کو بچایا۔ پوگون نے 32 ویں منٹ میں راہل کرزاوا کے شاٹ کے ساتھ جواب دیا جو طویل فاصلے سے کراس بار پر لگا۔ دو ففٹے سے چار منٹ قبل، رابرٹ کولینڈ ویز کی ٹیم نے کامل گروسکی کے شاندار کراس کے بعد ڈیشنیل لوکر نے شاندار ہیڈر سے گول کر دیا جس سے اسکور 1-1 سے برابر ہو گیا۔ لیگیا کے لیے دوسرے ہاف کا آغاز شاندار رہا۔ 46 ویں منٹ میں پاویل وزولنگ کا شاٹ روک دیا گیا لیکن موریشتا نے ریباؤنڈ پایا اور جو کوجارو کو پیچھے چھوڑتے ہوئے گیا کو سبقت دلا دی۔ 64 ویں منٹ میں فیوی ٹیم نے ایک بار پھر اپنے معیار کا مظاہرہ کیا۔ موریشتا کے شاندار پاس کے بعد، الیا شوزین نے جو کوجارو کو پیچھے چھوڑتے ہوئے خالی جال میں گول کر دیا اور لیگیا کو دوگول کی برتری دلا دی۔ پوگون نے تین منٹ بعد اسیس کولوزیس کے ذریعے اپنا دوسرا گول کرنے کے لیے انتھک مقابلہ کیا، جس کا شاٹ روبن وناگرے سے ٹکرا کر کراس بار میں ونگ سے ایک کم پاس کے بعد جال میں چلا گیا۔ 85 ویں منٹ میں وناگرے نے بہتری کی اور پوسٹ میں ایک درست شاٹ لگا کر اسکور 4-2 کر دیا۔ کیمپر اسولنسکی نے پوگن کو اسٹاج ٹائم کے دوران اسکور کرنے کے لیے ایک ریباؤنڈ جمع کر کے واپسی کی امید دلائی، اس کے باوجود لیگیا نے 4-3 سے جیت حاصل کی۔ اس جیت نے لیگیا وارسا کو کلب کی تاریخ میں 21 ویں بار پولش کپ جیتنے کا موقع فراہم کیا۔

سبھاشیش بوس، سومیا گگولوتھ کو ہندوستان کے اعلیٰ فٹ بال اعزازات سے نوازا گیا

بھوبنیشور، 3 مئی (یو این آئی) سبھاشیش بوس اور سومیا گگولوتھ کو اے آئی ایف ایف ایوارڈز ڈے کے موقع پر سال 2024-25 کے بہترین مرد اور خاتون کھلاڑی کے طور پر نامزد کیا گیا۔ ایوارڈ کی تقریب کلکٹا سپر کپ 2025 کے فائنل کے موقع پر جمعہ کو اوڈیشہ کے دارالحکومت میں منعقد ہوئی۔ اس موقع پر اے آئی ایف ایف کے صدر کلیان چوبے کے ساتھ اوڈیشہ کے نائب وزیر اعلیٰ کنک ورد ھن سنگھ دیو اور اوڈیشہ فٹ بال ایسوسی ایشن کے صدر ٹنکدھر ترپاٹھی بھی موجود تھے۔ نائب وزیر اعلیٰ کنک وردھن سنگھ دیو نے کہا،" اے آئی ایف ایف ایوارڈز کے اس عظیم موقع پر یہاں آنا اعزاز کی بات ہے۔ مجھے یاد ہے کہ 2002 میں جب پریا پنچم واٹمنی اے آئی ایف ایف کی صدر تھیں، ہم نے کلکٹا فٹ بال کپ کو بحال کیا تھا۔ جسے آنجہانی بنکر چٹاٹک نے شروع کیا تھا۔ کلیان کے ساتھ میری بات چیت کے دوران ہم نے اس بات پر متفق ہوئے کہ ہم جو اس بارے میں کچھ کریں گے اور مجھے یہ کہتے ہوئے خوشی ہو رہی کہ کلکٹا سپر کپ کے ساتھ جو کیا گیا ہے وہ نہ صرف ریاست اوڈیشہ کے لیے بلکہ فٹ بال کے کھیل کے لیے بھی ایک عظیم خدمت ہے۔ جوبے نے کہا کہ میں کلکٹا سپر کپ 2025 کے انعقاد کے لیے حکومت اوڈیشہ کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں۔ اوڈیشہ ایک ایسی ریاست ہے جس کے پاس فٹ بال کا بہترین انفراسٹرکچر ہے اور ہمیشہ مختلف طریقوں سے اس کھیل کو فروغ دیتا ہے۔ میں فخر سے کہہ سکتا ہوں کہ اوڈیشہ میں فٹ بال کا مستقبل روشن ہے۔ پچھلے سال ہم نے نئی دہلی میں ایوارڈز کی تقریب منعقد کی تھی، لیکن اس سال ہم کہہ سکتے ہیں کہ یہ بہت بڑا اور بہتر ہے، اور ہمیں امید ہے کہ آپ سب کے تعاون سے ہم اسے آنے والے برسوں میں اسے مزید بڑا بنانے میں کامیاب ہو سکیں گے۔ بوس اور گگولوتھ کے علاوہ، دیگر انفرادی ایوارڈ یافتہ خالد جمیل (بہترین مردوں کے کوچ)، سجاتا کار (بہترین خواتین کی کوچ)، وشال کیتھ (بہترین مردوں کے گول کیپر)، ابھشگیام پٹھونی پاہو (بہترین خواتین کی گول کیپر)، برین فرینڈس (بہترین مردوں کے گول کیپر)، برین فرینڈس (بہترین مردوں کے کھلاڑی)، پردومونگ ریمنز پلیئر (مردوں کے کھلاڑی)، ترپتی ٹیٹی آر (بہترین مردوں کے ریفری)، سنیگدھا دیوی (بہترین خواتین ریفری)، ویرامتھو پانی (بہترین مردوں کے اسسٹنٹ ریفری)، اور ریولانگ دھر (بہترین خواتین کے اسسٹنٹ ریفری) تھے۔

کیمپر روڈ میڈرڈ اوپن کے فائنل میں داخل

میڈرڈ، 3 مئی (یو این آئی) پولی کی چوٹ سے جدوجہد کے باوجود نادرے کے کیمپر روڈے فرانسسکو پیرونڈو کو 6-7، 6-5 سے شکست دے کر اوارڈ میڈرڈ اوپن کے فائنل میں اپنی جگہ یقینی کر لی۔ عالمی نمبر 15 کو ابتدائی سیٹ میں تین گیمز میں علاج کی ضرورت تھی لیکن پھر بھی وہ 18 میں سے 15 بریک پوائنٹس بچانے میں کامیاب رہے۔ روڈے نے کہا کہ ایمانداری سے کہوں تو مجھے یقین نہیں تھا کہ میں میچ ختم کر سکوں گا۔ وارم اپ کے دوران کورٹ پر جانے سے پہلے مجھے اپنی پسلیوں میں کچھ محسوس ہوا۔ میں نے اسے تقریباً ہر شاٹ میں محسوس کیا، خاص طور پر سروس۔ خوش قسمتی سے، مجھے اس کا فوری علاج مل گیا۔ آپ بہت کچھ نہیں کر سکتے، آپ کے پاس فزیو کے پاس صرف تین منٹ ہیں۔ اس لیے میں اب جا کر اسے دیکھوں گا۔ یہ کلے پر روڈے 18 ویں فائنل ہوگا، نو اوک جو کوچ واسفعال کھلاڑی ہیں جو کلے پر سب سے زیادہ فائنل تک پہنچے ہیں۔ 26 سالہ نوجوان نے، ریڈ ڈرٹ پر 11 خطاب جیتے ہیں اور انہیں حالیہ کامیابی کی 2024 میں بنیوا اوپن میں ملی تھی۔ ڈیرپر نے اپنے حریف کے بارے میں کہا، "کیمپر دو بار کا رولینڈ گیرو ڈس فائنلسٹ رہے ہیں اور کلے پر بہت واقف ہیں۔ انہیں ہرانا ہمیشہ مشکل ہوتا ہے اس لیے یہ میرے لیے ایک چیلنج ہوگا لیکن میں اس کے لیے تیار ہوں۔"

پنجاب کنگز کے خلاف لکھنؤ لڑے گی بقا کی لڑائی

دھرم شالہ، 3 مئی (یو این آئی) پلے آف کی دہلیز پر کھڑی پنجاب کنگز کے خلاف لکھنؤ سپر جائنٹس (ایل ایس جی) ہمالیہ کی دلکش وادیوں سے گھرے دھرم شالا کے خوبصورت میدان میں اتوار کو اپنی بقا کی لڑائی لڑے گی۔ چنڈی گڑھ سپر کنگز (سی ایس کے) کے خلاف اپنی پاور پلے کی جیت سے پرجوش، پنجاب فارم کے ساتھ مضبوطی سے اس مقابلے میں اترے گی۔ پنجاب کی جان ایس کی دھما کہ خیز سلامی جوڑی پربھ سمرن سنگھ اور پریانش آریہ میں ہے، جنہوں نے اس سیزن میں تقریباً 700 رنز بنائے ہیں۔ کپتان شریس ایر کی قیادت میں، پنجاب کی ٹیم میں ایرن، نہال وڈھیرا، ششانک سنگھ اور کیپر جوش انگلس کی بیٹنگ کی گہرائی کو مضبوط بناتے ہے جبکہ بالنگ کے محاذ پر، ارشدیپ سنگھ اور مارکو جانسن نے لگاتار ابتدائی دھچکے دیے ہیں، جبکہ درمیانی اوورز میں یجویندر چہل کی ہوشیار گیند بازی نے بالنگ اٹیک کو دھار عطا کی ہے۔ سی ایس کے کے خلاف ان کے چار وکٹوں نے مقابلہ کو یک طرفہ بنا دیا تھا۔ آل راؤنڈر عظمت اللہ عمرزئی، ہربریت برار اور سوریانش شیڈگے نے پنجاب کی ٹیم کو مزید مضبوط کیا۔ اس کے برعکس، رشبھ پنت کی قیادت والی لکھنؤ کی ٹیم فارم اور دباؤ دونوں کے ساتھ جدوجہد کر رہی ہے، وہ اپنے آخری پانچ میچوں میں سے تین ہارنے کے بعد پوائنٹس ٹیبل پر چھٹے نمبر پر ہے۔ مجنی انڈینز کے ہاتھوں 54 رن کی شکست نے انہیں دباؤ سے پر پہنچا دیا ہے۔ ان کی پلے آف کی امیدوں کو زندہ رکھنے کے لیے اتوار کا میچ موثر طریقے سے جیتنا ضروری ہے۔ لکھنؤ کی بیٹنگ میں ہم آہنگی کا فقدان ہے، ایڈن مارکرم اور مچل مارش تحکم آغاز فراہم کرنے کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔ نکولس پوران کی نمبر تین پر شاندار بلے بازی کی بھرپائی پنت کی خراب فارم نے کر دی ہے جب کہ ڈیوڈ ملر اور عبدالصمد اب مضبوط فنشرز کا رول صحیح طریقے سے ادا نہیں کر سکیں گے۔ لکھنؤ کی گیند بازی بھی اوسط رہی ہے۔ جہاں میک یادو، پرنس یادو اور اویس خان نے اہم اوورز میں رنز لٹائے، وہیں لیگ اسپنر روی بشنوئی ان کا بھروسے مند ہتھیار رہے ہوئے ہیں۔ مارکرم اور دگویش سنگھ راٹھی بھی اعتماد پر پورا اترنے کے لیے جدوجہد کرتے نظر آئے ہیں۔ دھرماشالہ پر پنجاب پردیش کرکٹ ایسوسی ایشن کے خوبصورت اسٹیڈیم میں شرومات میں تیز گیند بازوں کو مدد ملنے کی امید ہے، لیکن کھیل آگے بڑھنے کے ساتھ بیاس کی پچ بلے بازوں کے لیے سود گار رہی ہے۔ پہلے بیٹنگ کرنے والی ٹیموں نے یہاں آخری چار میچوں میں سے پانچ جیتے ہیں، اس لیے ٹاس کا فیصلہ کرنے میں اہم ثابت ہو سکتا ہے۔ پنجاب نے اس سیزن کے شروع میں لکھنؤ کو ان کے ہوم گراؤنڈ پر آٹھ وکٹوں سے شکست دی تھی، جیڈ ٹو ہیڈ ریکارڈ میں پنجاب لکھنؤ سے معمولی برتری پر ہے۔ شاندار فارم، بہتر توازن اور فارم میں چل رہے میچ وز کھلاڑیوں کے ساتھ وہ پندرہ پوائنٹس کے طور پر شرومات کریں گے، اگرچہ لکھنؤ کی ٹیم واپسی کرنے اور دوڑ میں بنے رہنے کے لیے بے چین ہوگی۔

ہندوستانی اسکیٹ شوٹنگ ٹیم قبرص پہنچی، آئی ایس ایس ایف ورلڈ کپ میں دمدار کارکردگی کی امید

قبرص، 3 مئی (یو ایس) ہندوستانی اسکیٹ شوٹنگ ٹیم سال کے تیسرے آئی ایس ایس ایف ورلڈ کپ میں شرکت کے لیے قبرص پہنچ گئی ہے۔ آج سے شروع ہونے والے اس ٹورنمنٹ میں ہندوستان کو امید ہے کہ وہ بہتر اور رابطہ بنانے میں دکھائے گئے شاندار کارکردگی کو دہرائے گا۔ اس بار دو اولمپئین کھلاڑیوں کے ساتھ ہندوستان کی طرف سے سبھی نوجوان اور نئے چہرے میدان میں نظر آئیں گے۔ اسکیٹ مقابلے پیر سے شروع ہوں گے، جس میں اولمپئین معراج احمد خان مردوں کے زمرے میں اور مہیشوری چوہان خواتین کے زمرے میں ہندوستان کی نمائندگی کریں گی۔ مردوں کی ٹیم میں ان کے ساتھ اجھے سنگھ سکھوں اور توراج سنگھ بندیلا بھی ہوں گے۔ اجھے اس پلیرنز ورلڈ کپ میں اپنا ڈیبیو کر رہے ہیں، جب کہ رودرا وتر نے پچھلے دو سالوں میں چار ورلڈ کپ کھیلے ہیں۔ خواتین زمرے میں مہیشوری کے علاوہ پریناز دھانیوال اور 18 سالہ سیکسونی راٹھور ٹیم کا حصہ ہیں۔ یہ سیکسونی کا پہلا سینئر ورلڈ کپ ہوگا۔ اس ورلڈ کپ میں 54 میکل اولمپک کیٹیگریز (این او کی) کے 350 سے زیادہ شٹائے بازسعد لے رہے ہیں۔ اٹلی اور امریکہ جیسی مضبوط ٹیموں کے علاوہ کئی سابق اور موجودہ عالمی اور اولمپک چیمپئن بھی اس میں شامل ہوں گے۔ کوالیفائنگ راوند پیر سے شروع ہوں گے، جس میں روزانہ دو راوڈز میں 25-25 گلے نارگیٹز شوٹ کئے جائیں گے۔ پانچویں راوند اور فائنل سپر بدھ کو ہوں گے۔

یمار کے معاہدے کو 2026 ورلڈ کپ تک بڑھانے پر شوٹر بنیکسیر ا

ریوڑی ہنیو، 3 مئی (یو این آئی) سینئوس کے صدر مارٹینو بنیکسیر اے کہا کہ ان کا کلب یمار کے معاہدے کو اگلے سال ہونے والے فیفا ورلڈ کپ تک بڑھانے کے لیے کام کر رہا ہے اگرچہ فاورڈ کھلاڑی کی اخجری کے خدشات بنے ہوئے ہیں۔ یمار نے ایک دہائی سے زیادہ یورپ اور سعودی عرب میں رہنے کے بعد جنوری میں چوماہ کے معاہدے پر سینئوس (اپنے بچپن کے کلب) میں شمولیت اختیار کی۔ بنیکسیر اے کہا،"ہمیں ایک تکنیکی طریقہ تلاش کرنا ہوگا تاکہ یمار کی کوری اور میدان پر ان کی موجودگی کی کمی کو اس طرح تبدیل کر سکیں کہ ان کے معاہدے کی تجدید اور اگلے سال ہونے والے ورلڈ کپ تک رہنے کے امکان بڑھ جائے۔" یمار گھٹنے گزشتہ اکتوبر میں کی گھٹنے کی اخجری اور کھیل میں واپسی کے بعد سے تیسمسٹرنگ کے مسائل سے دوچار ہیں جس کی وجہ سے وہ ایک سال سے زیادہ عرصے تک کھیل سے باہر رہے۔ 33 سالہ نوجوان نے سینئوس کے ساتھ اپنے آخری دو میں صرف نو گیمز کھیلے، جس میں انہوں نے تین گول کیے اور مزید تین گول میں مدد گار ثابت ہوئے۔ سینئوس کے صدر نے کہا کہ جب ہم یمار کو واپس لاتے تو ہم جانتے تھے کہ ان کی چوٹ کافی سنگین ہے۔ یہ جانتے ہوئے، ہم نے اپنا تمام عملہ یمار کے لیے دستیاب کر دیا ہے اور انہیں ایک نئی سہولت فراہم کر رہے ہیں جس سے وہ مکمل صحت یاب ہو سکیں گے۔ وہ یہاں خوش ہیں۔ یہ ان کا گھر ہے۔" سینئوس اس وقت 20 ٹیموں پر مشتمل برازیلین سیری اے اسٹینڈنگ میں چوتھے نمبر پر ہیں۔

شری لیدرز نے لال پور میں نیا شوروم کا افتتاح کیا

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 3 مئی: ہندوستانی فٹ ویئر برانڈ شری لیدرز نے 4 مئی 2025 کو لال پور، رانچی میں اپنے نئے شوروم کے افتتاح کیا۔ پلازہ مٹیما کے سامنے ایچ بی روڈ پر واقع، یہ نیا آؤٹ لیٹ شری لیدرز کے معیار اور آرام کے لیے وابستگی کو رانچی کے لوگوں کے قریب لائے گا۔ پریس کانفرنس میں مندرجہ بالا معلومات دیتے ہوئے شری لیدرس کے پارٹنر شیکھر ڈے نے کہا کہ شری لیدرس کا یہ نیا شوروم مسابقتی قیمتوں پر عالمی معیار کے جوتے، چمڑے کے سامان، بیگز، ٹریول بیگز، اسپورٹس شوز اور ایکسو ویئر کی وسیع رینج کی نمائش کرے گا۔ سرخ لیدرز کی تازہ ترین SL پریمیم رینج کو حاضرین سے مثبت جائزے ملے ہیں۔ ڈے، پارٹنر، شری لیدرز نے زور دیا،" ہم اپنی فرنچائزز میں معلومات کی تقسیم سے پہلے معیار اور کسٹمر کی تربیت کو ترجیح دیتے ہیں۔ پریس کانفرنس میں شری لیڈرز کے شراکت دار شیکھر ڈے، دارجلنگ؛ سے سوربھ وشواس، شری لیدرز کے نئے شوروم آپریٹرز زمرلا رائے اور سپٹ راج گوسیا، ادا کارہ اسٹینی ٹیبل اور مس یونیورس جھارکھنڈ 2025 کا خطاب جیتنے والی ریا تری بھی موجود تھیں۔

مستقبل کے ترقیاتی منصوبے

سوشانتو ڈے، پارٹنر اور تیسری نسل کے خاندان کے رکن، کہتے ہیں،" ہمارا مقصد اعلیٰ معیار کے کھیلوں کے جوتے اور چمڑے کے پریمیم جوتوں کو پرسی کے لیے سستی بنانا ہے۔" برانڈ کی SL اسپورٹس رینج خاص لباس اور کھیلوں کے جوتوں کی بڑھتی ہوئی مانگ کو پورا کرے گی۔ آزادی پسند آنجہانی سریش چندر ڈے کے ذریعہ 1952 میں قائم کی گئی، شری لیدرز نے سستی قیمتوں پر آرام دہ اور سجیلا جوتے فراہم کرنے کے لیے ایک شہرت بنائی ہے۔ 73 سال کی وراثت کے ساتھ، برانڈ نے ایک وفادار کسٹمر بیس اور جوتے اور چمڑے کے لوازمات میں نمایاں مارکیٹ شیئر حاصل کیا ہے۔ شیکھر

10 ویں انٹر جے سوٹ اسکول باسکٹ بال ٹورنامنٹ کا آغاز

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 3 مئی: 10 ویں انٹر جے سوٹ اسکول باسکٹ بال ٹورنامنٹ 2025 کا آج سنت زیویئرس اسکول، ڈورنڈا میں دھوم دھام کے ساتھ آغاز کیا گیا۔ اس پروگرام میں سنت زیویئرس اسکول، ڈورنڈا کے طلباء کے ذریعہ پرارتھنا ڈانس کی ایک خوبصورت اور شاندار نمائش کی گئی۔ اس پروگرام کیلئے مہمان خصوصی فادر اگناٹیس لکڑا، ایس جے پرنسپل، سنٹر جانس انگلش میڈیم اسکول تھے۔ انہوں نے کھلاڑیوں کو اپنے خطاب میں اپنی بے پناہ صلاحیت کھیلنے مظاہرہ کرنے کی ترغیب دی۔ پروگرام کو کامیاب بنانے کیلئے فادر سٹے ایچ، ایس جے، فادر ٹنکم کرکٹا، ایس جے، فادر پاسکل دشنوال، ایس جے، سنت زیویئر اسکول، چاتیانہ، فادر روشن باگ، ایس جے، (پرنسپل)، بھائی سمیت سوریگ، ایس جے، بھائی امرت نو پولو، ایس جے، سنت میری اسکول سمڈیگا نے اہم کردار ادا کیا۔ رانچی علاقے کی 12 ٹیموں نے فوارز فائنل کھیلے تھے۔ پہلا سیمی فائنل کامنت زیویئرس انٹرنیشنل رانچی بمقابلہ سنت زیویئر اسکول صاحب گنج کے درمیان 4 مئی 2025 کو صبح 06:30 بجے کھیلا جائے گا۔ دوسرا سیمی فائنل لویولا اسکول، جمشید پور، مقابلہ بوائز ٹاؤن ناگلوم کے درمیان 4 مئی کو شام 4 بجے کھیلا جائے گا۔